

# فہرست ابواب فصل السنخ نریت اخیل

نمبر صفحہ	بیان حال	نام باب فصل
۱۳	سن و سال کہوڑے کے بیان میں *	باب پہلا فصل پہلی
۱۴	کہوڑی کی جنس اور کیفیت کی بیان میں *	ایضاً ۶۶ سری
۱۵	رگت اصلی وغیرہ کے بیان میں *	ایضاً تیسری
۲۱	رنگ شرخہ وغیرہ کے بیان میں *	ایضاً چوتھی
۲۲	خوبی اعضا اور حد بلندی قد اور ناپ کو بیان میں	ایضاً پانچویں
۲۶	معیوب اور غیر معیوب بگوڑے کے بیان میں *	باب دوسرا فصل پہلی
۳۳	جلدی عیوب خلقی کے بیان میں *	ایضاً دوسری
۵۷	عیوب مرضی کے بیان میں *	ایضاً تیسری
۶۹	اور عیب کی بیان میں کہ جس سے ہیئت اصلی میں فرق آتا ہے *	ایضاً چوتھی
۸۲	بیخ عیب شرعی کے بیان میں *	ایضاً پانچویں
۸۶	مفادات اصلی و بعد سخن ہونے کی بیان میں *	ایضاً چھٹویں

صفحہ نمبر	بیان حال	تعمیر یا نام	فضل
۱۰۴	عنوان بنفص اور قارورہ کی بیان میں *	باب تیسرا	فضل
۱۰۶	انجمن کی بیماری اور اسکی دوا کی بیان میں *	دوسری	ایضاً
۱۱۱	سر کی بیماری اور اسکی دوا کی بیان میں *	تیسری	ایضاً
۱۱۲	سونہ کی بیماری اور اسکی دوا کی بیان میں *	چوتھی	ایضاً
۱۱۶	کان اور گردن کی امراض اور اسکی دوا کی بیان میں *	پانچویں	ایضاً
۱۳۱	کھار وغیرہ امراض اور اسکی دوا کی بیان میں *	چھٹویں	ایضاً
۱۳۲	بدنام وغیرہ امراض اور اسکی دوا کی بیان میں *	ساتویں	ایضاً
۱۳۵	ہاتھ اور پانو کی بیماری اور اسکی دوا کی بیان میں *	آٹھویں	ایضاً
۱۳۹	سم کی امراض اور اسکی دوا کی بیان میں *	نویں	ایضاً
۱۵۷	کمر کی بیماری اور اسکی دوا کی بیان میں *	دسویں	ایضاً
۱۶۲	پیتھ کی امراض اور اسکی علاج کی بیان میں *	گیارہویں	ایضاً
۱۶۳	التا و خضیہ کی بیماری اور اسکی دوا کی بیان میں *	بارہویں	ایضاً
۱۶۸	دم اور اسکی متعلقات کا آزار اور اسکی علاج کا تدبیر	تیرہویں	ایضاً

نمبر صفحہ	بیان حال	نام باہضل
		باب تیسرا چودھویں
	خارش ادہ نگیل گن باد پتی برساتی کچھرم کی علاج کی بیان	۱۷۸
۱۷۶	علاج کے بیان میں *	ایضاً پندرہویں
	بوغمہ اور قیصر زدہ کے	
۱۸۰	صحیح دیوانگی سوکندھی قی خون خیرہ کے علاج کے بیان	ایضاً سولہویں
۱۸۴	کرکری کے ہنہام اور اوسکی علاج کا بیان	ایضاً سترہویں
۱۹۱	تب و لرزہ کی دوا کے بیان میں *	ایضاً اٹھارہویں
۱۹۰	اقسام اور ام اور اسکی علاج کی بیان میں *	ایضاً انیسویں
۱۹۴	تلی کی علاج کے بیان میں *	ایضاً بیسویں
۱۹۸	انواع درد اور اسکی علاج کے بیان میں *	ایضاً اکیسویں
۱۹۹	ادعیہ و صدقہ اور خیرات کے بیان میں *	چوتھا باب
۲۰۱	گہوڑا باندھنی اور تھان دست کی طرح کے بیان میں *	باب پہلا باہضل
۲۱۶	لیڈی فرج کا حال دریافت کی طرح کے بیان میں *	ایضاً دوسری
۲۱۹	پناب تیرہ کی علاج کے بیان میں *	ایضاً تیسری
۲۲۰	چار فضلون کی امراض اور علاج کے بیان میں *	ایضاً چوتھی

نمبر	بیان حال	نام باب	نام باب
۲۳۸	آب اور روغن اور نمک اور گچاوانہ کہاں کا نعمان اور اوسکی دوا کا بیان *	فضل	باب
۲۳۳	اردو اور راتبا اور روغن کہلانہ کی بیانیہ *	چھوٹا	ایضاً
۲۳۴	اقسام سفوف ہاضمہ اور چرکی مصالح بنا کر بیانیہ *	ساتویں	ایضاً
۲۵۵	جلا بئی اور دست بند کرنے کے بیانیہ *	اٹھویں	ایضاً
۲۶۱	بچہ لئی اور حمل قیوم رنی اور التک غیرہ کی بیانیہ *	نویں	ایضاً
۲۶۲	فوائد منفردہ کے بیانیہ *	دسویں	ایضاً
۲۸۰	نکات عجب اور حکمت عرب کے بیانیہ *	گیارہویں	ایضاً
۲۹۵	گھوڑی کی فضیلت اور گھوڑا پالنی اور گھوڑ دور کا جواز اور خاتمہ کتاب کے بیان میں *	بیشم	باب



الحمد لله والثناء

لشمس النور من زبان اردو سب

شکر

مستفی

کوہ نور پریس میں سرسری لیٹنگ

۹۶۱۵

ح ۱۴۴

۶ ۱۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پامی خنک فلک نے جتنی نمود  
ایک جلوہ دکھایا قدرت کا  
اور ستاروں کا اسبہ الالجا  
ماہ و خورشید زیب چہ کیا  
کی عطار دسی کان کی برخت  
یاد رسینہ زہرہ پرفن  
فتقہ عقدہ کا اور قطب کا اسم  
ہے تو ایم کا چار درسی عروج

ہی سزاوار حمد و معبود  
دیکھی آرائش اسکو تریا  
نیلہ گون رنگ سے کیا خوشحال  
عقد پروین کا اسکو طرہ دیا  
کیا سیلہی کو کہکشان سے راست  
رُوح اکبر صراحی گردن  
راس سے راس اور ذنب کی  
جسم کی دایرے مقام بروج

زمین شعاع خطوط یاں کے بال  
 اسکی قدرت کا ایک نمونہ ہے  
 صحر وہ خلاق نعل ارض و سما  
 حکم سہ اس کے روز نقرہ ماہ  
 قدرت کا مہ نے کون مکان  
 یفعل اللہ ما یشاء کی داد  
 قدرت اسکی سو اسکی کہو ہین  
 خیر و شر اس کے اختیار میں ہے  
 مرکب فکر کو اٹھائے نہرا  
 ہے زبان و بیان میں اسکی قصو  
 بند اسمیں ہے فہم کی رفتار  
 ہاں مگر ایک سول پاک قدم  
 ہوں جو اسپر کہلے تمام اسرا

ٹاپ صحی بدر اور نعل بلال  
 شکر میں اسکی خم وہ دو تاج  
 وحدہ لا شریک اس کے ثنا  
 قطع کرتا ہی سوئے منزل اہ  
 کن کی گفتار سے کیا امکان  
 بحکم با یرید کی بنیاد  
 ایک ذرہ ہلاکے جو کہین  
 سعد و نحس اسکی اقتدار میں ہے  
 منزل کہنہ کاٹے نہ کنار  
 اور شبہ نیر خار ہے معذو  
 ہے نہ چون و چرا کا اسمین گنار  
 جسکی خاطر بنا ہے لوح و ظلم  
 نہیں لانی ہے اسمین کچھ تکرار

نعت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم

محرم خاص خلوت لولاک

ہے محمد رسول خالق پاک

رحمت العالمین خاص رسول  
 نارسناک کی طرف اشارہ ہے ۱۲  
 صاحب وحی و حامل شریعت  
 ہادی مہتدی رسول کریم  
 ہدایت گذرہ ۱۲ ہدایت یافتہ  
 خاتم المرسلین ہے اس کا لقب  
 واضحی روئی اور مطلق  
 روشن سیورہ وانی ہے ۱۱ مراد شہید  
 درہ الباج سرورِ عالم  
 شرع نے اُسکی تابرونیام  
 حق و باطل تباہ ہا سکو  
 شرک و بدعت سے کر دیا آگاہ  
 تاج ایمان سے سکو دی تکمیل  
 دین و دنیا کی کام کی باتیں  
 ہر لہ ہزار دن درود اور سلام

عالم علم حکمت مقبول  
 ما بصراطی اور ادنی قیل  
 ناصر و منتصر شفیق و رحیم  
 قاب و وسین جس کا حق منصب  
 نجم و وسین ہوئی صحیح کسفت  
 نام نہاد نام سورہ  
 رہ نماوی شریعت محکم  
 رخس ایام پر چڑھائی لگام  
 سید مارستہ دیکھا دیا بھوکو  
 ملک توحید کی بتائی راہ  
 تخت اسلام و دین بہ دی شہین  
 بھوکو بتلانی سیکڑوں گہا تین  
 برہنہ و برآل و ذوالانعام

چار یار علیہم الرضوان کی مدح

چار تین یار رکن شرع نبی  
 اتنی طاقت کہان کہ میری زبان

ایسی پیدا ہوئی نہ ہونگی کہی  
 کر سکو اُنکے مرتبہ کا بیان

<p>جان پر ایک ہے بعین نظر      اس میں تک لای کا ہی کیا اسکا      ایک آیا نظر میں بغیش و غل      کیوں نہ واحد کا اُسبہ ہو طلاق      ایک سی ایک ہی زیادہ نہ کم      چار حادث ہیں ایک ممکن ہے      نہ سمجھنا غلطی ہی ہے نیک      چاروں کا مرتبہ برابر جان      پہرہ عثمان بعد از ان حمید      کی نماز و نیاز اُنکی قبل</p>	<p>چار قالب تھے چار یار اگر      چار خیزون سے خلق صحران      پاکی ترکیب جب ہوا ایک دل      پائی جو چیر جمع سی الحاق      ایسہی چار یار ہیں باہم      چار ظاہر ہیں ایک باطن ہے      چار ہیں عرض اور جوہر ایک      کچھ ہی صحر عقل گرتے ایجان      صحر ابو بکر بعد اُنکی عمر      صحر خدا رضی اُنسی اور رسول</p>
---	---

### سناجات بحضرت مجیب الدعوات غرہ اسمہ

<p>مخزن جو دور ارفع الدرجات      محور رغیب نفس و شیطان ہوں      حُسن عقیبی کا کچھ نہیں سیامان      فکر میں عاقبت کی ہے تقصیر</p>	<p>ای خداوند قاضی الحاجات      اپنی اعمال سے پشیمان ہوں      زاد رکما نہیں بخر فیضان      حُب صحر دنیا کی اپنی دہنگیر</p>
--	---

گاہ دیتی ہے راہِ جنت یاد  
 دل کو دیتی نہیں ہے لحظہ قرار  
 بحق کلمہ کلامِ قدیم  
 بحق خاصگانِ آلِ رسول  
 بحق حاملانِ عرشِ مجید  
 فکرِ عصبان سے کر مجھ آزاد  
 ہو میرا دل تمام نورانی  
 ہو منور تیرے تجلی سے  
 معرفت ہی ہو تیری مالامال  
 ورد ہو میری لب پہ خاطرِ خوا  
 نخلِ ایمان کا ہو تر و تازہ  
 ساتھ ہو وی نبی کے میرا حشر  
 ہو گذر پلِ صراطِ سی آسان  
 سیاتِ پیہن سو ہو جہنم  
 وزن میں ہو تقیل بلخیر

نارِ دو زخ سے کہی ناشاد  
 فکرِ تازہ سے کرتی ہے ہزار  
 بحق مصطفیٰ رسولِ کریم  
 بحق مرصنائے روحِ بول  
 بحق حافظانِ لوحِ حمید  
 دمی ہی ملا تقطو کی تو نے یاد  
 دور ہو مجھ سے مکرِ شیطانی  
 سطحین ہو تیری تسلی سے  
 او حقیقت کا سب کہلِ اجوال  
 کلمہ لا الہ الا اللہ  
 دارِ جنت کا وا ہو دروازہ  
 زمرہ صالحان میں ہو کوشنہ  
 سایہ عرش سے ہو راحت جان  
 یوں تبدیل ہو نامہ کر کلمات  
 ہو نہ محتاجی شفاعت غیر

یا ایھا الذین  
 آمَنوا لا تنظروا  
 فیکم  
 ان الله  
 انظفکم  
 وارتفع  
 درجاتکم  
 وکنتم  
 فیہم  
 فی حق  
 منقرتکم

اور اگر

نہایت میں ہو تقیل بلخیر  
 کلمہ لا الہ الا اللہ  
 حقیقت

تاریخ کا

ہوشنغ اہم شفیق میرا دستگیری میں ہو وہی فضل تیرا

اس کتاب کی تالیف کا سب

بیل طبع کو نہیں ہے قرار کبھی نالہ سے ہوتی ہے دسا کام لیتی ہے ساغر و نل سے مسئلہ لب پہ گہہ تسلسل کا دل سے خواہان میں مرکب خوشی کی گام زن ہوتی ہے بصد فہام قدرت حق بیمن و بحر صفا کیسے روشن کیسے یہ کون دیکھا اور پوشاک فہم اسدی راہ رو ہی کوئی کوئی جو یا طفل مکتب کوئی کوئی حاذق ایک سرور ایک خوشتر ہے خاتم المرسلین اس میں ہے	آج ای باغبان میں فصل بہار کبھی گلشن میں کرتی ہے پرواز انس رکھتی ہے غنچہ و گل سے دیہیان رکھتی ہے گاہ سنبھل کا چاہ رکھتی ہے وضع دلکش کے اشہب فکر کی بکڑ کے لگام کہ بیابان سریر سیر جہات کیسی قائم کئے زمین و زمان جن و انسان کی خلقت اس کی گنگ و کر ہے کوئی کوئی گویا کوئی مطلق ہے اور کوئی ناظر ایک سے بڑھ کے ایک بہتر ہے آدم افضل ہے سب بارگ و پیر
--	--

جو انوٹین ختم بعد بشر  
 مرکب استی نہیں کوئی افضل  
 حق تعالیٰ نے کی بوضع لطیف  
 افضلیت کی ہے کہلی تعبیر  
 کیوں بزرگی کا ہو نہ سر پرماج  
 دوست رکھتا تھا احمد عربی  
 جاء عن سيد الوصي قتيبا  
 فضلها ثابت على الحيوان  
 اس روایت کے میں بہت راوی  
 حرمت اسکی ہوئی کرامت سے  
 پاک جوٹھا ہے وہ لعاب دہن  
 پڑھنا گھوڑی پہ صحر نماز دست  
 جب حجر اجرا سے ہو مطلوب  
 گنج اعمال کا دفیئہ ہے  
 عرش اقبال اسے ملتی ہے

کی فضیلت خدائی گھوڑی پر  
 محتر زاسی ہو تو ہو اجہل  
 صفات جاد کی توصیف  
 سورہ عادیات کی تفسیر  
 تھا سوار یمن لیلہ المعراج  
 عجمی ہو فرس و یا عربے  
 خیر معقوف فی نو ائینہا  
 بحدیث النبی والقرآن  
 پاک گھوڑے کو کہتی ہیں جھنی  
 نہ نجاست سے اور زکراہت سے  
 صحر پینا ہی پاک لے برفن  
 دین و دنیا کی دو نو کام میں  
 رکھنا نیت سے ہو جہاد کی خوب  
 بحر ایمان کا یہ سفینہ ہے  
 جاہ و مکت کی اسی رونق ہے



روی زیماسی و اگر می چونقاب  
 تو ہی رکھتا ہی گو کہ دلسر غریز  
 کہ نظر پر چڑھائی عیب و صواب  
 کہ تفحص تلاش سے معلوم  
 نوع کتنی ہے کتنی ہین الوان  
 اور مرض کتنے ہین دو اکیا ہے  
 جہل شی سہی ہے علم شے بہتر  
 ہو گیا اس سے جب دلا آگاہ  
 عقل کا کام ہے نہین مشکل  
 گو کہ کرتی ہی طبع استبعاد  
 الغرض متعدد کیا انکو  
 جا بجاسی سنگا کے نسخہ چند  
 ہندی و فارسی بنظم و بہ نثر  
 مولد و نام اہل تالیفات  
 دہلوی یوسفی ہے اور رنگین

شاید مصر موہنہ پہ ڈالی حجاب  
 پر نہین ہے تجھی کچھ ایسی تمیز  
 قدمانی کیا ہی حسب کا خطاب  
 سعد کتنی ہین کتنی ہین مرموم  
 کہت کتنی ہین کسکا کیا عنوان  
 نفع کسہین ہے اور دغا کیا ہے  
 بی ہنر کو ہو کس طرح سے خبر  
 غیر السجا کی کیا پرواہ  
 ہو وی اندک لحاظ میں حاصل  
 اور ہی اس طرف سے استبداد  
 زور اس کام میں دیا انکو  
 دیکھی لیل و نہار ای دلہند  
 روز پیش نظر ہی ای ذی فخر  
 نیچی مرقوم ہین سخن نکات  
 اہل ایران سے ہی نظام الدین

حاجی عبدالوہاب اور نکل  
 ہاشمی اصفہانی اور صفی  
 اور رسالہ کئی جو تہہ بے نام  
 نیک و بد پر ہوا جو کچھ آگاہ  
 کبھی صورت سی د لکو بہلایا  
 قد و قامت پہ گہہ خیال کیا  
 چشم میگون ڈی گہہ کیا مخمور  
 پشت کو دیکھ کر بنائی زمین  
 عزم دونا ہوا بڑا آہنگ  
 مختلف پا کر بحث و قول و آواز  
 متفق ہیں جو قول سے اوجی کے  
 دیکھ بہر پہلو کی شیب و فراز  
 کہ کلام اساتذہ بہ نگاہ  
 اشہب خامہ کو کیا جالاک  
 اسپادراک پر چڑھائی تیرن

بین بخارا و ہند کے اکمل  
 اسودرین ہی ایک ہی پونہی  
 کام کی بات لیکر چھوڑے نام  
 نوع والوان پہ جا کر ڈالی نگاہ  
 گاہ گیسو کو اسکے سلجھایا  
 شکل زیاہ قیل و قال کیا  
 گوش و گردن سی گہہ ہو مسرور  
 پیش و پس کو بہت کیا رنگین  
 ابلق طبع کو کیا ایک رنگ  
 اسپر آخر ہوا سخن کو ثبات  
 منتخب ایک ایک کو کر لے  
 زردہ طبع کو کر اسمین گذار  
 جزو کل قاعدہ سی ہوا گاہ  
 گرم خیزی میں وہ ہوا بیناک  
 فضل و ابواب سی دی تیرن

یائین باین و ہجقدر کہ تصور

انکو چہوڑا وہین باخذ اصول

## مقدمہ کتاب

اس بیان سے ہر دیکھو یہ منظور  
 دیکھی چشم نظر سے جو ایک بار  
 ناخدا ہوئی سب سے زیادہ  
 گوہر آبدار مطلب ہو  
 ضبط مضمون شرح سینہ ہو  
 درجہ ذہن میں اسی محفوظ  
 نشہ حبت اسکی پر نشہ ابواب  
 باب اول میں جنس و کیمت  
 دوسرا باب ہی بند کر عیوب  
 باب سوم پر گری تو نظر  
 چارمین باب میں لکھی ہو دعا  
 باب پنجم میں اشت کی ترکیب  
 باب ششم میں جب کہ تودر

تا کہ راز نہفتہ ہو مشہور  
 اسپہ کھلجا این سب کسب اسرا  
 چرخ فطرت سے لائی وہ پارہ  
 چرخ سالو تری کا کو کب ہو  
 بحر متواج کا سفینہ ہو  
 رکبہ کو نقاد طبع ہو محفوظ  
 ہی ہفتاح فصل فتح الباب  
 مولد الوان قد کی کیفیت  
 رنگ اعضا کی عیب ہی منصوص  
 علت ادویہ سی ہو وی خبر  
 جو بفضل سند سے حال کھلا  
 فائدہ کئی اور نکات عجیب  
 شہسواری کو فن سے بہرہ پائے

باب اول کی فصل پہلی ہے  
سال سن پر فرس کی حاوی ہے

<p>مونہہ میں ہو دانت کا نہ ایک بچہ دو ہوں اور ہو میں دو عرب اسکو تالی کہتے ہیں مونہہ میں چہہ دانت ہی نہیں کہتے ماہ ہشتم تلک بن خواص و عوام دو فی اعداد کر شمار انکے یعنی چہہ بچہ اور چہہ اوپر سیکھنا چاہیے ای جان ہو وہ بچہ سے خام و نامحکم پای تغیر یک بیک بیشک اہل فارس کہیں اسی تاکند گئی مونہہ سے تالی یا کی بنیاد اس میں ہرگز نہیں بیکو شک</p>	<p>جب ہو تولید کرہ کی ایجان بعد ایک ماہ آئی دانت نظر دانت جتک کہ چار رہیں ماہ پنجم میں جب کری وہ رم تازمین اسطات کہتے ہیں نام ماہ ہشتم ہی جب وہ درگزر کر لے بارہ شمار زیر روز انہیں دانتوں سے عمر کی پہچان ایک برس تک سفید ہو باہم دوسری سال ہی پہرا سکی چک دو برس پوری ہوں تو ای دانت جب کہ دو سال ہی ہو انرا کہیں اسکو کہ اب ہوا دو یک</p>
---	--

فصل اول کی پہلی باب

بچہ

تالی

واسط

تالی

دو یک



استخوان آبی ناصیہ کا نخل  
خنگ و نفرہ آئین تن پہ گسر  
سی و دو سال عمر کی تعداد

بال اور پوست میں ہو وہاں گل  
ہوئی مشک کی کا تن سفیدی رس  
تسفق ہو کے لکھن میں آستان

دوسری فصل حبس اور کھیت کے بیان میں

نیک بہتر مغربی گہوڑا  
جنس تازیکہ سب سے بہتر ہے  
عربی زردین ترکی مادہ کو  
ہو خراسان عراق پاکین  
چین مچھن ہو کہ توران ہو  
ہوں اسی سرزمین کی خوشتر  
کاہیا وار دوسرا ای جان  
بہو نیارنگ پور گہوڑا گہا  
رکھنا خر کا نہو جسے منظور  
یہہ اصالت فرس کی ہی بجائ  
کوئی حرکت کری نہ وہ ناگاہ

جس نے اعدا کا جا کر منہ لوٹا  
کہ اصل و نجیب خوشتر ہے  
اسکا بجا جو ہو مجتس ہو  
ترک تا تار باختر کے  
کابل کا شیر ایران ہو  
بہتر اہل سے ہند میں بہتر  
اور جنگل کو تیسرا بھجان  
چھوٹی کھوٹی سی ہی دماغا تھا  
بارسی اسکے ہو وی و مجھو  
پا دکر رکھ اگر ہے تو انسان  
کر نہ لرجب تلک بھجرا آگاہ

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "استخوان آبی ناصیہ کی", "خنگ و نفرہ آئین تن", "دوسری فصل حبس اور کھیت کے بیان میں", and "نیک بہتر مغربی گہوڑا".

یعنی دابر نہ کانو نکو جب تک  
رہی جسکا کنتون بہ خیال

دانت کا ارنہ ماری وہ شتک  
پہونچی اسکو گزند کچھ نہ زوال

فصل دسویں نکت اصلی وغیرہ کی بائیز

صح سندھی بہ نقل بہ نقرہ  
نقرہ خنگ و مشکلی و سرخا  
نقرہ خالص بہت ہی صاف و  
درمکنون ہی خنگ نقرہ تمام  
اسکو مشکلی کہیں جو کالا ہو  
سرخہ ہی ایک رنگ محمودہ  
زر خالص سے ملتا ہی زردا  
اور رنگت ہی حقد رای بار  
اشک شکل سمند و پہلواری  
شرف چینی سرنگ اور سنجاب  
بوز و اجری اور ستوانی  
بیلہ ارکوک نکت اور پٹاک

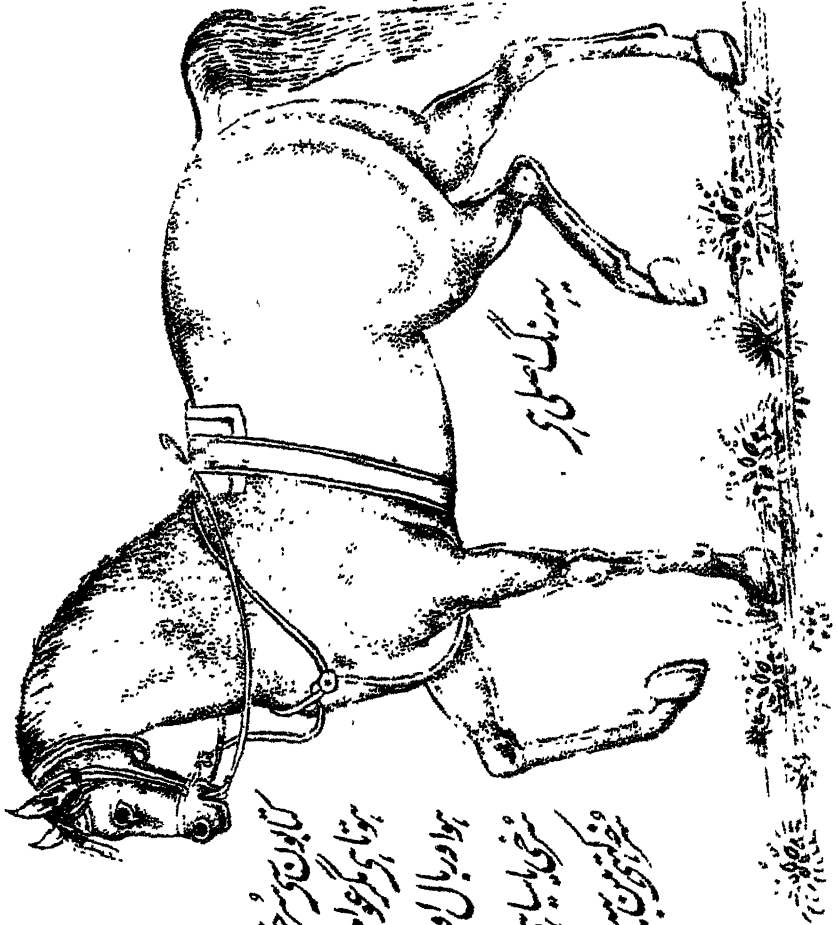
رنگ اصلی ہیں چار باحقیر  
اور زردہ ہی خوشنما چوتھا  
چارون سمٹک سفید ہو بک رنگ  
لولے آبدار مہ اندام  
کالی کوئل سے ہی دو بالائے  
جسطح زعفران ناسودہ  
جیسی ملتا ہی شعلہ شعل کا  
فرع ان چار کی میں بے نکر  
کا بہوا چال صندلی گمش  
کراچو و ہر ہرا گرگ مناب  
مرا کا لو پر ہر و نچی ای جانی  
دھیر قلا شہیر ای مپاک

کہبر اور سبرہ اور شاگرد  
 سونگ اور لکھی اور چکلان  
 سو نا بادامی اور کیت کرنگ  
 گرگ مرگا گہمیری اور چل  
 رنگ ابلق مین ہو کئی الوان  
 ہونی ابلق حنائی اور سیلا  
 رنگ کیت ہی ہی ای سہائی  
 خنگ کا رنگ ہونہ گر مفہوم  
 اصل معنی مین اسکی اسپید  
 بوز خنگ اور رنخ خنگ ای پای  
 میری تقریر اب نہیں امکان  
 یا کہ تصویر ہی ہو اسکی خشت  
 لیکن ایک قاعدہ ملا محکو  
 ہو کسی رنگ کا فرس ایجان  
 دیکھت جسم اسکا ای فریز

فاحشائی اجہا اور ارجن  
 ہر بل باجک ابلق ای ذنن  
 نور ہی اور بلوری اور خنگ  
 بیگان رنگ مین ہی سب دل  
 جسی کیت مین کئی الوان  
 لال اجلا ہو اور ہوسلا  
 تیلیا کوئی کوئی لاکھوڑے  
 صوفت مین وہ اسطرح مرقوم  
 نقرہ خنگ اور سبزہ بحر امید  
 اس سو اچھے نہیں نکر تکرار  
 طرز رنگت کی کر سکر جو بیان  
 یا کہ ماہر ہو وہ کری برداشت  
 کہہ سنا تا ہون سر سبر شجکو  
 پہلی بال و دم کے نشان  
 ہر فقط بال و دم کی اسکلین



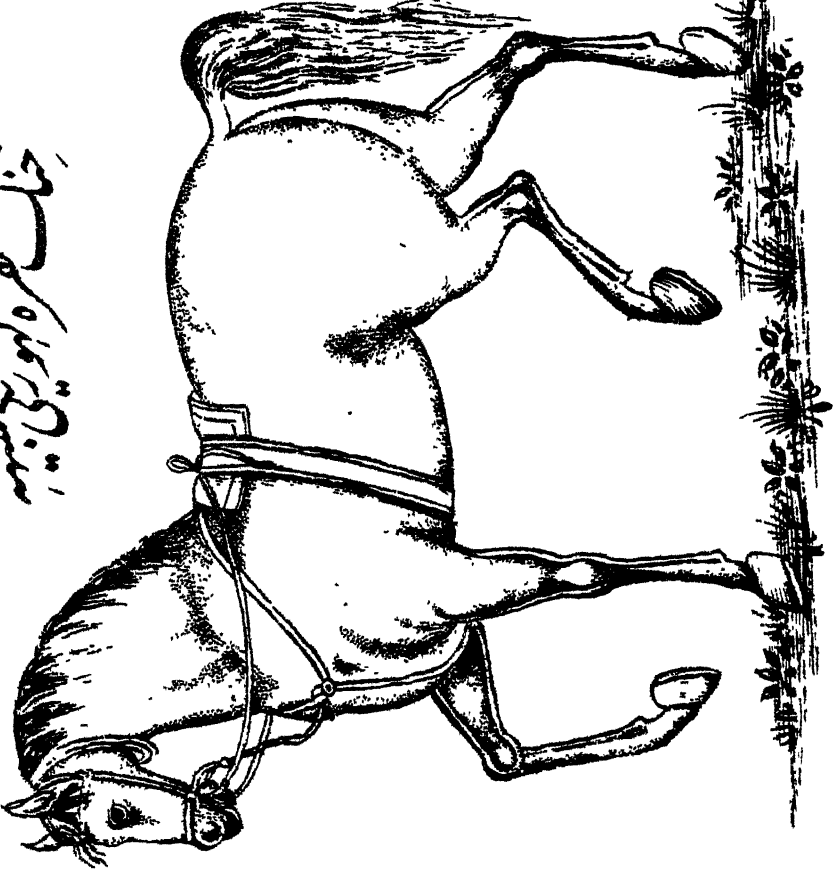
تجهیز و مستند چرخ و منبر چرخ



بهرنگ اصلی

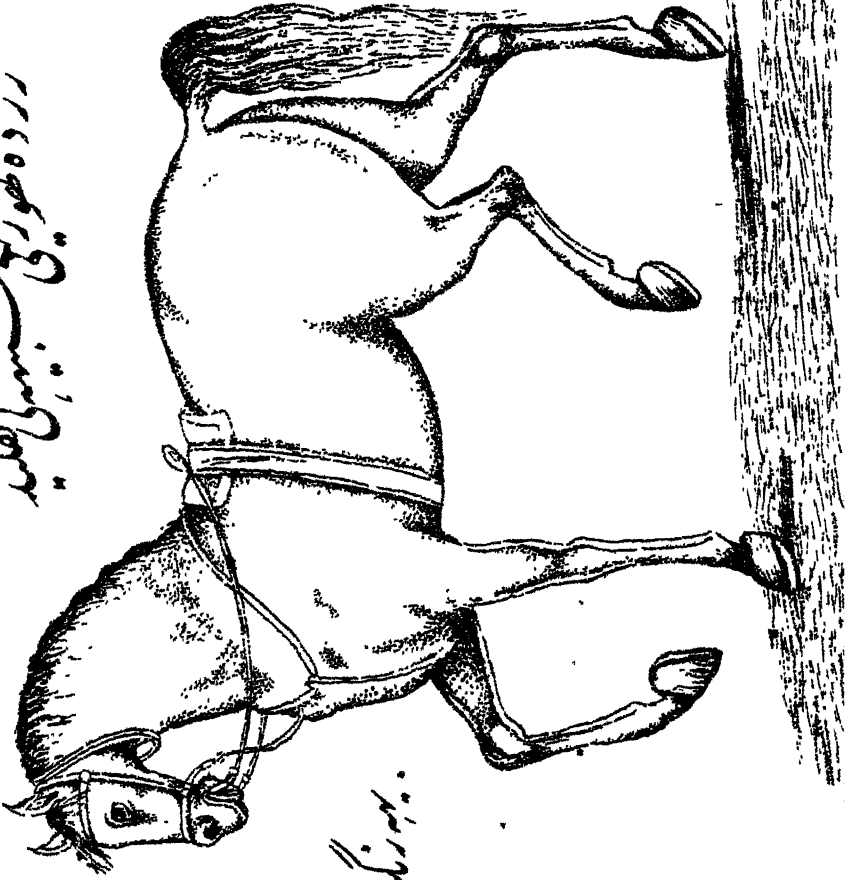
کلاون و سرخ زنگی بی معلوم  
 هوانا بر گمر عوام مین جو کو پور سفید  
 هوا در مال اور دم خود جسم کربال  
 شری با سیاهی بی مال و مال او  
 سخر و قری بن سهاست چرخ بن معلوم بود

خاک فقره کوه پستی بسیم



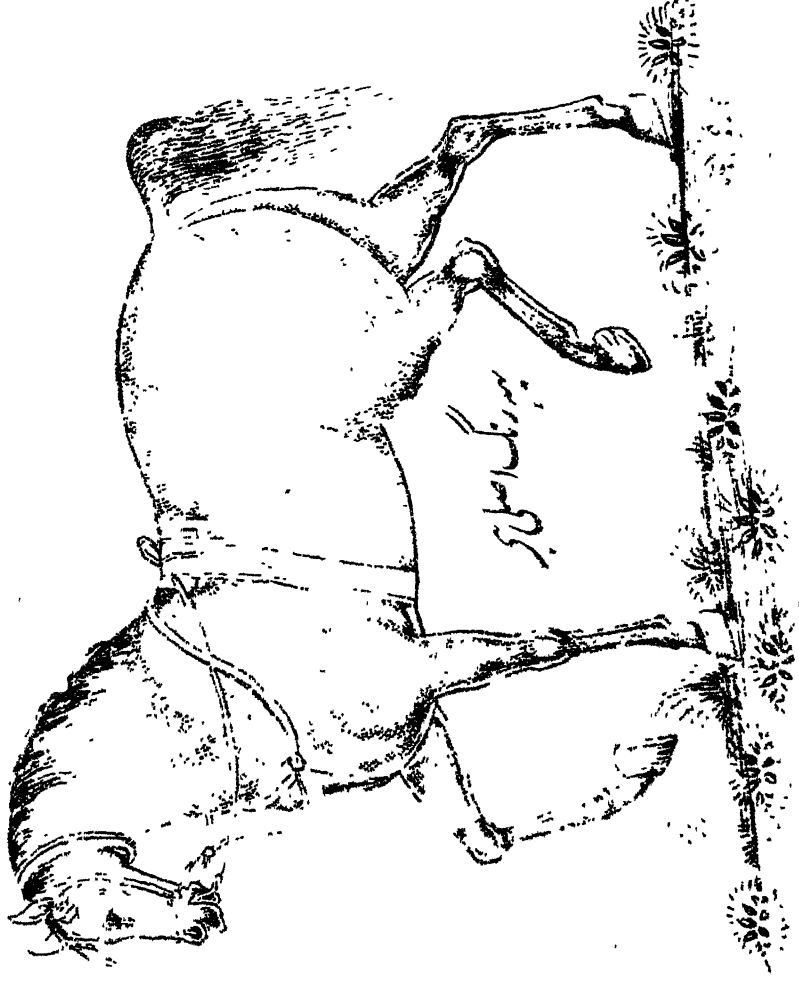
بهرنگ اصلی در

زرده کویلی شمشیر کله



کله کویلی

تتیه ننتی قتی مگر



بدرنگ اصلی

غیر مفہوم رنگ کو کہہ دے	رنگ دم بال کا بس اُس پر لے
فصل چوتھی اقسام رنگ شرحہ وغیرہ کی تعریف میں	
<p>قسم الوان میں ہے وہ بہتر قسم ایک افرح ہی دوسرا ادہم بعد اُس کے کھیت کا مذکور بو قنادہ سی یون ہو امرو اور سو اُس کے یہ ہو معلوم سر سے لے تا قدم وہ سرِ حمر ترندی کی حدیث میں آیا ابن عباس سے روایت ہے اب کتابونسی جو ہو معلوم رنگ سب ہی کیت بہتر ہے ہو سفیدی کا کچھ جب پتہ نہ ہو مبارک مظفر و منصو گئی سردی میں وہ تو انا ہے</p>	<p>جسکا ثابت حدیث ہی ہے اتم ایک مجلس ہے ایک سے اتم مے حدیث رسول سے مسطور ترندی فی حدیث اسکی لکھے شعر کہتے ہیں جسکو اہل علوم نام اسکا عرب میں ہے اشقر یمن اسکو نبی نے فرمایا یاد رکھنا تجھے کفایت ہے اسکی تفصیل کا یہ ہے مفہوم اصل خرما کی رنگ خوشتر ہے بحر اوصاف ہی وہی ایجان روز آرزوم ہونہ وہ مخدوم کرنا محنت اُسے بھاتا ہے</p>

شعر اور اشعار و نوابی سے ہیں

افرح حضرت زینب  
ادہم ایسی کشتی ہے  
ایک مجلس ہے ایک سے اتم  
مے حدیث رسول سے مسطور  
ترندی فی حدیث اسکی لکھے  
شعر کہتے ہیں جسکو اہل علوم  
نام اسکا عرب میں ہے اشقر  
یمن اسکو نبی نے فرمایا  
یاد رکھنا تجھے کفایت ہے  
اسکی تفصیل کا یہ ہے مفہوم  
اصل خرما کی رنگ خوشتر ہے  
بحر اوصاف ہی وہی ایجان  
روز آرزوم ہونہ وہ مخدوم  
کرنا محنت اُسے بھاتا ہے

فردہ سر نشانیہ یا کلا  
بل و دم و دم و دم  
بازوئی سیاہی کلا سیاہی  
کلا سیاہی اور سیاہی  
کلا سیاہی اور سیاہی  
کلا سیاہی اور سیاہی  
کلا سیاہی اور سیاہی  
کلا سیاہی اور سیاہی

یال و دم کی ہون سرخ جبکہ بال  
 تیلیا لاکھی کشتے ہمہ تن  
 یال و دم کی ہون بال اسکی سیا  
 غیر ایک رنگ صحری عجیب مڑو  
 اسکی تشبیہ لاجور دیوین  
 قلا اشقر سمت کی بنیاد  
 ایک سیلہی سیاہ جکی ہو  
 تن ہو باد امی کشتے خرما  
 قلا کرتے صین نامزد اسکو  
 ہو جو تن پرپی اسکی خال سیاہ  
 نام رکھتی ہیں اسکا اہل خرد  
 جسم باد امی یال و دم کی بال  
 اور زانو بھی دست و پاکی سیاہ  
 صحری ستودہ صفات اسپ سمند  
 چارون سُم اور چشم و خصیہ و جسم

اسکو کبھی سرنگ بے تمثال  
 ہو کھیت و سرنگ ای رُپن  
 اور ہون سرخ اسکی ای ذی جاہ  
 صحری سیاہ و سفید سی مخلوط  
 فتح کی فال نیک اتی لین  
 رنگ زردہ و لکھتی ہیں ہستاد  
 سرسی دم تک برابر ای جو  
 رنگ سیلا ہو یال کی دم کا  
 گو قوایم میں خال اسود ہو  
 خال ہم رنگ شیر ای ذی جاہ  
 قلا کیہر بگبہری بے کد  
 ہون فقط کالی ای خج خضیال  
 نام اسکا سمت د ای ذی جاہ  
 نیک تن نیک فال خوش ہوید  
 جسکا ابضین ہو نقرہ اسکا ہو اسم

اور جو کالی ہو سبھی کالاکان  
 اور جو آجائی اسکے تن پر چال  
 خط بڑا ہو وی یا کہ چھوٹا ہو  
 صحر و ابرش کے نام سے موسوم  
 ہو فقط کان میں جو کالاکان  
 کیا کہوں تجھی کیا یہی پچکلیان  
 ماتھا ایک اور چار دست پا  
 کہہ سیکو کہ ہی چھ پچکلیان  
 دست و پا ہر دو گوش پشانی  
 آٹھ کا تھہ اس طرح جو ہو وہ  
 کیونکہ لکھتا نہیں کوئی معیوب  
 چتیاں دیکھو گر سنہر پرور  
 ہیں اگر وہ سفید تو سمجھا  
 بوز زردہ جو ہو وی پچکلیان  
 اُسکو لکھتا نہیں کوئی معیوب

آخر قانون کا نسب اسہ نشان  
 ہو میں مفرد خطوط یا ہوں جا  
 لاغرا اندام باکہ موٹا ہو  
 سعد و منصور میں و نامد موم  
 کہی اُسکو کہ ہے یہہ شام کرن  
 جسکی خوبی کا کچھ نہیں باپان  
 جس فرس کا لڑتھے اجلا  
 لاف اسمین نہیں نہ کچھ ہے گمان  
 سینہ و دم برابر ای جانے  
 ہونہ اسی نزل و نا امید  
 سعد و منصور ہی وہ ای محبوب  
 کسی گہوڑی کی خصیہ آلت پر  
 یعنی خوف کہدی ہی اجا  
 دو تو آنکھیں ہی ہوں خجرا جان  
 بلکہ نیکی سے کرتی میں منسوب

قانون

شام کرن  
 پچکلیان

<p>ایک جانب ہو کان کر رنگین      حق مبارک قدم و خوش اسلوب      آنکہ اسکی نہوی پر پی ڈب      پھر سیطرح کا نہیں ہے وہاں      ہر وہ سب میں میں بے تکرار</p>	<p>خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہے تین      اسکی پہنچی ہے مجکو صحت خوب      ہو برنگ خروس گریک      یعنی ہونین جو آنکھیں مثل غزال      اور جو رنگت ہی اس ہوا ایسا</p>
--	--

### فصل پانچویں حویلی اعضا اور حد بندی قد اور ناپ کے باب میں

<p>جس سے محفوظ دل ہوا ایسا      متحرک مثال چشم غزال      کان چھوٹی ہون اور نری نزدیک      پشت پشانی اور دراز زبا      رشک افزا خرام ناز عروس      سیہ چوڑا ہوا اور کفل موٹا      منک مثل لولو ہی شہوار      دو نو بازو و غلیظ و ہن زیبا      ہو وی کوتاہ اور خمیدہ پشت</p>	<p>وہ فرس ہی نبرد کے لائق      دو نو آنکھیں سیاہ بزمثال      ہونٹہ اور ہنسی دو نو ہون پارک      طاق مخراب زیر زلف ایجا      سر گردن کشیدہ چون طائر      بیچ گردن سطر و سر چھوٹا      خوش نامتہ میں دانت سمجھا      منہ کشادہ ہوا اور پی وا      بیچ ہوران کی غلیظ و درشت</p>
--	--



<p>خورد و بار یک هومی عقده دم  سخت و هموار مثل چوب سنی  هون گنبدی سبیلی ای دانا  چارون ستم هون سیاه ای ا  سحرک بوصل همه دیگر  خورد ایستاده گامچی محکم  رکبی گهونگت مین انی مونه گوست  نرم و خشنده ای خجسته حاصل  سر بس نرم و چرب او ز خشنا</p>	<p>هوند و سرب بر کنده ستم  پاؤن سوکبی هون رتاپرگ د  لبنی لنبه نهوین دست و پا  دو نوزانو کنی بیج هومی کشاد  کان دو نوستاده ای دبر  نیزه دم علم قدم قدم  چھو ما حصیه هو او پھیلایست  یال و دم تن کی هون برابر با  یال و دم هو دراز او رگنجان</p>
--	--

حد بلندی قد او رتا پیته کا طریق

<p>اسکی تفصیل کرتا هون انشا  بست و هفت آئی نانی مین بست  پای سینہ کی سولہ انگل خند  هومی گردن دراز تا چایس  ناشمی لی لکبا سو بیہ محی شمشاد</p>	<p>پوری پوری هون ناپ مین اعضا  کان چھه گامچی هو چار انگشت  اشتی انگل مین آئی سر و قد  طول نا تھونکا هومی ستائر  راوی اسکا نکل صی ای ہتیار</p>
--	---

تعریف دم  
تعریف ستم  
تعریف رتاپرگ  
تعریف گنبدی  
تعریف سبیلی  
تعریف ای  
تعریف دانا  
تعریف ستم  
تعریف سیاه  
تعریف ای  
تعریف سحرک  
تعریف بوصل  
تعریف همه  
تعریف دیگر  
تعریف محکم  
تعریف گوست  
تعریف حاصل  
تعریف خشنا

ہو بلندی میں قدم کی سوانگشت  
 اور درازی ہو دم سے لے تاہر  
 حد غلطت ہو اور شکم کا دو  
 اب یہہ ترکیب ناپ کی بھی یا  
 اور سری دو نوناف سے ملوا  
 قدم کی پیمود کی پیمہ سے ترکیب  
 دوش مرکب سے ستم ملک لجا  
 اور درازی کو ناپ یون بکا  
 دوسرا جاملو وی تاہن دم  
 کسی گھوڑی کے ناپ کی بنیاد

ناپ اور ریمان سے ہونہ دشت  
 یکھد دشت ای سہرور  
 پورا انگل میں ایک سو پونو  
 دو زمین پیٹ کی لگا ایک تا  
 ناپ کی اس طرح تو ہو پورا  
 ریمان ایک دی دست قیب  
 پھر سے ناپ کی کہ ہو پورا  
 لیکل ایک ریمان زر گوشہ چشم  
 کر لے پیمود اور نہو خود کم  
 کچھ زیادہ نہیں ہے کر رکھ یا

دوسری باب کا بھی بھیا نسہ بیان

نیک بد رنگ جسی ہو وی عیان

زمین یہہ بد میں سن لے انکانام  
 میں سہرا یا یہہ عیب سے منسوب  
 یہہ نصیحت میری سن ای ہدم

میں زبان زد ہر ایک کی بد اندام  
 اپنی رنگت سے سر سہر محبوب  
 رکھ نہ مرکب تو ایسی پاس ایک دم

فاختہ دودہ نور و نیلہ کہو در  
 چل و سنجاب قشقہ غرو آتش  
 شیر گدڑ کی بہیر یہ کی شبیہ  
 سوش کر رنگ سی جو ہو منسوب  
 ہو جو رنگ سیاہ مثل غزال  
 یا شمی سی یہ نقل ہے ایجان  
 نور و سنجاب کو پر امی جانی  
 کہتی ہیں اسکو تہا زید کی پاک  
 چل ہے دوہو سفید سے ملکر

جردہ زرد یاں نام مسعود  
 کب نہر و رگری اسی ہمتاش  
 جس فرس میں ملو وہ ہو کسی  
 بی تکلف کہہ اسکو صحر معیوب  
 اور شکم کے سفید ہو میں بال  
 کہ وہ معیوب ہی نہ لے انسان  
 جاتی میں خراب ایرانی  
 محتر ز اس سی ہوتی میں بہ ہر اس  
 کچھ پر نشان ہی بال ہون تن بہ

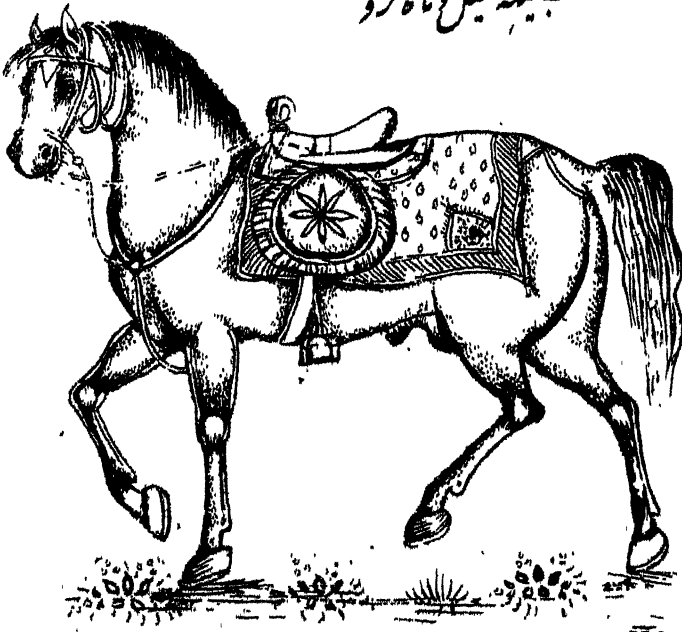
فاختہ دودہ نور و نیلہ کہو در  
 چل و سنجاب قشقہ غرو آتش  
 شیر گدڑ کی بہیر یہ کی شبیہ  
 سوش کر رنگ سی جو ہو منسوب  
 ہو جو رنگ سیاہ مثل غزال  
 یا شمی سی یہ نقل ہے ایجان  
 نور و سنجاب کو پر امی جانی  
 کہتی ہیں اسکو تہا زید کی پاک  
 چل ہے دوہو سفید سے ملکر

## شکیل و ماہ رو کی صفت

ماہ رو تک مگر تھسا  
 ہی وہی بس شکیل تیغ بلا  
 یعنی ماہ رو کے پہن تک چورا  
 جزو معنی میں پر بلا ہے وہ  
 اس بیان میں نہیں مہربانی و کم

جسکے ہو وی سفید ایک قشقا  
 دست و پامین نہو جواب اکا  
 پر جو ہو وی عرض وہ قشقا  
 ظاہر گو کہ بد نما ہے وہ  
 صحیحی سے یہ نقل ای ہدم

### شبہ شکیل و ماہ رو



## ستارہ پشانی کی صفت

<p>بال اُجلی ہوں ناصیہ کے اگر  اُسکو لگتی ہیں سب سب عیب  اُسکو کہتی ہیں دشمن جانی  اُسکا ناسخ جو ہو وی کیا امکان  بد بلا ہی مگر خطاب اُسکا</p>	<p>جبکہ مقدار ناخن لے دلبر  سر انگشت سے وہ ہو مخفی  بس وہی صحر ستارہ پشانی  دست و پا کی سفیدی اور نشان  بچھ غلط ہے کہ ہو جواب اُسکا</p>
--	---

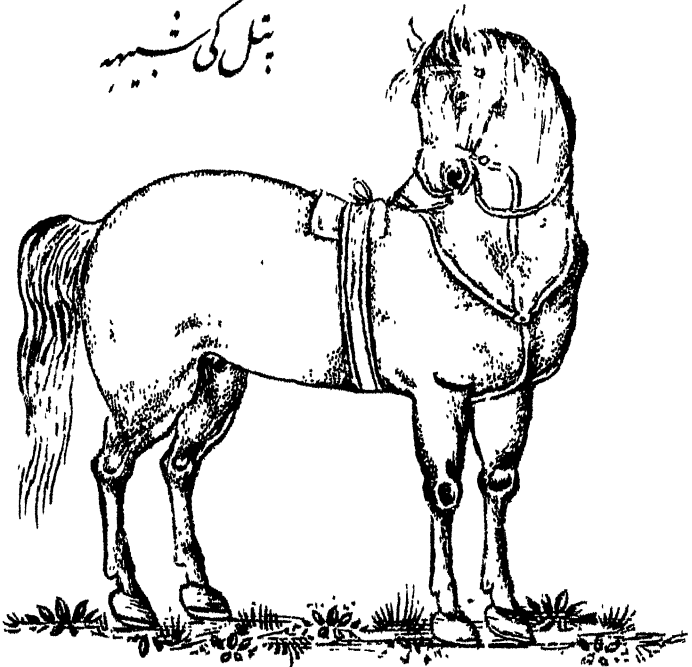
## ستارہ پشانی کی شبیہ



# پتل کی صفت

اُجلی پشانی جسکی ہو ای بار | گل نیلو فری کے ہم مقدا

پتل کی شبیہ



ہو نہ برنجیدہ اُس سے تو ذہنا  
خود شاہی نہیں ہر اس میں کمان

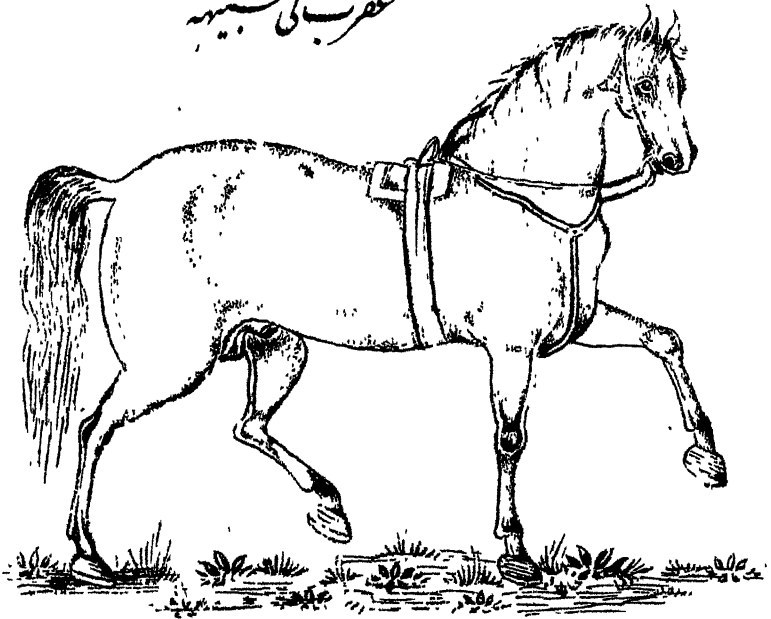
چتر و جہتاب سا ہو یا کردا  
پتل اُسکا ہی نام ای ذیشان

## عقرب کی صفت

صاف لیکن نہ ہو متن اسکا  
ہون سفیدی میں بال کچھ رنگین

ہوئی پٹل ستارہ یا قشقا  
بعضی جسی میں چاند میں چھائیں

عقرب کی شبیہ



سلسلہ سان ہو با کہ بسیر ہو  
شوم و بد بخت سے بلا تا اول

بیچ در پیسج یا مد و رہو  
ہر وہ عقرب نہیں کچھ آئیں دلیر

بہاؤ اس سے کچھ بجاہر پیش تقاضا طبعیتش میں است شکل بانچون کی اچکھ اجمان	لہذا اسکو کہ مار تاسے پیش بیش غمربہانہ از پیکرین است دیکھہ تصویر تاکہ ہو و عیان
--	---

مطلق الرجلین

مطلق الیسار

مطلق الیدین

یا فقط دونو ہاتھ ہوں بڑے  
ہوں فرس کے سفید گرا ایک ساتھ  
خوش رہیگا ہی جب تک زندہ  
اسمیں ہرگز نہیں ہے خوف و خطر  
کہ سفیدی کا غرہ میں ہو جلوہ۔

دست و پا ہوں یسار کی جو سفید  
بانو دونو اور ایک با بیان ہاتھ  
کبھی میں دیکھہ کر چھہ یا بندہ  
بانو کے موزی ہوں سفید گرا  
پر چھہ کر تین سب میں شرط ضرور

مطلق الیدین کی شبیہ

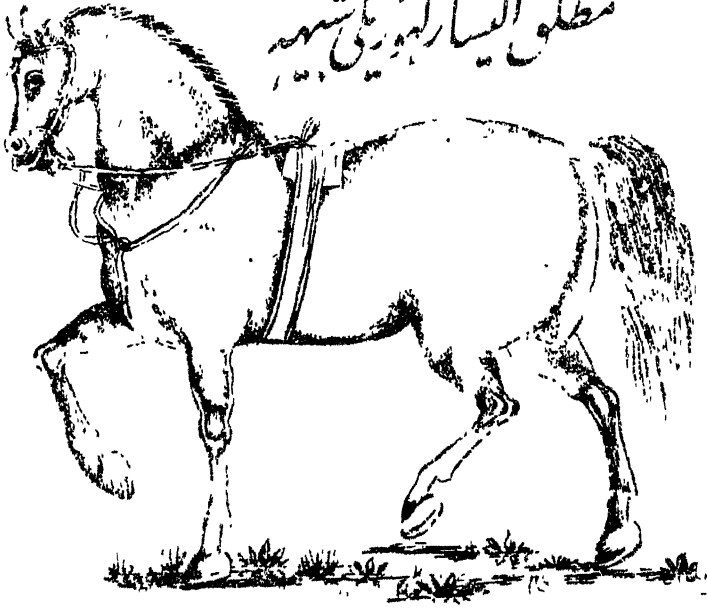


جس کو ایک فقط دونو  
ہاتھ سفید ہوں اسکو  
مطلق الیدین کہتے ہیں



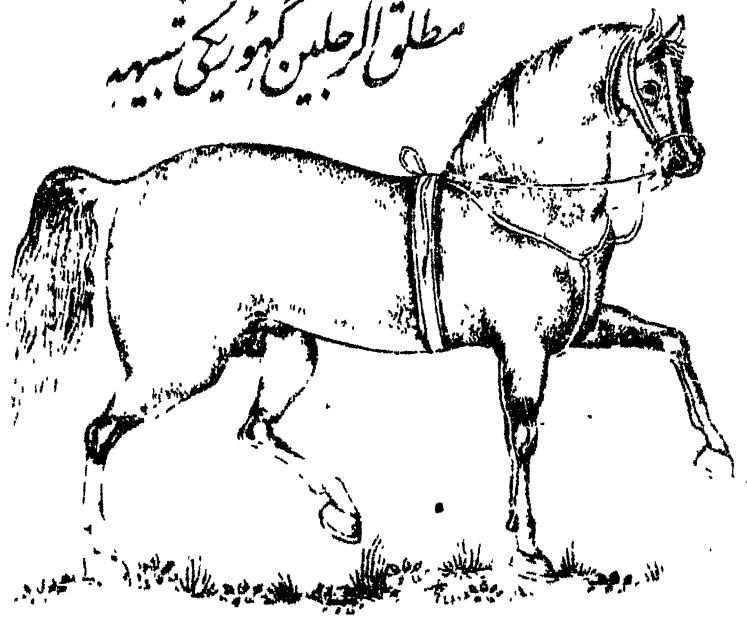
حسرتیوریکانایان ماتودا و ریپانوسفید بود اسکو مطلق ایسا که تیرمین او در مجرب نہیں جاتری

مطلق ایسا که تیرمین کی شہید



مطلق الرحلین گھوڑا اسکو کہ تیرمین جاسا دو نو پا نو سفید ہون یا پا نو کارنگ بدن کو خلاف ہو

مطلق الرحلین گھوڑی کی شہید



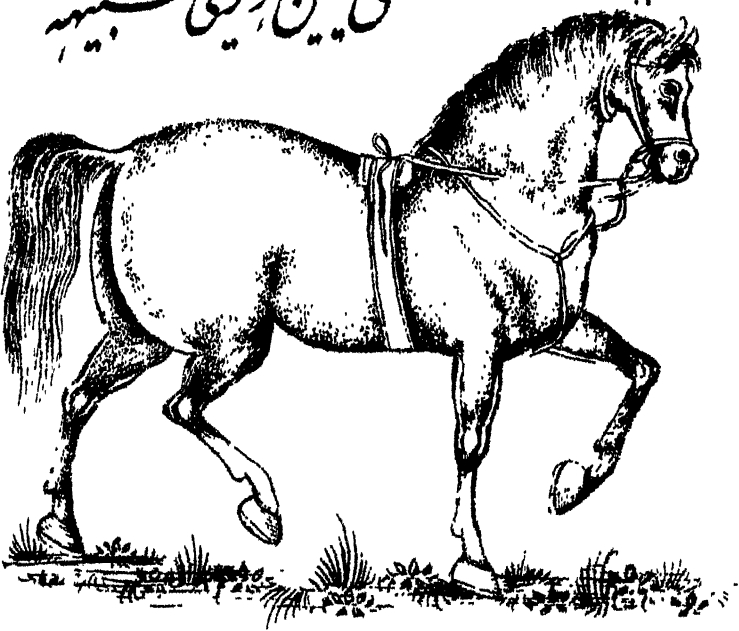
## مطلق الیمین

ہون سفیدی کی آب سب پر خم  
لوگ بخوف اُستی رہتی ہیں

جانبِ راست دست و پا چیم  
اسکو مطلق الیمین کہتے ہیں

دائیں ہاتھ اور پاؤں کا سفید ہونا ہی مطلق الیمین کا نشان ہے \*

## مطلق الیمین گھوڑی کی شبیہ



مطلق الیمین ہی معیوب نہیں

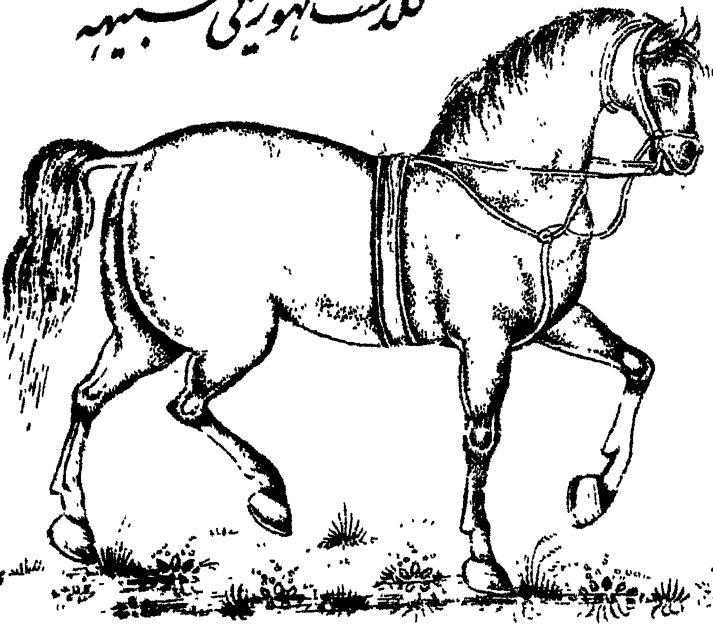
## گلدست

ما تھہ بایان سفید جسکا ہو  
دلین لاتی نہیں کچھ اسی ہر

لوگ گلدست کہتی ہیں اسکو  
اس سے کہتی ہیں کچھ دوسرا

گلدست وہی گھوڑا ہے جسکا بایان ما تھہ سفید ہو اور اسکو اگرچہ معیوب نہیں جانتے مگر اپنی  
تزدیک بد وضع اور بد اسلوب ہی +

گلدست گھوڑی کی شبیہ

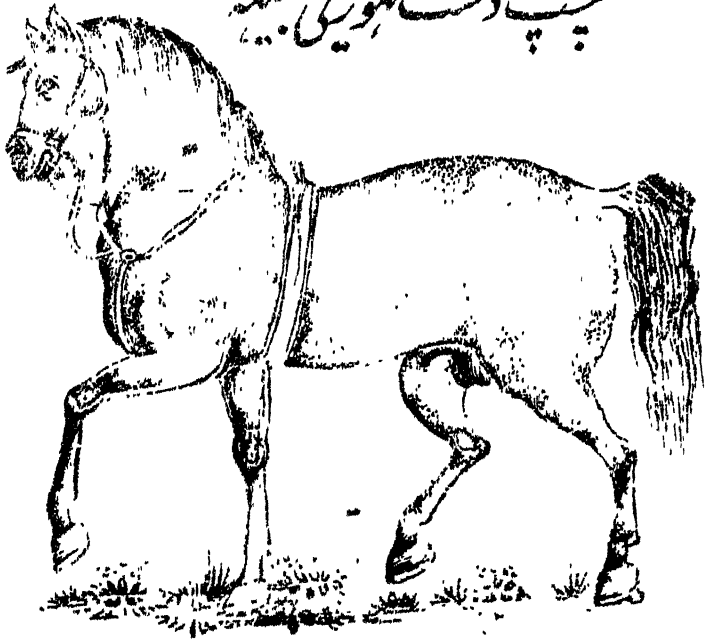


## چپ دست

دو ہنمان ہاتھ گرسنہ اور دل  
 دل ہی کرنا خد زنبک تر ہے  
 وہ سفیدی شمار میں آجا  
 ہی تھا سبب محاسب دوزخ کا

ہو جو برعکس اس کے ای عالم  
 احراز اس سے بگڑ پھر ہے  
 تانبہ زالو کہ شانہ تک جائے  
 خالی پشیمانی اور نہ ہو قشقا

## چپ دست گھوڑی نشید

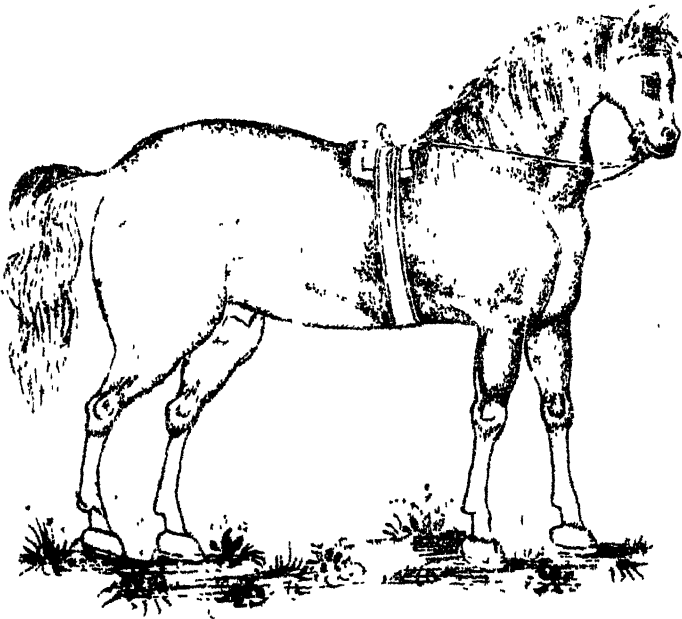


## پدم کی صفت

یا کہ تھوخن ہو وی پہ جھال  
بدنہین جانتی اسے اکثر  
جانتی میں وہ دشمن جانے

ہوں سفیدی میں بانو گر کھانا  
نام اسکا پدم ہی ای سرور  
پر مغل اور تمام ایرانی

## پدم گھوڑی کی شبیہ



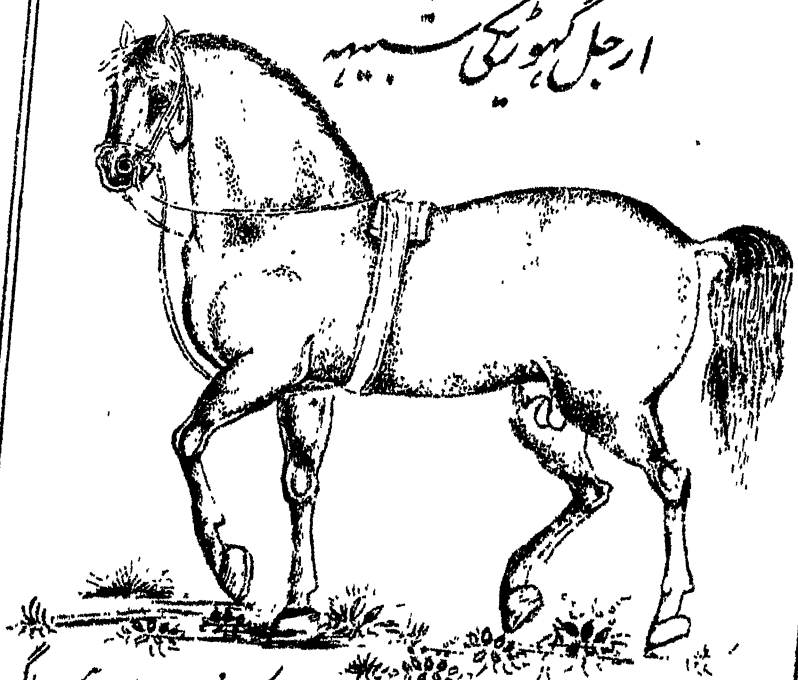
پدم را در پنجاب نونا ہر مگھویند ۱۱

# ارجل کی صفت

پانچسکا ہو ایک سفیدی نام	اور نہ ہو دوسری میں اسکا نام
رنگ ہو سفید یا کوئی رنگ	پر بدن کی نہ رنگ کا ہو ڈھنگ

ارجل اور جھوت ایک بات ہے

## ارجل گھوڑکی تشبیہ



ایک سر کا سفید ہونا ارجل کی شناخت ہے اور ماتھی کی سفیدی بیجا ہے اور اگر کسی دوسری تشبیہ یا پانچ میں سفیدی کا جواب نہ ہو تو ارجل گھوڑا معیوب ہی ماتھی کی فقط سفیدی کا اعتبار نہیں \*

یعنی ہو رنگ باخلاف تن	کہتی ارجل میں اسکو ایل فن
ہندی جھوت اسکو کہتی ہیں	دلت العمر اس سے ڈرتے ہیں

## پھول کی عجیب کا بیان

یا کہ ہو وی سرتنگ ای دانا  
 ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر  
 پانویا ران حسین سے دلبر  
 کرنے حسین ناپسند سرتاپا  
 ظاہر دستوار اسکا عیب

شکی زرد اکیٹ باؤتلا  
 چار جامہ کی تنگ کی باہر  
 ایک ٹہہ پہ ہو کہ دو لون پر  
 پہولا رکھتی ہیں نام اس گلکا  
 بر صی بنیا لیون ٹین بیشک ب

## پھول والی گھوڑی کی شبیہ



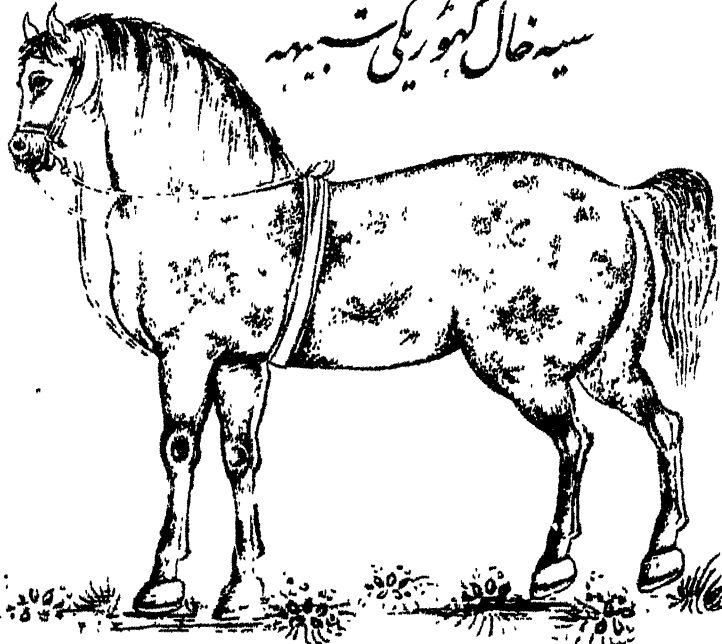
یہہ نشان پھول کا ایک داغ ہو خواہ زیادہ عوام معیوب جانتی ہیں اور بنیا لیون کے  
 نزدیک بڑا عیب ہے مگر چار جامہ کی نیچر کے اور تنگ کے نیچر کی سفیدی جو گر گھوڑی  
 جاتی ہے عوام معیوب نہیں جانتی \*

## سید خال کی قیمت

لطیف گلزارِ حیرت سے نکلا  
 زرد و پر یا چون گل برنگ و  
 کرتی غرت میں اسکی اہل و قبا  
 خال مشکین سے اسکو نکلتا  
 اور کتنی تین سب اسی محبوب  
 ماری زینت کی بھی بھی قناد

خٹک و نقرہ پر ہو کر گل جو سیا  
 بو پر ہو سفید یا ہو زرد  
 ہوتی محمود بھی بہ شکل بھار  
 اور اسکو جو رنگت ہے  
 ظاہر سب سے بھی بد اسکو  
 یہی لکھنا ہی قاعدہ استا

## سید خال گھوڑی کی شبیہ

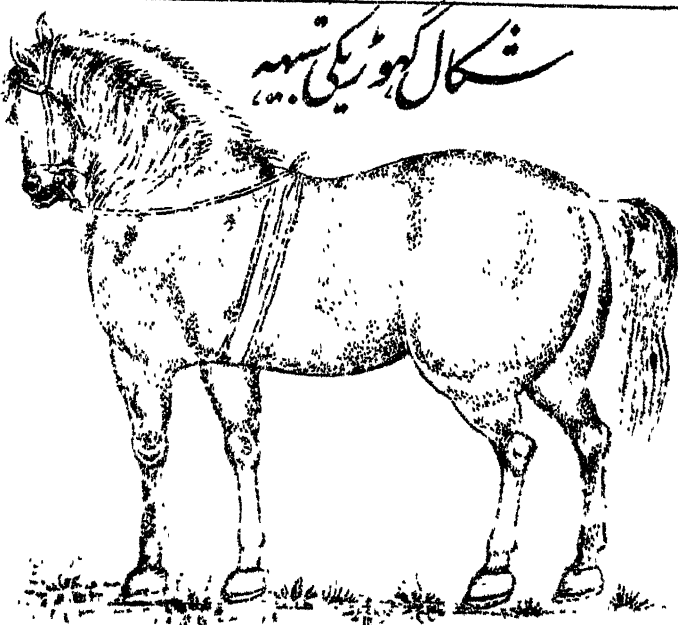




## شکال کی صفت

کی محدث سے جا کر قسوق  
عیب یا شکال کا عرض نامہ  
اسکو رکھ کر نہ کوئی غیر سفید  
کہہ اسکو شکال نامہ  
یا کہ ایساں ہوتا تہہ دہن پانچ

اور جو میں نے کیا یہ سب محقق  
یعنی کی عیب کی جو منی تلاش  
جاننا تہا رسول حکو کر بہ  
دست و پا مختلف ہوں جگر  
یعنی دہن ہوتا تہہ بیان پانچ



## شکال گھوٹکی تہہ

جس گھوٹکا دہن تہہ اور با بیان پانچ یا با بیان تہہ اور دہن اسان پانچ ہوگا  
اسکو شکال کہیں گے اور شکال موجب حدیث شریف کی ہے وہ سب سمجھا جاتا ہے جیسا کہ  
بیان میں اسکو تصریح ہو چکی اور حدیث میں بھی دہن لکھی گئی \*

اسکاراوی ہر شیخ ابو داؤد  
 ارجل اور بدر کا بھی ایجا  
 تھی نہ کوئی حدیث وہاں مسطور  
 رنگ میں جس قدر علی عنوان  
 کر کے تقریب سے تجھی آگاہ  
 دیکھہ تصویر اور ملا اسکو  
 شکل و انشا یہہ دو نو کر باہم

بوہریرہ سے کسی حدیث نمود  
 عیب شرعی میں ہے لکھا دیکھا  
 نہیں کہنا کہ راستھی بازو  
 کہہ سنا یا وہ سب تجھی ایجان  
 اگر تصویر سے دکھائی راہ  
 فائدہ تجھ کو تا کہ پورا ہو  
 تا سمجھہ میں نہوی بیش و کم

### شکال عیب شرعی ہے

کَمَا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي سُنَنِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
 تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَكْرَهُ الشَّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ وَالشَّكَالَ يَكُونُ الْفَرْسُ فِي رِجْلِهِ  
 الْيَمْنِ بَيَاضٌ وَفِي يَدَيْهِ الْيَمْنِ وَفِي رِجْلِهِ الْيَسْرِ

## دوسری فصل حلیدی عیوب خلقی کی بیان میں

اکثر تہ دکھانے میں نیرنگ  
 نئی ستی سی ایک زرافستانی  
 ہوں مشابہ جو آنکھہ کر رہے  
 بلکے سب کہتی ہیں اُسے ناشاد

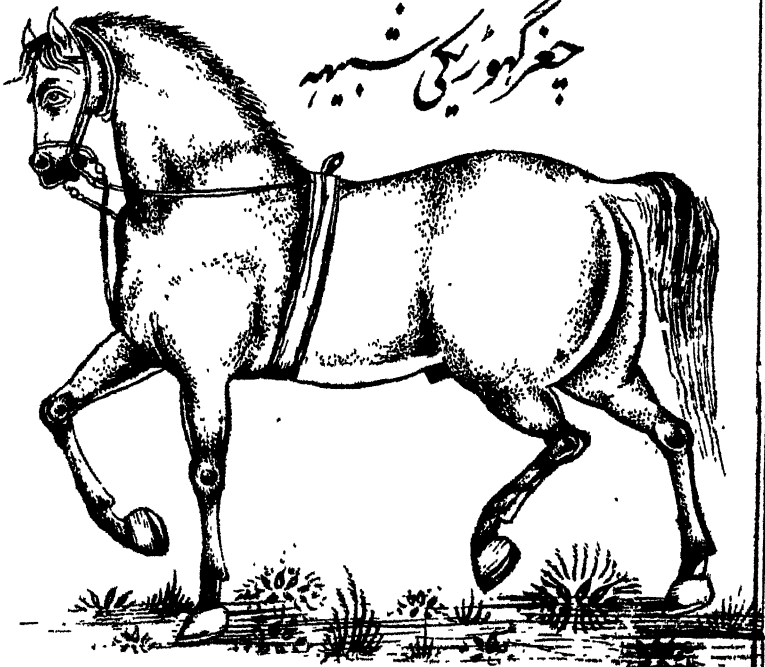
رنگ میں آنکھہ کی گئی ہیں رنگ  
 کنجھی ایک ایک سلیمانی  
 خاک و بوزنیہ اور کہو ترے  
 نحس و ناسعد لکھتی ہیں اُستاد

## چغرا کا بیان

اُسکو لکھتا نہیں کوئی بی ڈھب  
 عیب کہتا نہیں کوئی اُسکو

آدمی چشم ہی اگر مرکب  
 نام اُسکا چغری ای خوش خو

## چغرا گھوڑی کی شبیہ

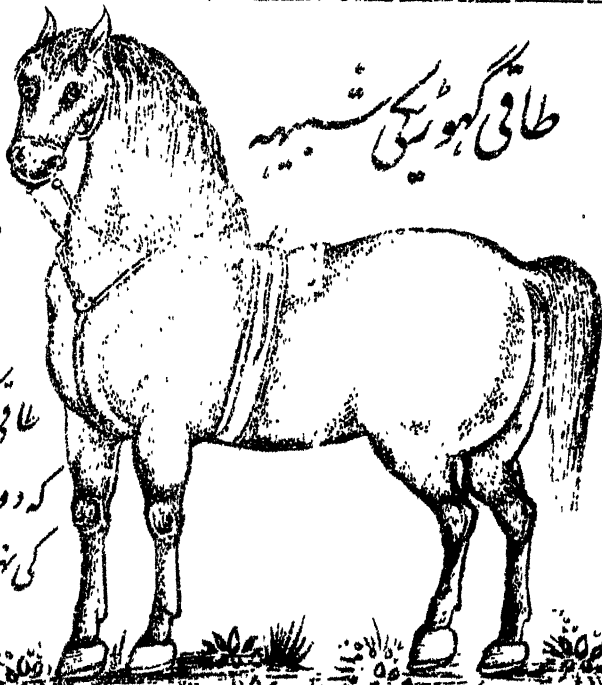


## طافی کاسیان

اسی بہتر ہے جسے کہ ہو وی کہو  
 اور سفیدی کی دوسری ہین  
 آدمی چشم دوسرا چشم  
 جس جگہ پر رہی کری وہ ستم  
 دیکھتے تصویر تاکہ ہو وی عیان

طافی ہوتا ہی آنکھ سے جو پور  
 فی المش ایک طرف کا دیدہ سیاہ  
 ایک جانب میں جیسا آہ چشم  
 طافی کہتی ہین اسکو ای ہدم  
 پردہ آنکھوں سے اب اٹھا ایگان

## طافی گھوڑی شیبہ



طافی کی علامت سیجا  
 کہ دو آنکھ ایک طرح  
 کی ہون \*

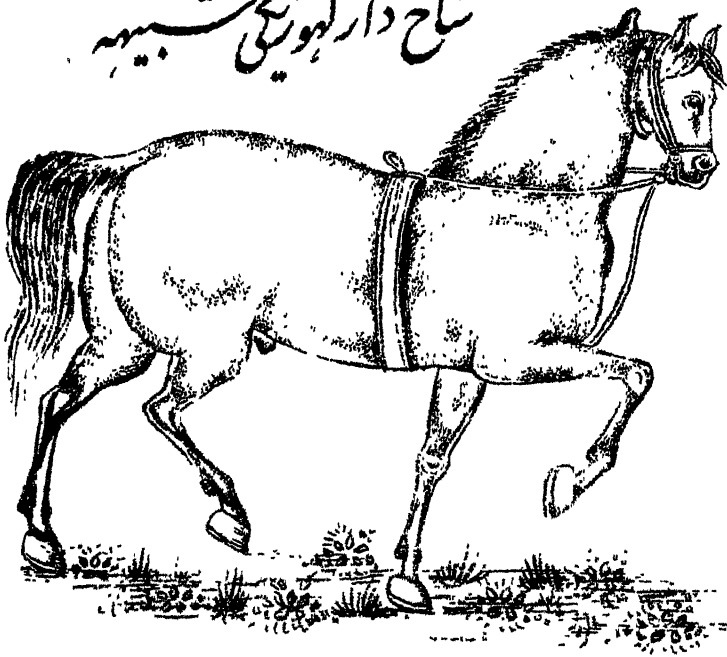
فائدہ صدیق خان ایک آشا شہر کہانی کی کہ شہزادہ ابی باصرار نام فرما لیا کہ ابلو گھوڑا اگر طافی ہو  
 تو اسکا عیب نہیں جو کہ تھکاو سوقت اس ادی میں گذر نہ ہائشی ہو ہی بات کو یاد کر کہہا تھا اب  
 جو خوب تلاش اور تحقیق کیا تو کہیں ہی اسکی صحت نہ ملی \*

## شاخ دار کی صفت

زیر کا گل ہو یا کہ زیر بیاں  
 ہوئی پیشانی پرو یا سر و دست  
 ہوئی انگشت ششمین کا طور  
 مثل آویزہ ہون گلکے ہار

جسکی ہو شاخ وہ بڑا صحری کال  
 فرق پر ہوئی یا کہ زید و گونڈ  
 جیسی انسانکی ہاتھ میں کر غور  
 یاد و نعوید گو سفدای یاد

## شاخ دار گھوڑی کی شبیہ



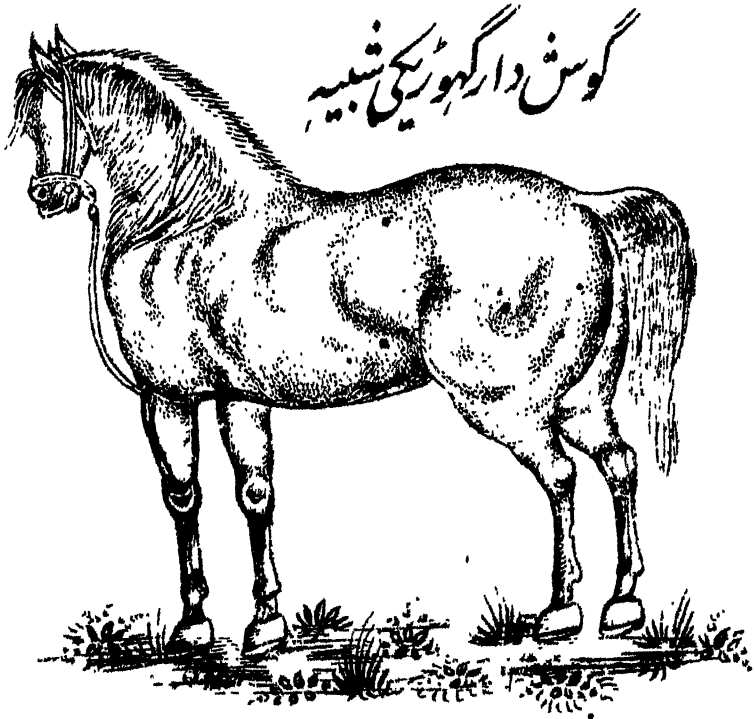
دیر آباد کو کس ویران  
 الامان اسی مانگتی چین ضرور

اسطرح سیر وہ شاخ ہوئی غیاں  
 جو کہ عاقل بین بہانگی میں دور

## گوش دار کی صفت

کرفراست سی انہی اسپر غور  
ور نہ پائی گا اسی تو بل چل

کان کی جڑہ میں کان ہو ایک اور  
وہ بھی محبوب ہی سمجھہ کی چل

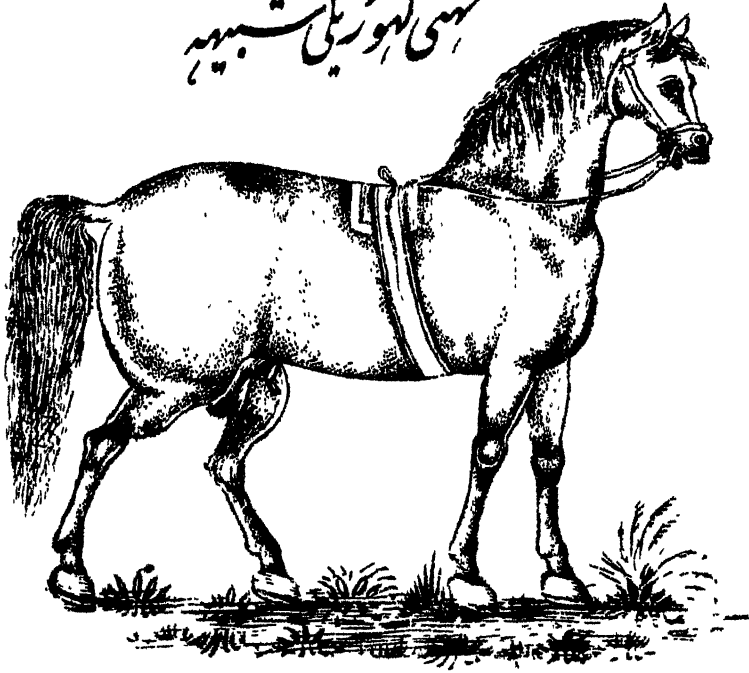


## تہنی کی صفت

جنت پشان مرفع ای دل  
ہونگہ مین وہ پرو برنا کے  
تیرھی بات ہے یا خجہ

جو جہد کی موندہ پہ ہونگہ تیر  
ہو برابر جو تخم خرما کے  
ہے تہنی اُسکا نام ای اکبر

## تہنی گھوڑی کی شبیہ



## منی کی صفت

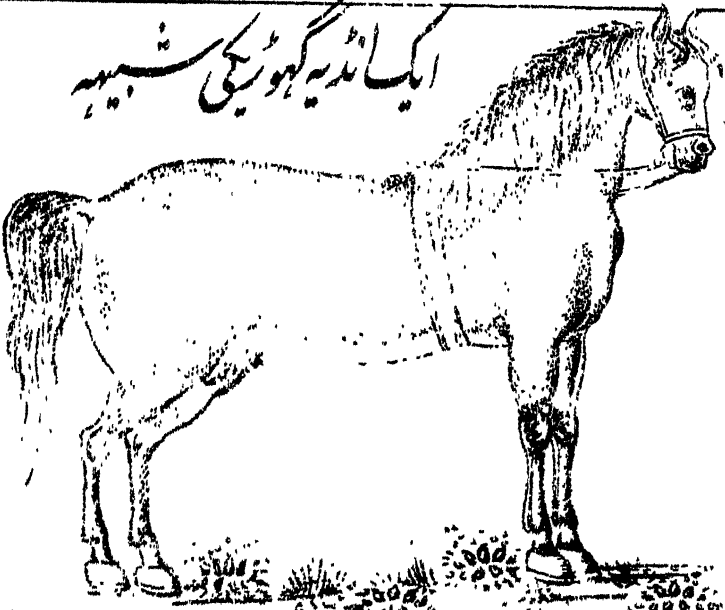
مرفع ہونہ ستیل ای جان  
خوف کرتی نہیں مگر ازبک

اور فقط ہو جو اُسجگہ پہ نشان  
ہے منی اُسین کچھ نہیں شرک

## ایک انڈیہ کی صفت

چاہی خصیہ ہو وی ہیرہ وار	رہی اپنی عدد پہ پاس کے قرار
ہوں سواد و کی جمع یا واحد	ہوئیں اسکی بُرائی کی شاید
بُزرگی طرح جو ہو خصیہ	کیجیو اسپہ بھی نہ تو تکیہ

## ایک انڈیہ گھوڑی کی شبیہ

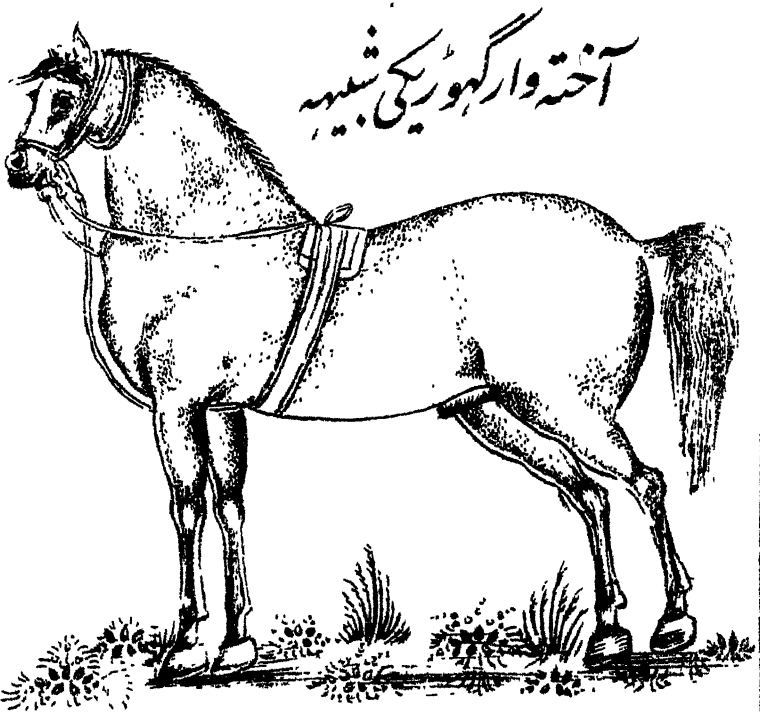


ایک انڈیہ گھوڑا جو پیدائش سے ہوتا ہے اسکی خصیہ خرطہ میں سیون کا نشان درمیان میں نہیں ہوتا صرف ایک ہیرہ درمیان میں لگا رہتا ہے اور جو درمیان میں ہو جاتا ہے اسکی سیون ہوتی ہے +



## آختہ وار کی صفت

<p>آختہ وار کا ہوا سپہ گمان          اُس سے پہنچے ہزار ظلم اور جور          رکھی آہستہ میں میں ستور          بغی ہو وی خریطہ صاف اکثر</p>	<p>صی و وہ بد میں ہونے جسکی نشان          بد و تولید سی ہو جب یہہ طور          ہوئی اصلی ایک انڈیہ کا بیٹہ          دوخت کا ہوا اثر نہ کچھ اسپر</p>
---	---



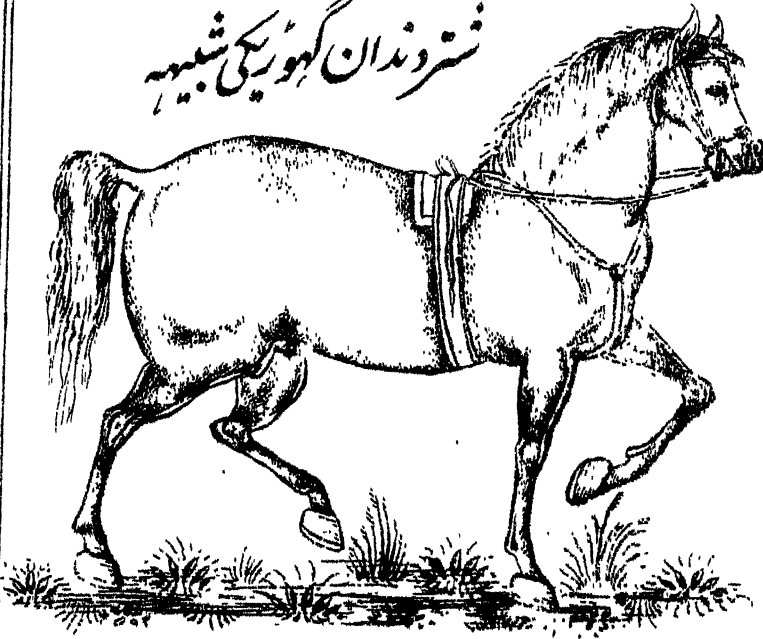
فائدہ راقم نے یہ بات سننے ہی کہ اسپا دہ کی اگر نشی نکلے تو محبوب ہی خا پنچہ اسی کی  
 تلاش کی مگر کسی کتاب سے اسکی صحت نہ ملی اسوا سطلی کتاب میں مندرج نہیں کیا

## شتر و ندان کی صفت

بدن نامی میں بدن سے لگا  
یا کہ زیر و زبر میں سپہ  
دانستون کا موندہ میں ہونہ اسکا نام  
عجب لکھن میں اسکو کب

اونٹ کی سی ہون جسکو دانست  
دانست ہون گر عدو سپہ میں  
یا کہ منفقود ہون میں ایچوش قام  
ہو وی تالو میں یا محاذی لب

## شتر و ندان گھوڑی کی شبیہ

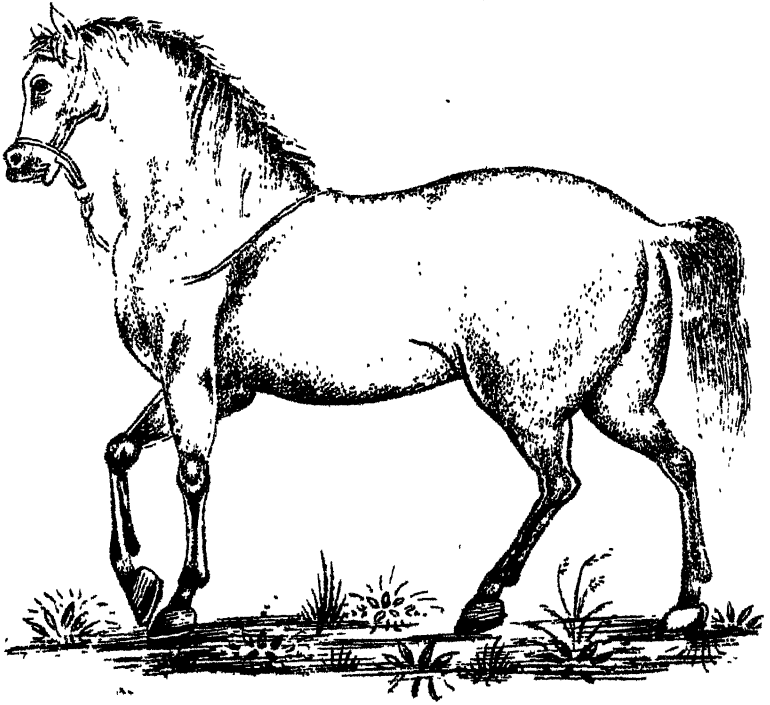


## گج دنت کی صفت

عیب کی اسکو میں لکھون کیا بات  
زور ہی عیب کی دُمائی کا

فیل و خنزیر کیسی ہون گردنت  
شور ہی اسکی بدنمائی کا

## گج دنت گھوڑی کی شبیہ

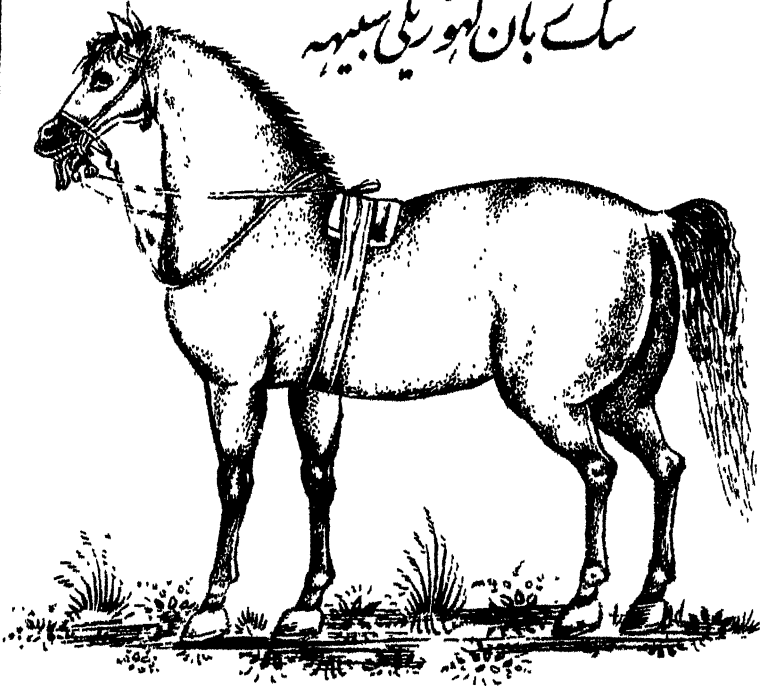


## سگے بان کی صفت

کہ زبان ہشتہ جلی ہو زقارہ  
ہاشمی اسکو کہتے ہیں عیبی  
ایک حالت ہے دو نوئی ایجان

سگے زبان ہے وہ بوز نامہ نجا۔  
وہ فرس جلی ہو زبان ایسی  
سگے بان ہو فرس کہ مار زبان

## سگے بان گھوڑی کی شبیہ



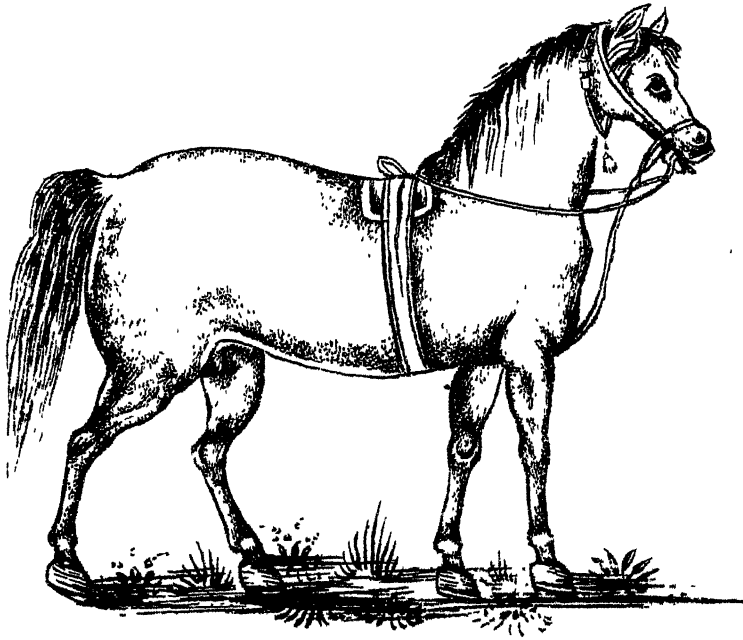
سگے زبان گھوڑا اکثر سواری میں زبان نکال کر چلتا ہے اور محبوب ہے \*

## سیاہ تالو سیاہ زبان کی صفت

رہی موندہ پر نہ اسکے کچھ لالی  
اسکی نومی سے ہو رہیں دلتنگ

تالو جبکا ہو یا زبان کالی  
ایک کی سوا میں جنی ترنگ

### سیاہ زبان گھوڑی کی تشبیہ



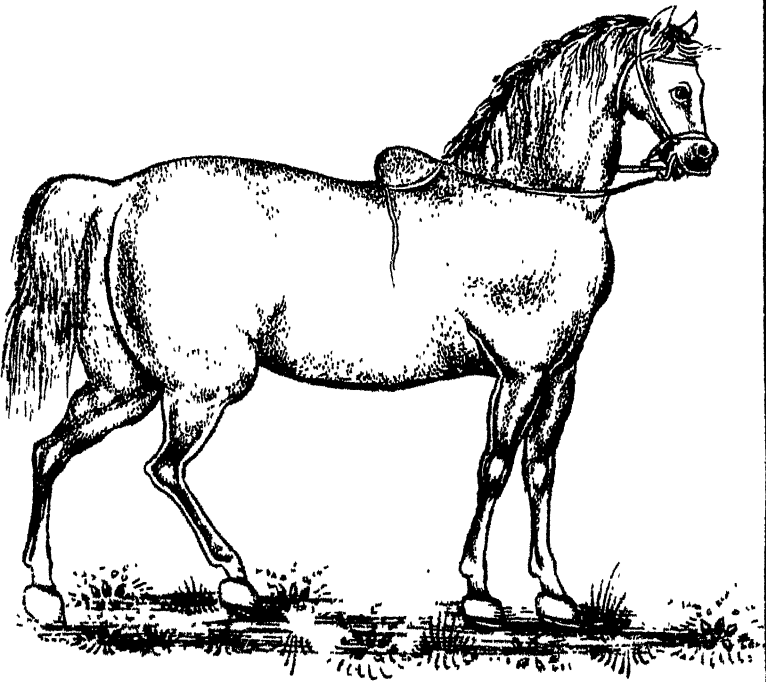
عیوب عمر

## گاو کو مان کی صفت

اُس سے پیدا ہو صورت کو مان  
رکبہ نہ پاس اُس کو اپنی تا امکان

سند و جب کا ہو رفیع الشان  
گاو کو مان اُس کو کہہ ایجان

## گاو کو مان گھوڑی کی شبیہ

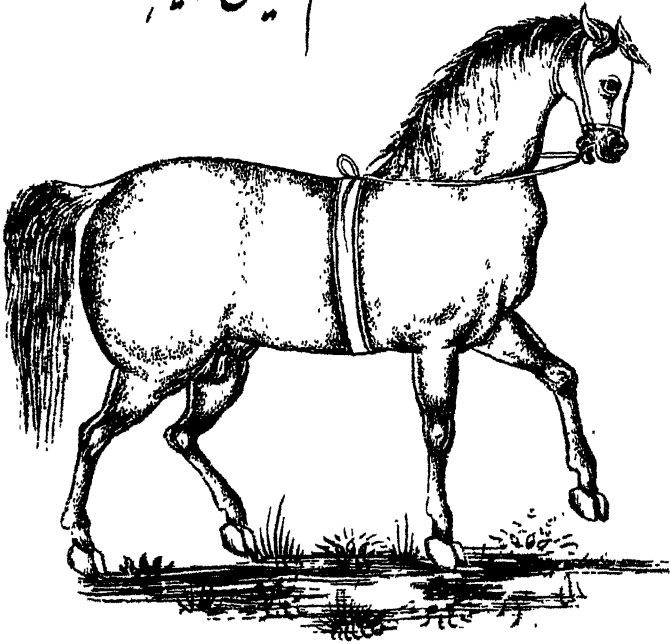


## گاؤسُم کی صفت

دو رستم شق سی ہو گیا ہو کم  
 سی وی گاؤسُم بلا تہیہ  
 جاتی صین اسی بہت ناشاد

درمیان سی پٹا ہو جس کا سُم  
 گاؤ کی سُم سی پائی وہ تہیہ  
 اُسکو نہ موم لکھتی بن استاد

## گاؤسُم گہوڑ کی شبیہ



## اخگر یہ کی صفت

چھوڑی چنگاری جس طرح پتھر

یعنی ہوزیر خسر خضرہ جابک

صی و وہ مذموم شوم نامحمود

تاکہ ہو جائی تجہ بہ حال عیان

کر کے تصویر اسکی باتدبیر

جسکرتن سے نمود ہو آنسکر

وقت بیمار ہو شررباری

اگلی دہر سے کہ چھپل سے ہنود

کہ سنایا مجھ سب تجوی امی جان

بھر توضیح اب کیا تحریر





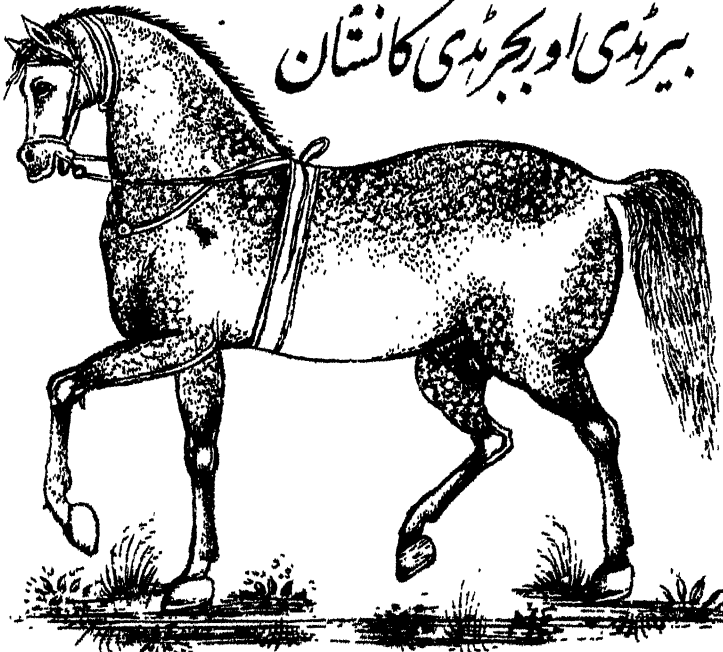
کلب پا اسی ہو خراب و تباہ شک نہیں وہ مقام اسکا ہے پر نہو یک بیک کسیکو عبور	بڈہ کہتی ہیں اسکو ای ذیجاہ جس جگہ سے کہ زانو مڑتا ہے نام اسکا ہے گو بہت مشہور
--	---

### بیر ہڈی کی صفت

سٹپیل ایک استخوان معقود اچی ہوتی ہے جلد بٹیک وریب ہوتی ہیں اس منہ سے بس ہزار	پاشنہ کی ہو استخوان سے نمود بیر ہڈی ہے وہ نکر تو عجیب پر نصاریٰ کی قوم اسی ہر شبیا
--	--

بیر ہڈی او بر بجر ہڈی ایک ہی چیز ہے بیر ہڈی نیچے ہوتی ہے او بر بجر ہڈی اُس مقام سے ذرہ  
اوپنی ہوتی ہے \*

### بیر ہڈی او بر بجر ہڈی کا نشان



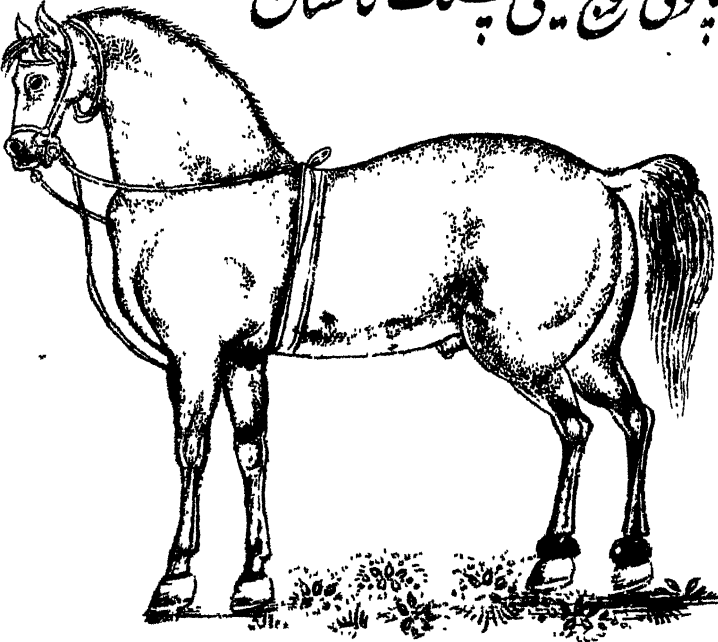
## پشتک کی صفت

کبھی مین اہل ہند بہون برفال  
گرد مین گامچی کی ہو وی گدا از  
کہنا پشتک اسی نہیں بجا

سم بہ پی بال کا جہان سی نکال  
حلقہ سان گوشت و مانکا ہو موی  
پچھلی پانوں مین ہو اگر وہ کرا

شم کی او پر جہاں سی بال جتھی مین اگر پانوں مین پھول جائی تو اسکو پشتک کہتی مین اور  
اگر ہاتھوں مین پھول جائی تو اسکو چکاول بولتی مین \*

### پانوں کی سوچ یعنی پشتک کا نشان

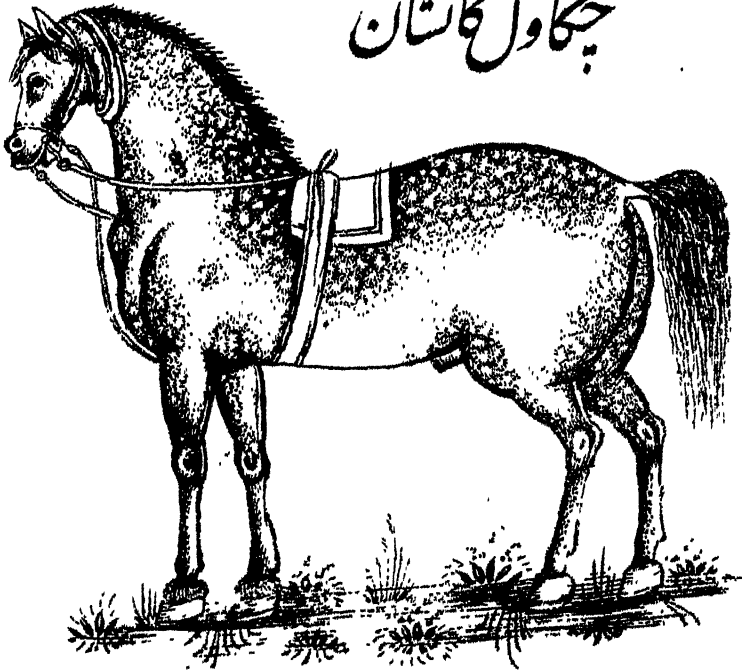


## چکاول کی صفت

<p>یعنی پشتک کر سن قبل ایجان          کرنے لینی کا اسکے تو پیغام          بڈہ یا مو ترہ کہ ہو اُسکو          وہ ہمیشہ رہے شکستہ یا</p>	<p>دو نو ما تو بخین ہو اگر یہہ نشان          اسکا مشہور صی چکاول نام          ہو وی نشک و یا چکاول ہو          جس فرس کی ہون یہہ مرض پیدا</p>
--	---

چکاول ایک حلقہ سا ہون کی گردن سم سے اوپر کو ہو جاتا ہے \*

## چکاول کا نشان

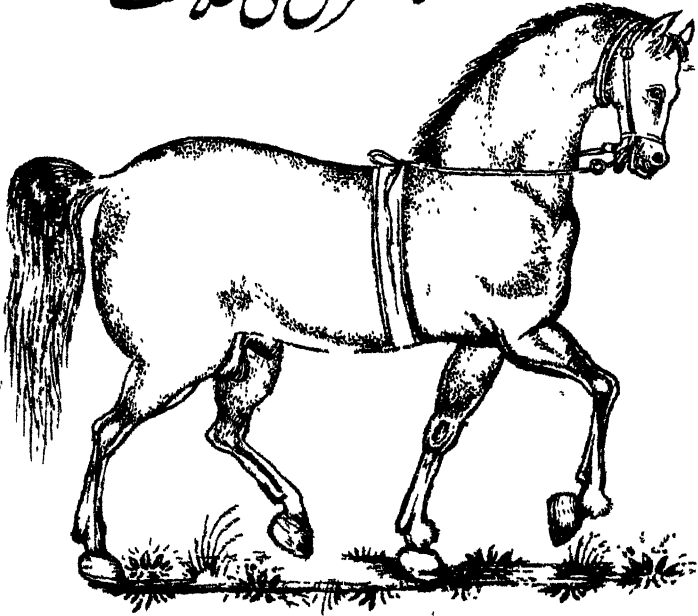


## کانا کی صفت

اُسکا دل میں نہ اپنی غم کہانا  
 پہن میں گا چچی کے یا اوپر  
 ہو نین لیکن علاج سسنا بود

مان مگر کہتی میں جسے کانا  
 ہو وی اُسکا مقام ای دلبر  
 مثل خر مہرہ اُسجگہ ہوں نمود

## کانا مرض کی علامت



## کف گیرا کی صفت

سُم سے باہر نکل کے چلتا ہے  
جسکائیے میں نام کف گیرا  
صی بھی ٹھیک ٹھیک تو سچ جان

گوشت پتلی کا بڑہ نکلتا ہے  
صی مرض پھیدہ بھی ایک بے پیرا  
کر کے لنگڑا اسی بھائی تہاں

## کف گیرا کی علامت

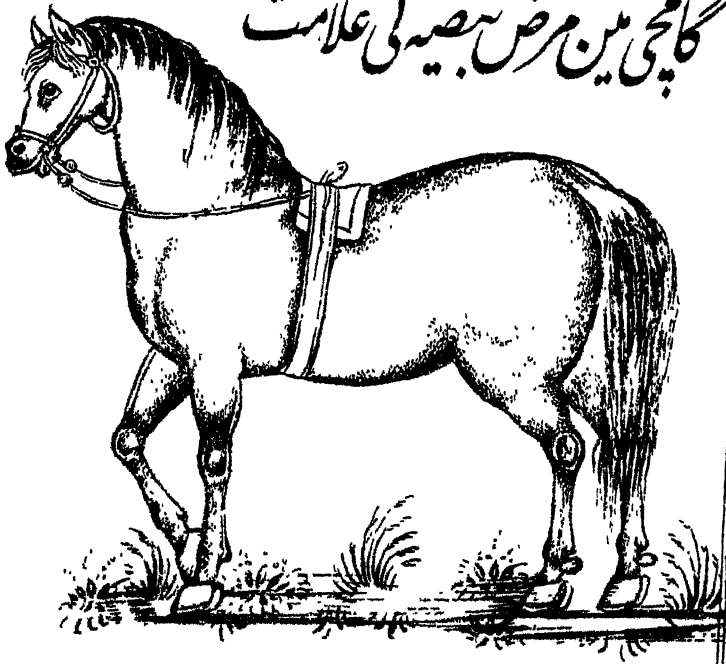


## بہیضہ کی صفت

پیش و پس میں ہوزیر یا بالاب  
خورد ہو یا گلان و ہجی ناسا  
لبک نقصان کا بچہ سامان ہو

ہو و میٹھو نمین پانوں کی پیدا  
مثل بہیضہ ہو گوشت و ہانگہ فرا  
چلنی پھر فی میں گونہ نقصان ہو

### گامچی میں مرض بہیضہ کی علامت



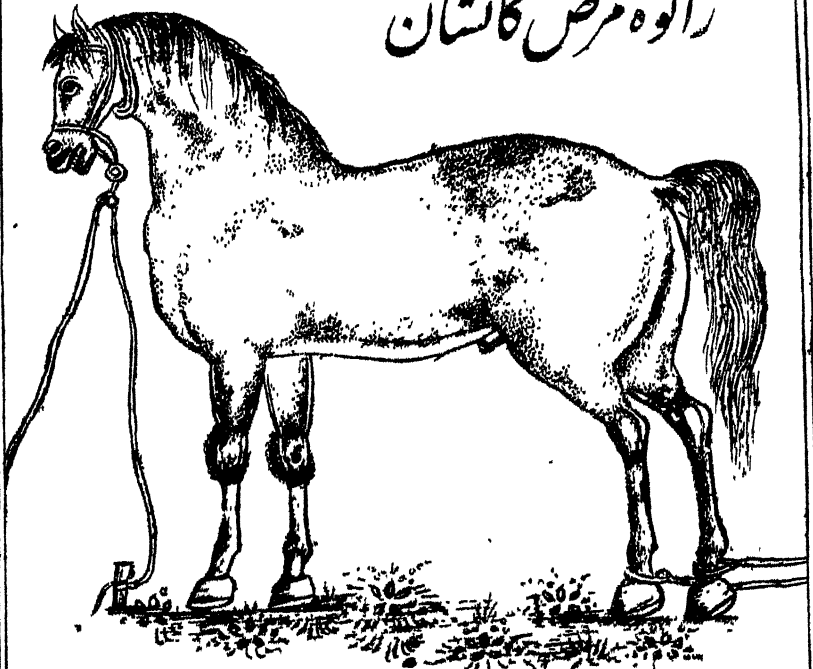
## زانوہ کی صفت

مثل پشتک بجمہ اسی خونریز  
اُس سی ہو وی فرس شکستہ پا  
دو نو فارس فرس ہوں ساتھ خراب

زانوہ صی مرض بلا انگیز  
بند زانوین سے مقام اسکا  
راہ چلنی سین ہو فرس کو حجاب

زانوہ ہونی سے گھوڑا لنگڑا ہو جاتا ہے \*

## زانوہ مرض کا نشان



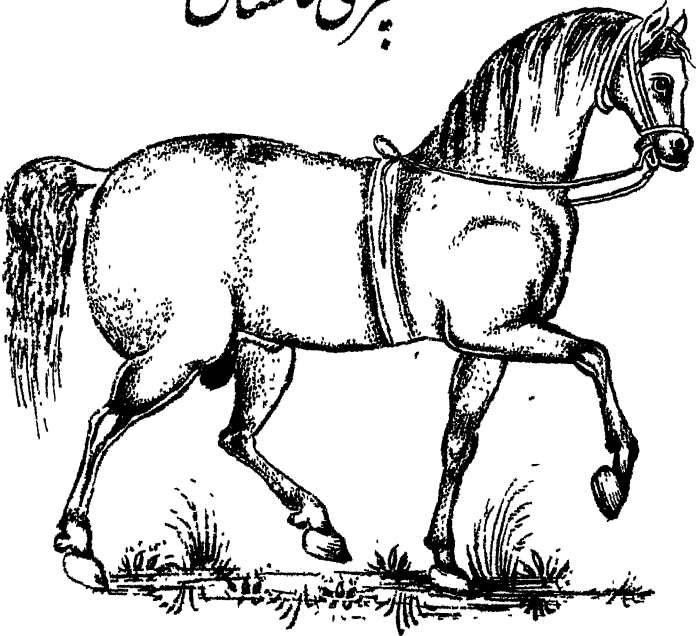


## کچرہ کی صفت

کچرہ نہیں جیسے واسطی چارہ  
وہ مُزبہ صحت جس جگہ رہتا  
گامچی کی شکم میں اسی دلبر

کچرہ ہی ایک مرض صحت ناکارہ  
ایک پامین ہو دو نو یا دُخین یا  
پانوں کی پاشنہ کی ہو اوپر

## کچری کا نشان

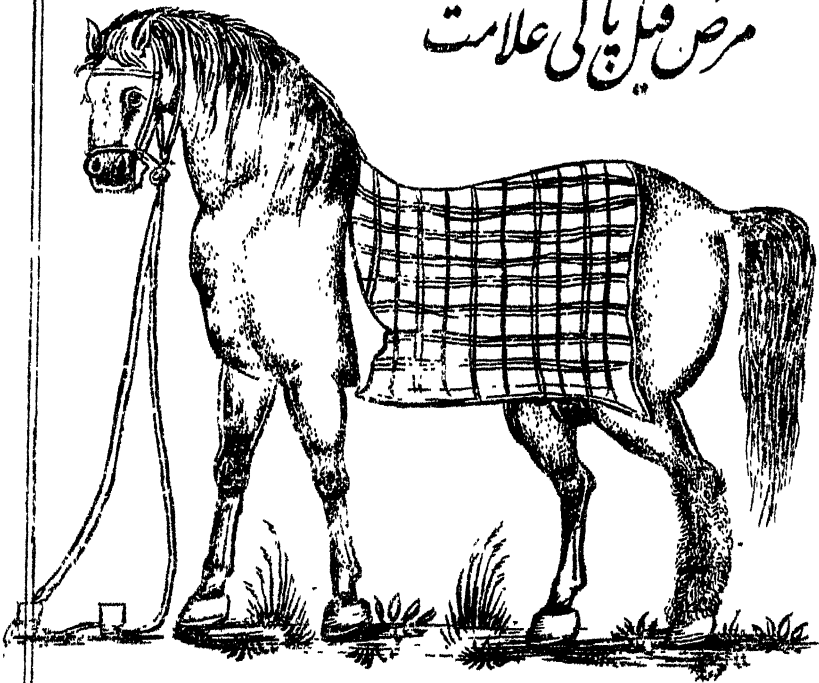


# فیل پاکی صفت

جس سے ڈرنا بھی دیکھ کر بڑا  
کام آتی بھی وہاں دو انہ دغا

فیل پاکی بہت بڑا آزار  
ظاہر ہوا اس سے تسلیم پا کا

## مرض فیل پاکی علامت



## گج چرم کی صفت

چون سن میل در نظر بہ تمیز  
ہو نہ ببطاری علاج اُسکو  
کیا عجب صی کہ ہو علاج نہ پیر

حدی افزون ہو جسکی جلد ویر  
جا بجا ہو وی یا کہ سر تا پا  
پر جو آغازی کرے تدبیر

مرض گج چرم بہت خراب ہے کہ دو ای اجا نہیں ہوتا اور ٹہرتی بڑی تھی تمام بدن کا  
چمڑا مثل چرم ہاتھی کے ہو جاتا ہے +

## گج چرم مرض کی علامت

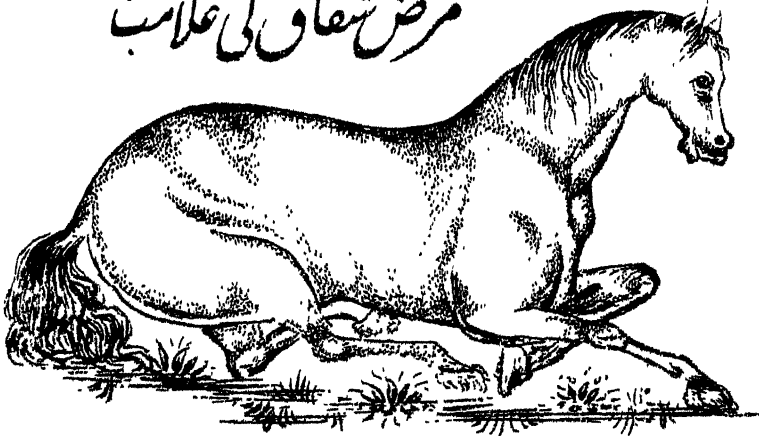


## شقاق کی صفت

<p>اُسکو کرتی تہنیں فرس میں شمار          رنگ اُسی دیکھ کر نہ کیوں فق ہو          اُسکو لیتا تہنیں کوئی نادان          صحری مرض یہ شقاق کا اہتر          فائدہ سی نہ اُسکی ہو محروم          کہ تصاویر سی کہیں سب حال</p>	<p>جسمین ہو وین شقاق کی آثار          جسکا ستم جا بجا سب شوق ہو          دست و پا کا تہنیں صحری تہنیں          شوق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر          سب طرح کی نقاط کر معلوم          آگے چل دیکھہ ای خجہ تھصل</p>
---	--

مرض شقاق بہت سخت مرض ہے اُسکی ہونی سب سے پہلے جاتا ہے اور کبھی پارہ پارہ ہو جاتا ہے اور زیادتی ہونی پر تمام نکل جاتا ہے صرف مصغہ گوشت رہ جاتا ہے اور دو اکام تہنیں کی طرح یہاں اس مرض کے گھوڑے کی ایک ہی تصویر بنائی ہے اور وضاحت کیو اسطرح جانوسم کی چار صورتیں ہیں

### مرض شقاق کی علامت



چوتھی فصل اُس عیب کے بیان میں کہ جسے صورت یگڑ جاتی ہے

دے خریدار کو وہ کچھ توڑا

آخر آخر نکالے لاف و کاف

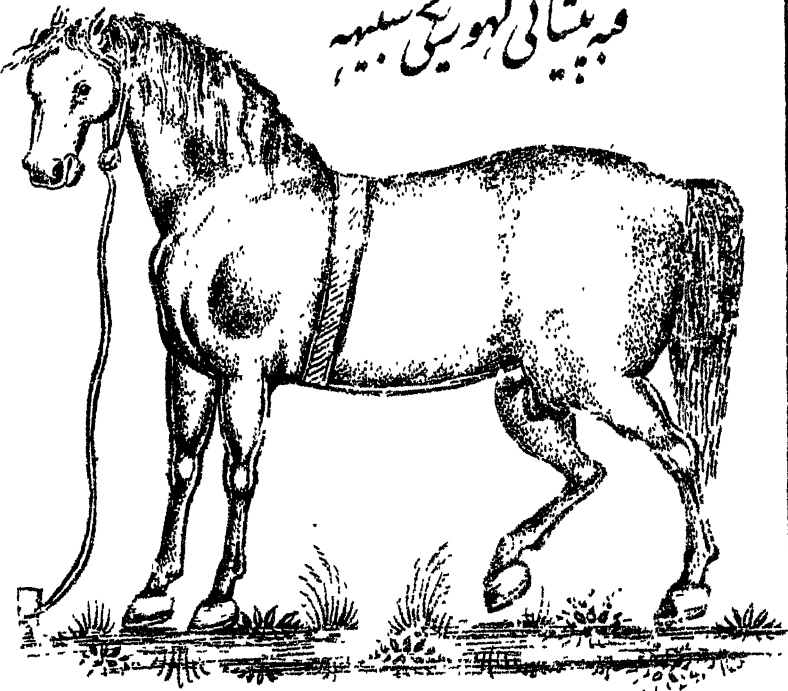
پُر شرارت کی ساتھ صحرانوب

اوپچی پشانی کا جو ہو کھوڑا

بدنما کی سزور نہ ہو دل صفا

گو کہ پشانی قچ نہیں معیوب

قبہ پشانی گھوڑی کی شبیہ

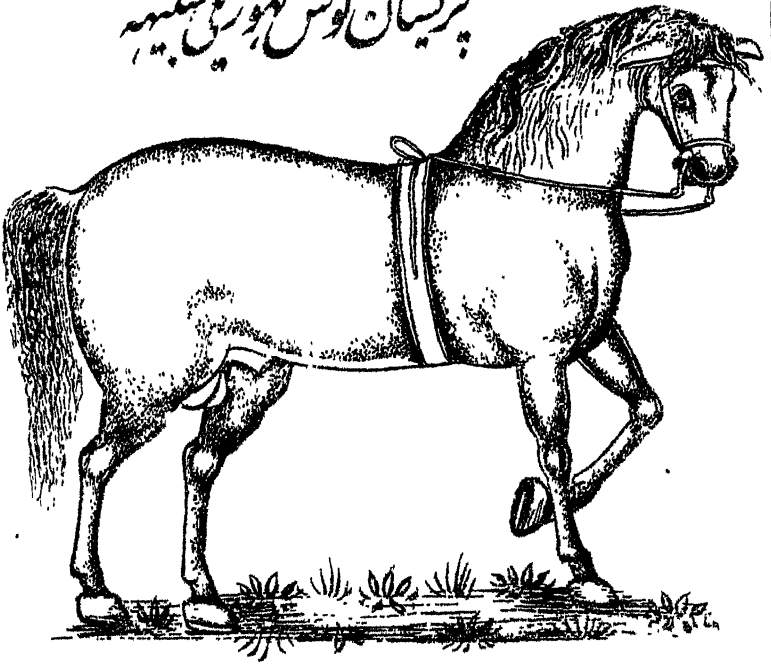


## پریشان گوش کی صفت

دو پہلو ڈھیلے گری گریے ایجان  
بدنمانی کو با سے ہموش

لہجہ لہجی ہون جس فرس کو کان  
اُسکو کہہ کر بھی پریشان گوش

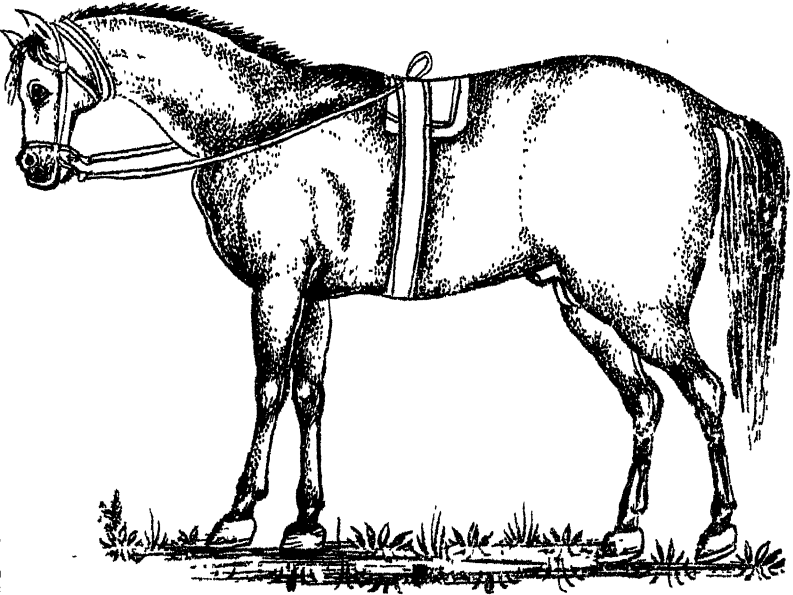
پریشان گوش گھوڑی کی تشبیہ



## تخنہ گردن کی صفت

<p>سیدھی گردن جو سگما ہو خود نکام          زیر و باد بکھتا خن و نما شاگ          طول گردن کا راست کپڑا ہو          لاکھ ہو یا نہر اریا کہ کر و ڈ          صحیح اصالت میں انگری کر لے غور</p>	<p>تخنہ گردن جو اس فرس کا نام          سر فکندہ چلے سے بیباک          سر سے تانند و برابر ہو          تخنہ گردن ہو بیشتر مو نہ زو          نائیں سر کو ہوتی میں مو نہ زو</p>
--	--

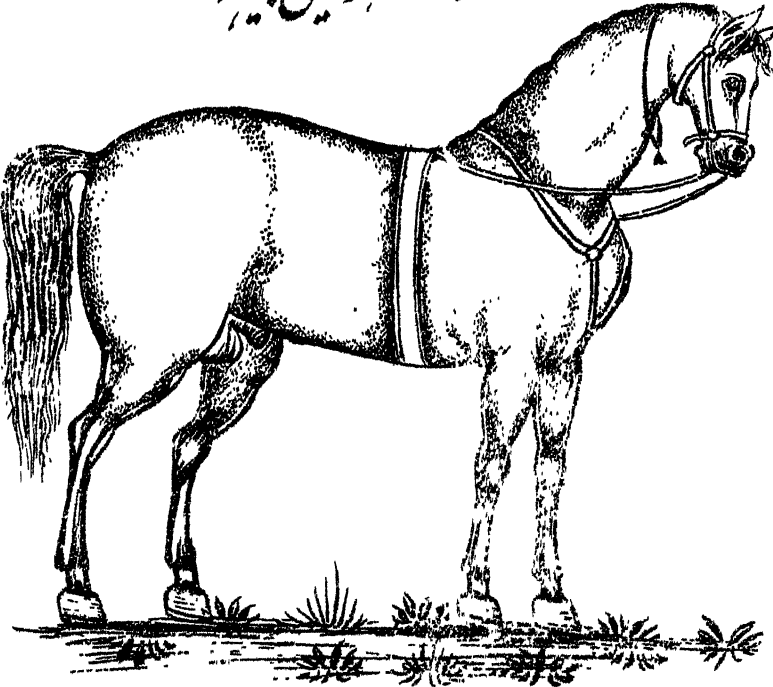
## تخنہ گردن گھوڑی کی شبیہ



## گاوشانہ کی صفت

چھوڑ کر حد کو وہ کری پرواز	جب دگرگون ہو شانہ کا انداز
آبرو کو فرس کی وہ کہو وے	مفیع اور بلند جب ہو وے
گاوشانہ ہوا وہ بی تقریر	کیا کری اسکی کوئی بہر تدبیر

## گاوشانہ کہو یسی شہبہ





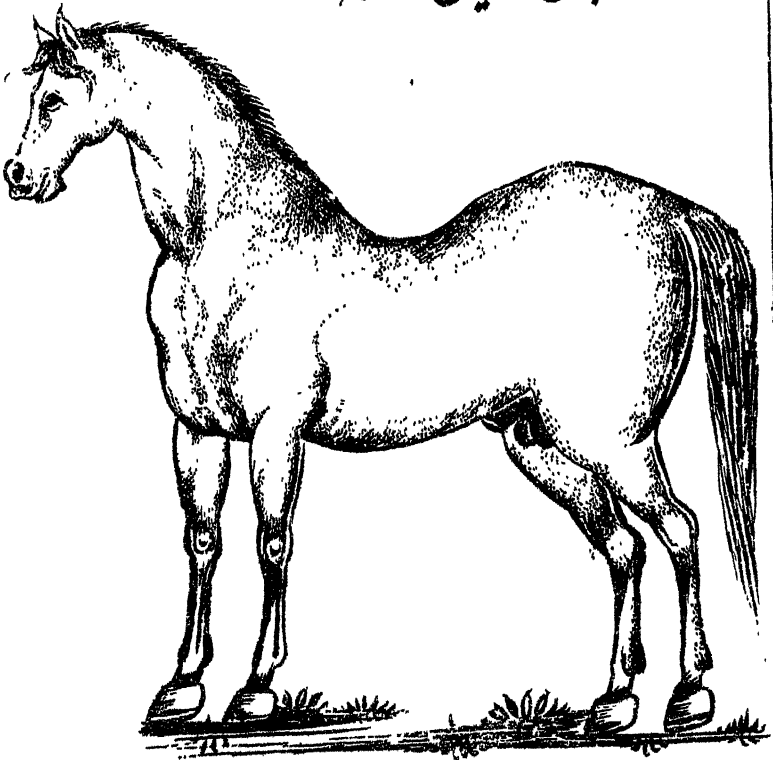
## زین پشت کی صفت

کچی کر زین جسم بے وسوسہ  
چار پانہ صی اکب بغیر شمار

جسکی ہو زین پشت نامالوف  
پلہ کش ہی نہیں نہ طاقت دلا

کچی گھوڑی کو زین پشت ہی کہتی ہیں

کچی گھوڑی کی شبہ

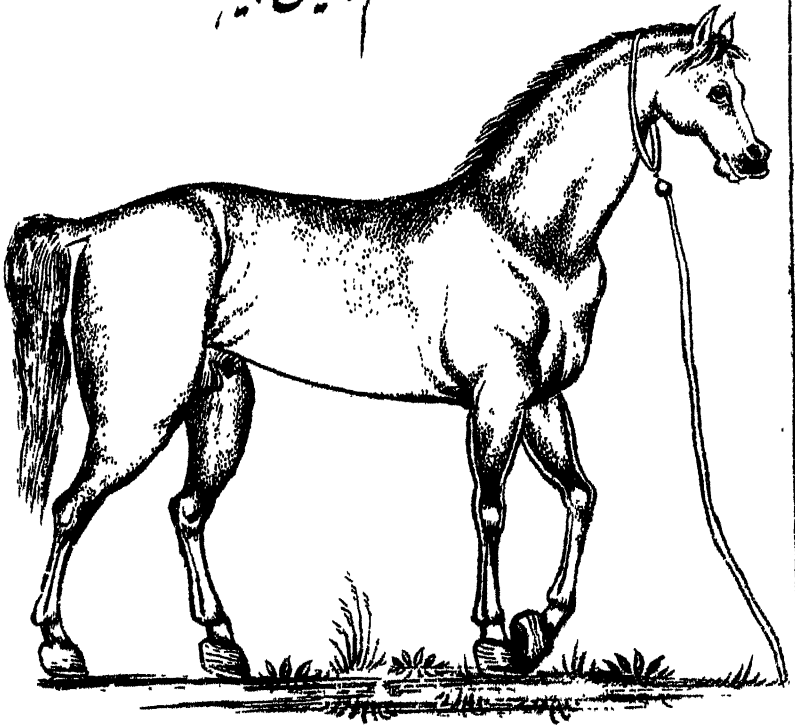


## آہوشکم کی صفت

صی وہ آہوشکم نہیں کہتا  
ہو جو کم خور کیون نہ ہو کم زور  
ہو جو اسکی فروخت میں مضطر

پیشہ سی پٹ جکا ہو لپٹا  
صی صفت اسکی یہ کہ ہو کم خور  
لیوی شوقین پر نہ سوداگر

## آہوشکم گھوڑی کی شبیہ



## تبرگون کی صفت

جس کا پٹھا ہو سرنگون دم تک  
جیسی ہونا ہی خر کے پٹھے سے  
جتنا اُسکو کہلائی سب ہوزو

مخ تبرگون وہی فرس بیشک  
وصل دم ہو اتر کی پٹھے سے  
فرہی کا ہونا نام اُس سے دو

تبرگون گھوڑی کی شبیہ



## کچل کی صفت

گھنٹی نکر اجو راہ چلتے ہیں  
 زخم اٹھانی سی ہونہ کہنہ لنگ  
 پانور کہتا سی اپنی وہ گن گن

او کچل اُس فرس کو کہتی ہیں  
 بھی ہوتا ہی کچھلی بانو نکازنگ  
 سہم سپاہی کی کام کالیکرن

## کچل یعنی قلع کی شبیہ



## کشاده رو کی صفت

پاکشاده کرین دم تک و دو  
 ناپسند اسکو کرتی کہین سبک  
 کہتی ہرگز نہیں بدامی محتر

وہ جسی کہتی ہن کشادہ رو  
 متفرق ہون پابراہ رو  
 اور مغل کہتے ہن اسی بہتر



کشادہ رو کی شبیہ

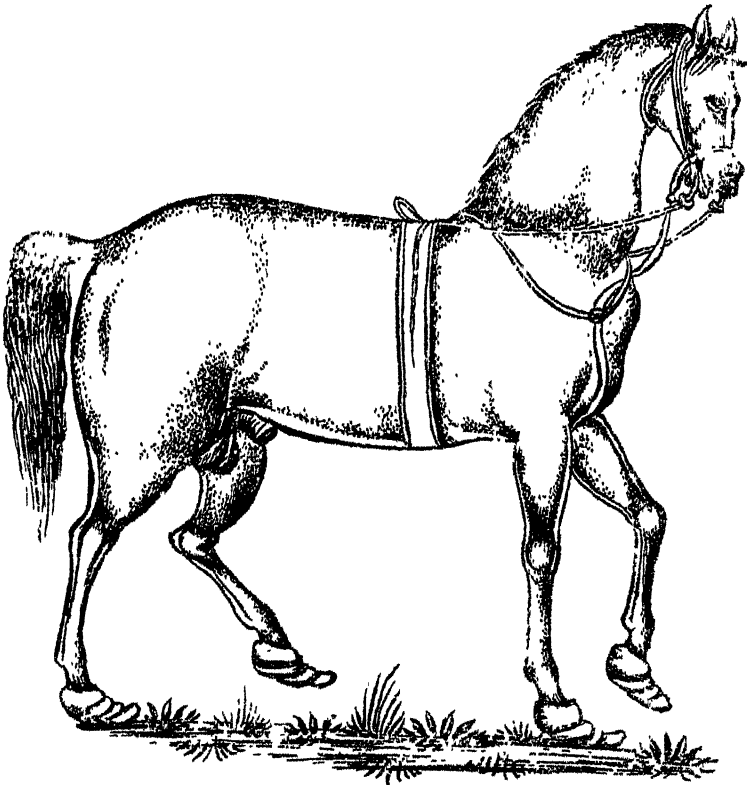
## خرسہ کی صفت

خم کر کہتا ہوسم میں جو بنیاد  
مثل خرمہ پر پیچ چہ حبار  
نارا نیدا میں روز جلتا ہے

صیوہ بیچارہ خرسہ نشاد  
جوف اندر سی سخت ناموار  
تہو کرین کہا اگر راہ چلتا صی

خرسہ کی صفت  
خرسہ کی صفت  
خرسہ کی صفت

## خرسہ گھوڑی کی شبیہ

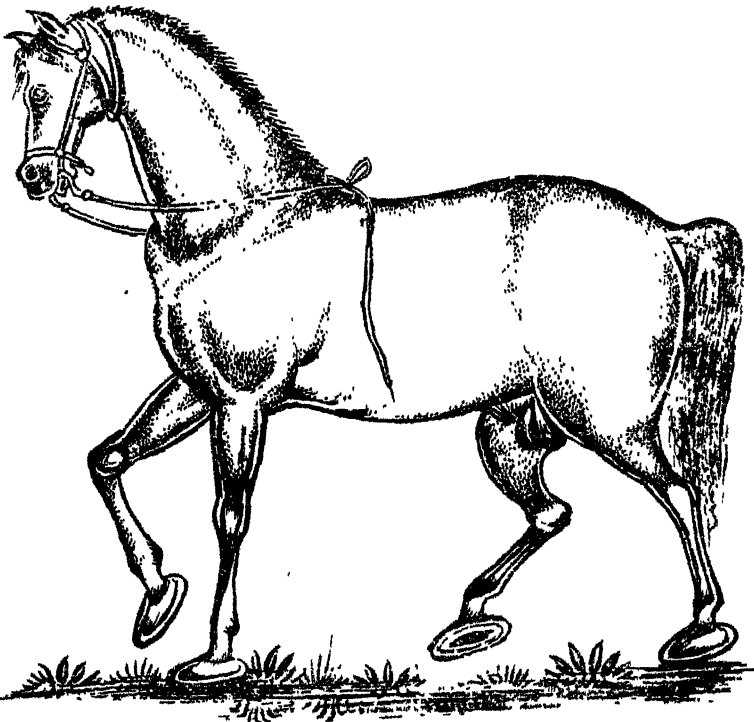


## چپائی سُم کی صفت

سُن کے جسم میں عہل تیری گم  
پاٹری مارشس کے ہون چہرے تلے  
راہ چلنے میں دُم دہانی میں

اسکو کہتے ہیں سب چپائی سُم  
چہرے چہرے ہون جیسے پُری ڈہل  
بیشی دعوت ہمیشہ کہاتی ہیں

## چپائی سُم گھوڑی کی تشبیہ



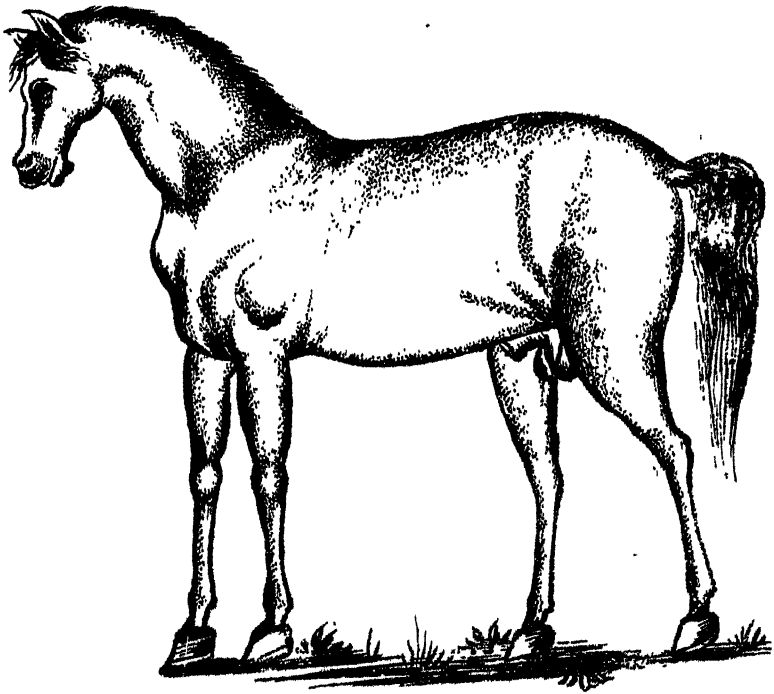
## مرغ پاکی صفت

تیرسی سیدھی ہوئیں ای سہ دم  
اس لئی مرغ پابے نام اسکا

نیزہ پافر س گریہ سہ دم  
بدنغائی میں ہے کلام اسکا

مرغ پاگھوڑیکی پھلی دو نوٹانگین سیدھی ہوتی میں خم صرف برای نام ہوتا ہے

### مرغ پاگھوڑیکی شبیہ





## تسمہ گردن کی صفت

موڑی گردن بگردش برکار  
 چمک پڑی جسطح سڑکوی گل  
 چاہے جس جس طرف پہری بہاگا  
 کرنے تو اس جگہ بہ قیل و قال

تسمہ گردن ہی وہ فرس ای بار  
 باگ لینی میں کہا ہی گردن بل  
 اُس پہ قابو نہوی فارس کا  
 آگے تصویر سی کہلے گا حال

تسمہ گردن گھوڑا سوار کی قابو میں نہیں رہتا اور اکثر اسی سوار کو ایسی ہی آفات  
 رہتی ہیں جو اس گھوڑی کے سوار کو نصیب ہوئی ہے \*

تسمہ گردن کی شبیہ



## پانچویں فصل پنج عیب شرعی کے بیان میں

<p>اُسکی تفصیل یوں ہوئی مسطور  پرچھہ استاد ذی نکالی گھات  ایسی مرکب نہ لے کر کم بخت  اس نصیحت کو میرے بے بگڑا  کر لی بائج سوسو شرط مستحکم  دو نکا قیمت بغیر لاف و گداز  ہوگا واپس تجھے پس از ہفتہ  تازہ آوی کی سی طرح کی آنچ  صاف بتلا دی تاکہ رکھوں باڈ  ایک ہی کہنہ لنگ اک شب کو  جس سے بچنے کی کچھ نہیں تدبیر  تھان جب آئی تب اُسی کر غور  پاسل کر اُٹھو تعفف سے  اُسکا لینا سے محض بھری</p>	<p>عیب شرعی جو پانچ ہیں مشہور  نص و آیات کی نہیں جربات  کیونکہ میں چھ عیوب از بس سخت  یاد رکھنے کی بات ہی ای یار  گہوڑا جب مول لے تو بس اُدم  یعنی بھی پنج عیب سے گر صاف  اور جو محبوب سے تو بی شہدہ  اتنی عرصہ میں تو اُسی لے جانچ  میں وہ کہا کیا عیوب ہی استاد  ایک کمری ہی دوسرا کم خور  بد بلا پنچین ہے دندان گیر  پہلی کمری کی سن شناخت کا طوط  بیٹھہ کر گر اُٹھو تکلف سے  اُسکو معلوم کر کہ سے کمری</p>
---	--

صحت پسند آواز اور لہجہ

یاد پٹ کر تو اُسکو امی دلبر  
 بی خلس خست ہی اگر چڑھ جاے  
 پہر اسی شوق سی تو جانی لی  
 اور کم خور کا نشان ہے یہ  
 سوختہ لید چھوٹی چھوٹی ہو  
 ہونہ فریب کہی کہلائی سے  
 جب تلک کہنہ لنگ چہ منزل  
 تہان ہی جب کہل نہ اتنا ہو  
 صحریہ شب کو رکی شناخت کا طو  
 چاندنی رات میں سنگا کملی  
 سامنی ہنپک اُسکی سرعت سے  
 اُسکو تولے وہ ہنپن شب کو  
 کاٹ لینا صحری جو کہ بے تقصیر  
 عیب ذاتی ہی چھہ رحری دایم  
 اُسکی تیوری ہی صاف ہو معلوم

کر کر کوڑا چڑھادی او پنچ پر  
 آگ اچھا نہ اپنی جی میں آگے  
 قیمت اُسکی ہو ہسقد روید  
 لاغر اندام سبے گمان صحری  
 گذری تھہ ماری رات دن اُسکو  
 چین دل کو نہ ہو جلائی سے  
 نہ چلی ہو شناخت بس شکل  
 پر جو منزل چلی تو لنگرا ہو  
 سیکھنا چاہے اسی بے غور  
 اور اندہیری میں چادر اک اُلبا  
 جھکی یا بہاگی اُسکی عبرت سے  
 اُسکو مینائی کا بڑا ہے زور  
 اُسی گہوڑی کو کہے دندان گیر  
 آختہ ہی ہو گر رہے قائم  
 کاٹ کہانی اُسکے ہو مفہوم

<p>کسطح کر سکی کوئی انجسام آزمائی اسے نہو بنزار</p>	<p>بہان تصاویر کا نہیں جو کام آزمائی کی بات جو اسے بار</p>
<p>چہوین فصل مقامات اصلی اور سعد و محسن بہو نریون کی بیان</p>	
<p>دیکھنا چاہیے مجھے مٹھلہ گردش آب را برو دریا تیسری جیسی گل کے منہ کا رشک افزائے نافہ آہو کر نہ چون و چرا نہو مضطر ہمچو نعلین ہفتین بے غور چائی بچہ کو جبکہ شوق میں آئے ہو لعاب دہن ہی مو فخط ہو مطول چو پائے سرو ناز</p>	<p>بہو نری جو آٹھ وضع قسم قسم اکثر یہ بھی مثل گردش آب دوسرا طور بھی کلی کا سا وضع چارم شدہ زکرت ہو شکل پنجم ہے جس طرح کو جبر سیب سا ہو و موش شمشید کا طور آہوین کی مثال جیسی گائے پہن پہر ہوز بانگرتن پر خط پہن ہوار اور گرد فرار</p>
<p>بہو نری کی مقامات اصلی کا بیان</p>	
<p>و مان پہ ہونی ضرور بھی بہو نری دو با طرف ناف ای سرور</p>	<p>دس جگہ ہی شمار میں اصلی دوہین سینہ پر اور دوسرے پر</p>

دو تہی گہ پر ایک ٹیکہ پر	لب زیرین پر ایک ای دلہر
دس جگہ سی اگر ہو گت برابر	عیب لکنتی میں اُسکو اہل شمار

سعد و کسن ہونری کا بیان

کی جو تھی تلاش اور تحقیق	رہبری خرد سے باندھتے
صحیح بچھ توضیح نیک و بد بیک	قول راوی سے منتخب ہنک
آشکارا کیا صحیح نام و مقام	ماند باقی رہی سمجھ میں کلام
وہ جو ٹیکہ کی ایک صحیح ہونری	نام لکنتی صحیح اُسکا ہے اصلی
ایک یا دو جو اُسی زاہد ہو	پہر تو سنگین سمجھ لے تو اُسکو
اہل ایران تمام اور غسل	اُسکو کنتی میں خوش بر بلبل
اہل پنجاب کنتی میں ڈوگر	اُسکو کتا نہیں کوئی بہتر
بعض لکنتی میں چہر اُسکا نام	بد بلا کنتی میں وہ نامہ رجام
مادہ اور زرین کچھ نہیں بہت	رکھ نہ سنگین سے تو کہی اہد
زیر کا کل جو بیچ واقع ہو	کوئی لکنتا نہیں ہے بد اُسکو
یعنی صحیح جس جگہ سے نوکانو	تھوڑی سوچ وہاں پر ای بہرہ
ایک ہو یا کہ میں یا ہون دو	شرط و مٹی نام اُسکا ہو

آج کا یہ  
 خاص ہے کہ  
 لکنتی میں  
 اور زرین  
 کچھ نہیں  
 بہت  
 ہے  
 اور  
 زرین  
 کچھ  
 نہیں  
 بہت  
 ہے  
 اور  
 زرین  
 کچھ  
 نہیں  
 بہت  
 ہے

یمن لکھنوی میں اسکو اہل منہر  
بہر فہمید میں نے کی توضیح

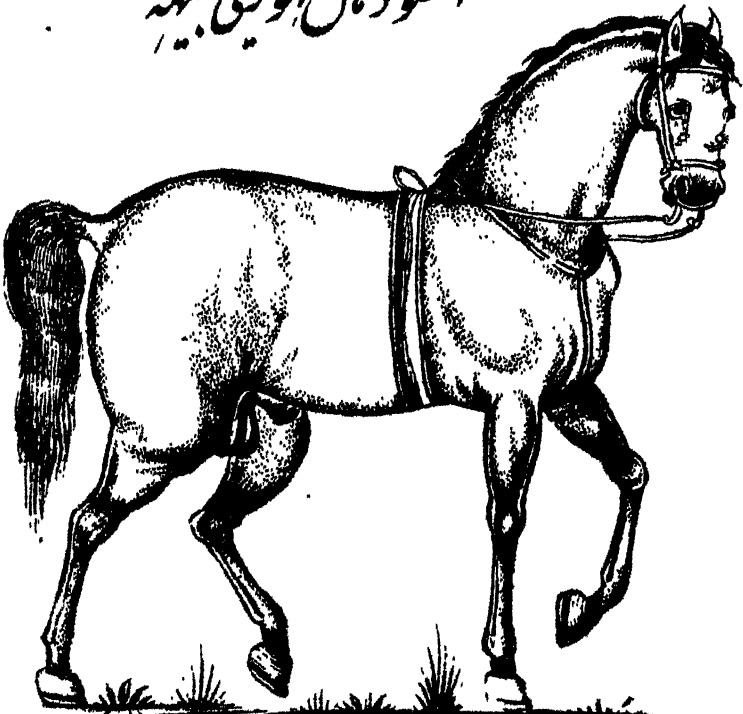
شگہن اسکو نہ کہنے نہ ڈوگر  
اسو درپن میں بیہ ملی تصریح

### آنسو ڈھال کا بیان

زیر وبالائی گوشن بے تکرار  
نخن و ناسد کرنے میں مشہور

گوشہ چشم کے عین ویسار  
ہو جو بوج اسے سراپانور

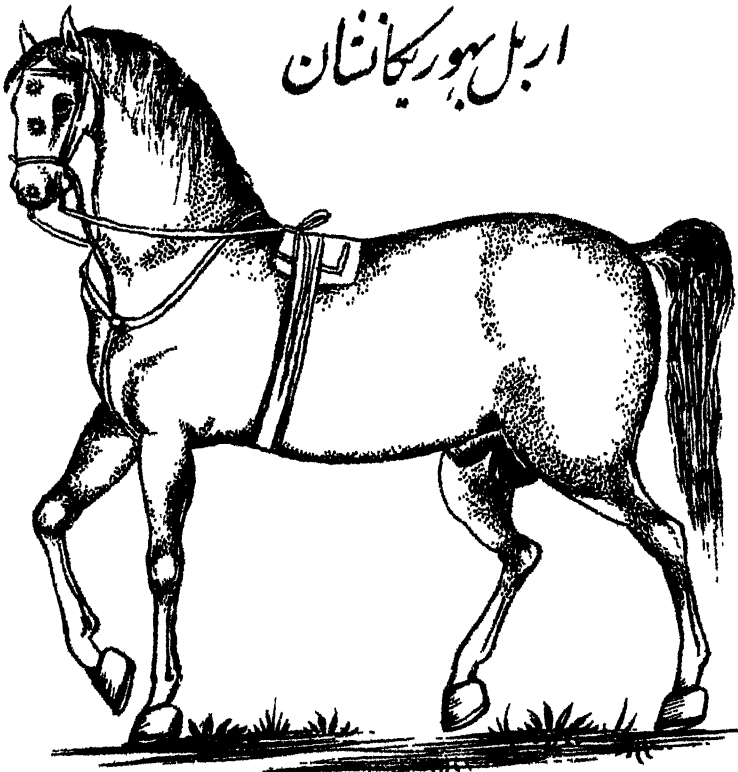
آنسو ڈھال گھوڑی کی شبیہ



## اربل کا بیان

دو نو جانب زرخ کے یا برسر  
دیکھا اربل لکھا کیا ارفام  
اور اگر طاق ہو تو لائے وبال  
گر نہ چون و چرا ہو ضم و بکم

جرہ بین کانوں کی یا شقیہ پر  
سری بہو نری سوا سبہو نکام  
جفت ہو عین تو کچھ نہیں ہر زوال  
صیہ سب بہو نری بو نکا ایک ہی حکم



اربل بھوریکان شان

## چاند سورج کا بیان

دو نو اصلی ہیں گرنہ خوف و خطر	بہو زریان سر کی انجھبہ نظر
چاند و سورج سوا نہیں معلوم	کیا کروں اسکا نام یہاں مرقوم

## چاند سورج دو بہو زری سرکاشان



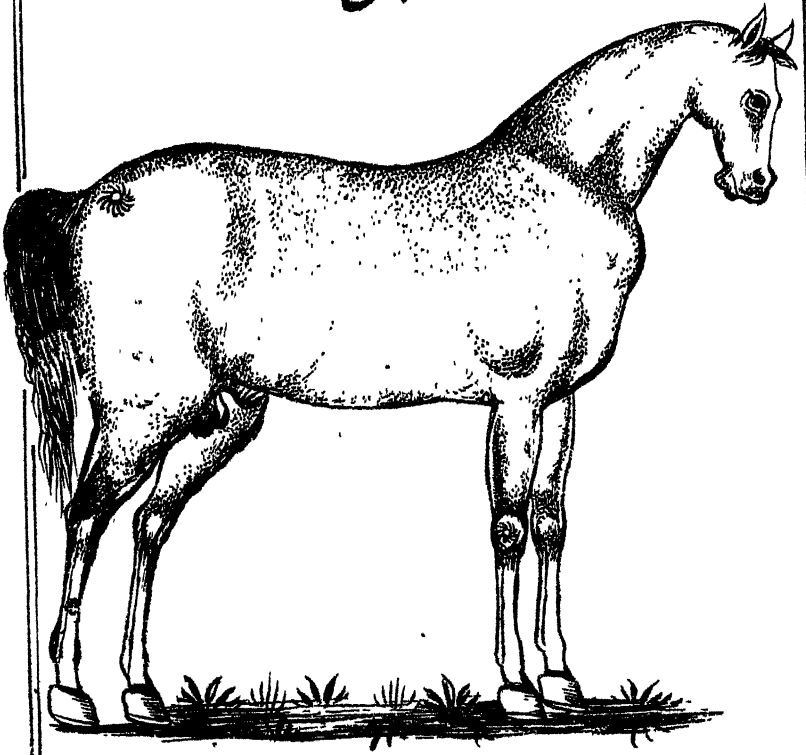


## گندہ بغل کا نشان

یا کہ دم پر جو سب میں چھ شکت  
سب فی گندہ بغل مساوی لکھا

ساق زانو ہو یا بغل آلت  
ایک فر لکھا باش اور بغل کے سوا

## گندہ بغل کا نشان

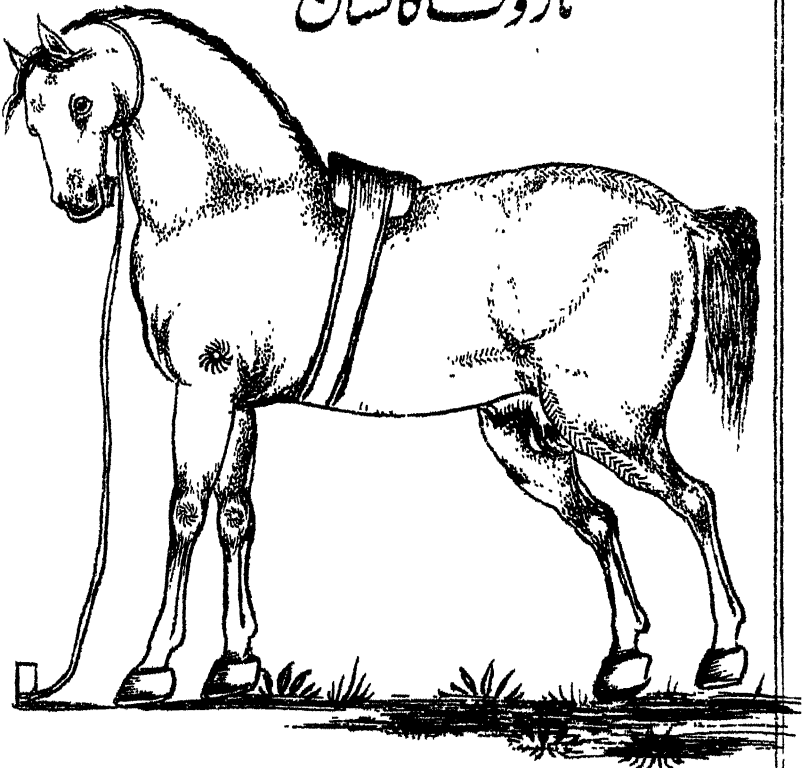


## ماروت کا بیان

زیر وبال سے بھنی یا اوپر  
رخ پہ یا زیر لب ای ایل ہنر  
مفت لیتی نہیں اسی جیکہ

بچھڑا نوکے یا کہ خصیہ پر  
ایک شانہ پہ یا کہ دو نوں پر  
جاتی ہیں اسی سر اسر بہ

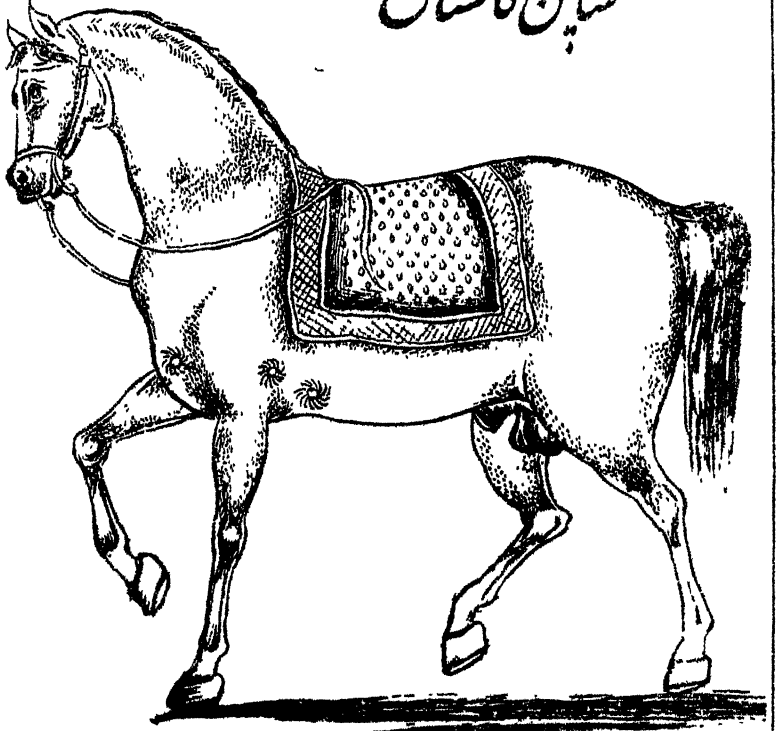
## ماروت کا نشان



## سپن کا بیان

دو شہ پر ہرہ میں بالگر اگر ایک فالج اور ریزہ چچ اور ساپن ایک جانب میں طاق یکمیں خفت اہل ہندا اور ترک اور عرب	ہو جو پوچھ کھ نہ اسکو نیک تینوں میں ایک پچ بد اہل اسکو لیا نہیں ہے کوئی مفت نہیں جاتی ہیں پاس اسکو سب
---	--

## سپن کا نشان



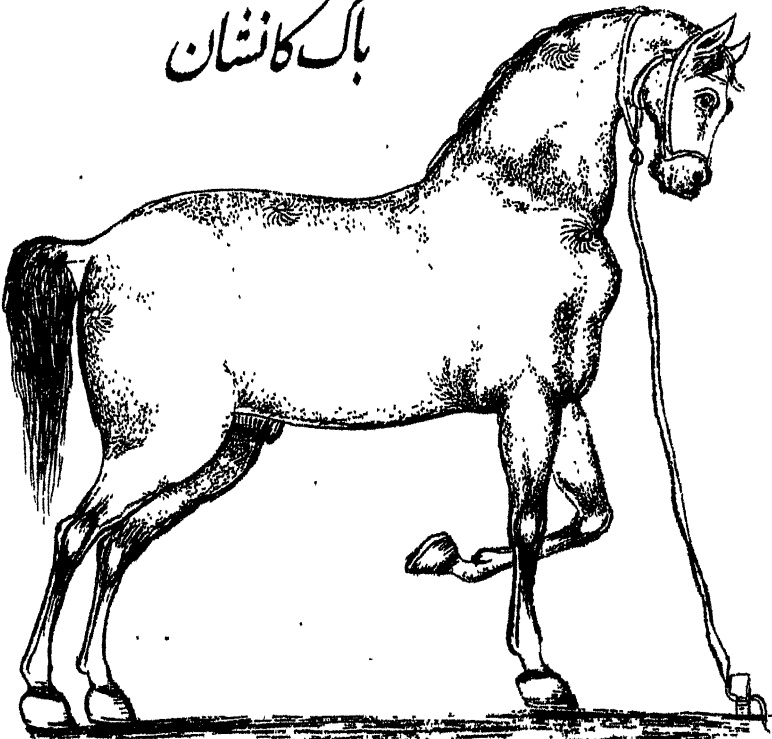
روبان میں نصف کا  
تک دفع نہیں ہوتی ایک  
باک میں کرتی ہے کیا پنے  
استاد کا اتفاق کہ پورا  
بالا اتفاق باک کو محبوب  
میں باغ محبوب در سری  
جو پوریا اگر ایک طاق ہو و  
وہ محبوب نہیں سگن  
کسی سب نہیں لیا اور  
بانی رہ گیا

## باگ کا بیان

پھر بدی کا نہ صرف اسپر ہو  
 سوئی فارس نہو جو مونہہ کا نشان  
 اور بالیق میں ہو اگر طاقے  
 پر جو اکثر نہیں نخصین محکم  
 باگ میں بھی سمجھ تو یہ عنوان  
 اور اگر طاق ہو تو قاج ہو

دو نو جانب وہ گر برابر ہو  
 پر پچھہ بھی اصل سلاح دلالان  
 بھی ایسی اسمین مجکو شک باقی  
 گو کیا ایک فی صفت پچھہ رقم  
 لاکن ای ذی خرد عظیم الشان  
 دو نو جانب میں جفت صالح ہو

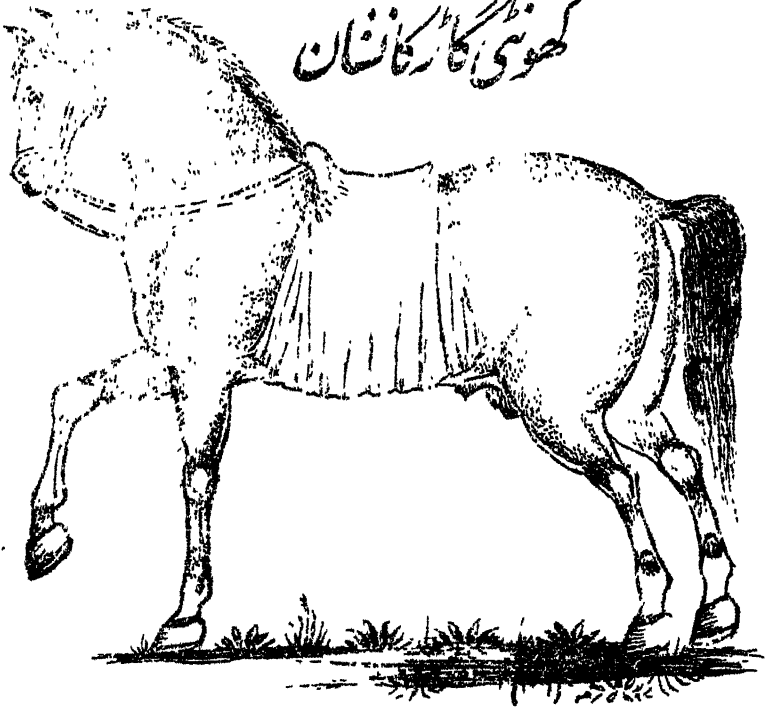
## باگ کا نشان



## گھوٹی گار کی توضیح

<p>بعضی بعضی فرس کے پر کتر          اُسکو معیوب کہہ نہ ای دانا          کہانا اُسے نہیں ہے کوئی پچھاڑ          ہوئی باہر سے یا کہ اندر ہو          بعضی کہتی ہیں اُسکو نہ کہ اسلوب</p>	<p>بہو نری ہوتی صحرانہ پر اکثر          جب کہ تو پائی نیچر و نہیہ اُسکا          نام اُسکا لکھا صحرانہ گار          اور جب بانو کی نلی پر ہو          صحرانہ نزدیک بعض کہ معیوب</p>
--	---

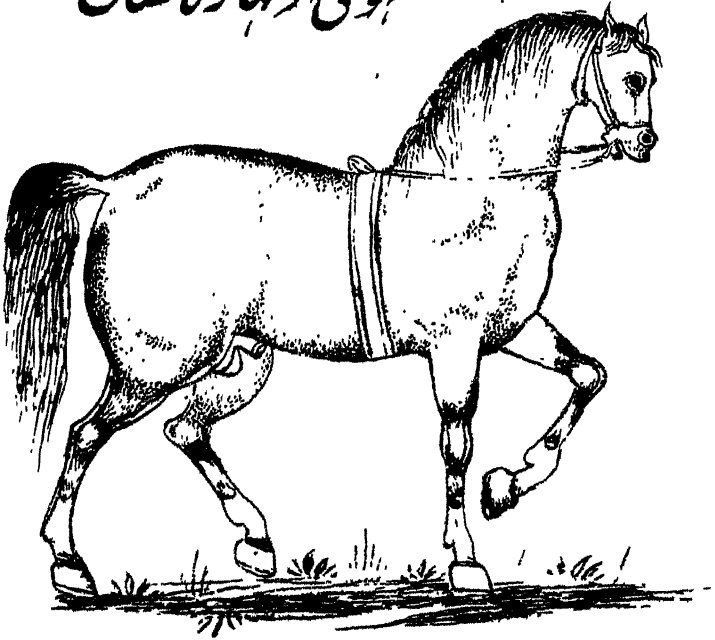
## گھوٹی گار کا نشان



# کہوٹی اوکھاڑکی توضیح

<p>یعنی اوپر ہوا سکا مونہہ بکین شوم کہوٹی میں اسکو با صدب</p>	<p>اور اگر ہووی بیچ بالابین صوہ کہوٹی اوکھاڑ بٹیکو</p>
---	--

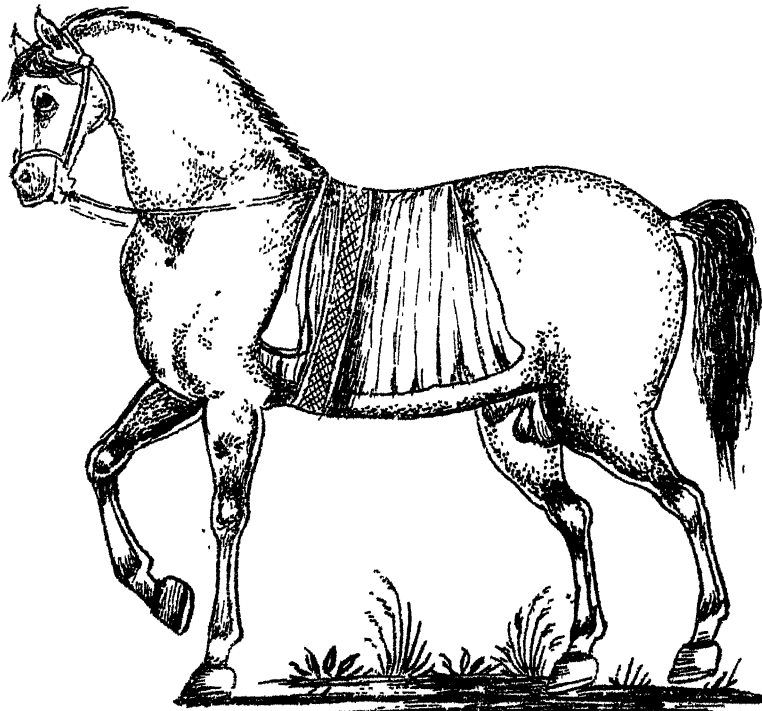
## کہوٹی اوکھاڑ کا نشان



## بہج بل کا بیان

ہو جو باز و پنی بہج گھوڑیکے	سین بہج کے نام بہج بل لے
صی بھ تعبیر اسکی قوت کی	جسنی تخت تو چاہی لے بہجی

## بہج بل کا نشان

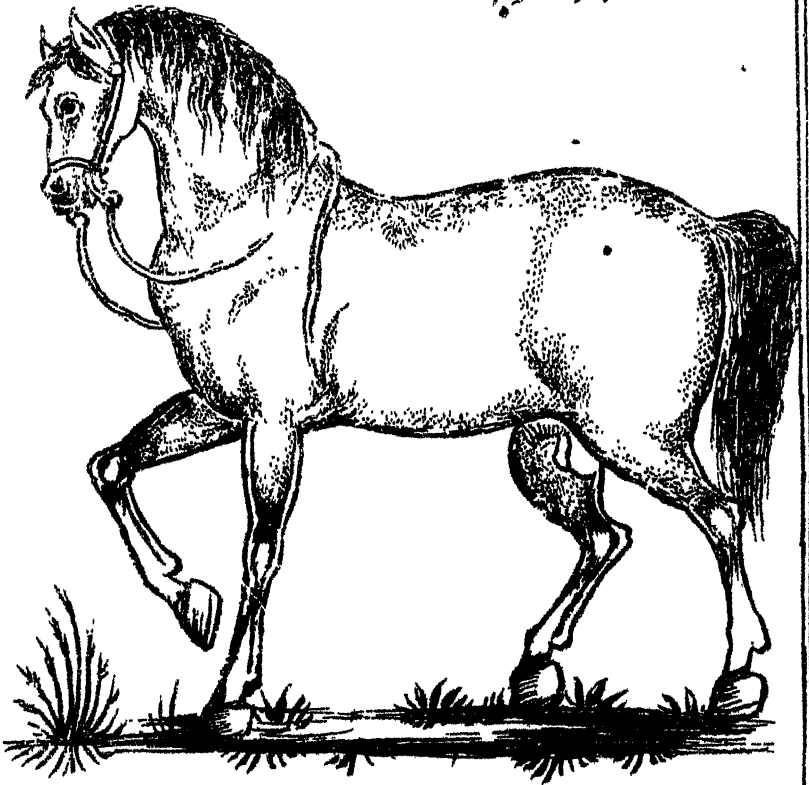


## چہترہنگ کا بیان

پاؤں نیچر وہ زمین کے آرام  
اسکو لکھتی ہیں سب کرسب ناشاد

اور چہترہنگ سے وہ جسکا نام  
پشت مرکب سے زمین کی ہے مراد

## چہترہنگ کا نشان



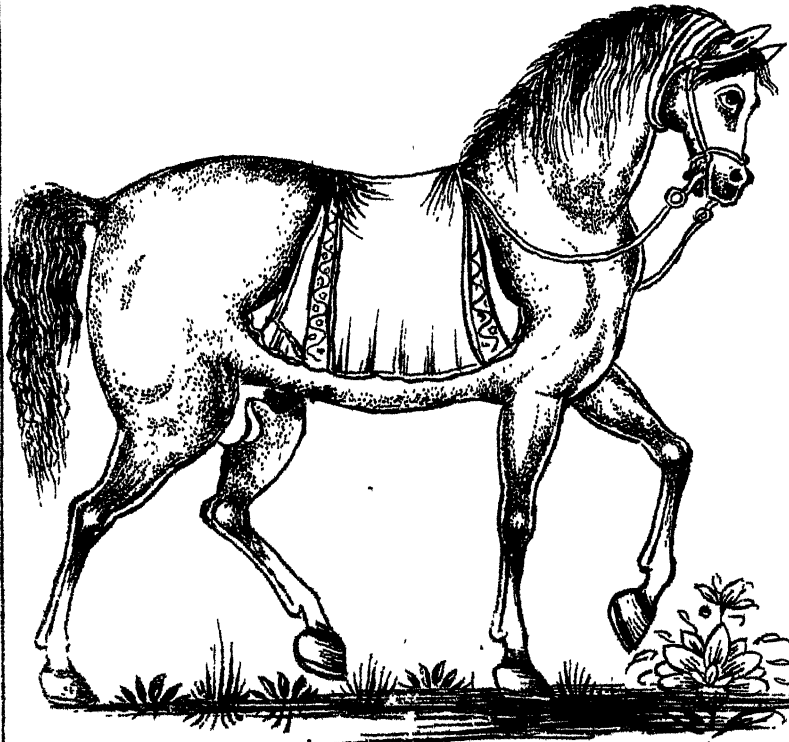


## دنگ اُجاڑ کا بیان

دنگ و ناموس سب وہ کہوتا ہے  
 کرتی حسین نفرت اُستِ خاص و عوام

ساغری پر جو بیج ہوتا ہے  
 دنگ اوجاڑ اس کا صحی مقرر نام

## دنگ اُجاڑ کا نشان

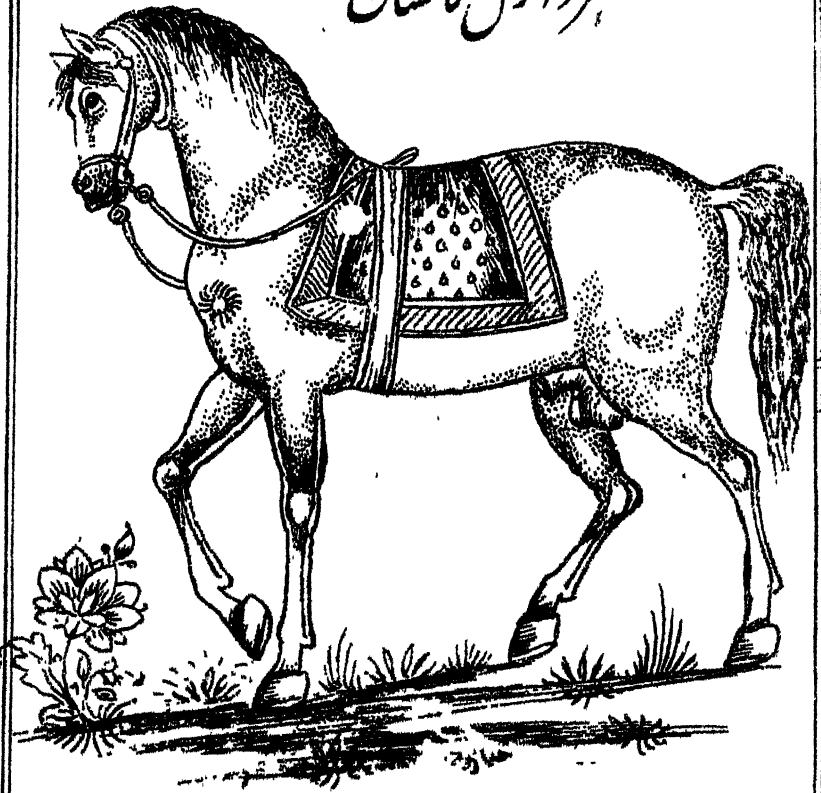


## ہرداول کا بیان

جرخ شومی کا حق وہ دل با دل  
یعنی ہاتھوں کی وصل کے اندر  
ہونہ شومی ہی اسکو وہ غافل

نام جس پیچ کا حق ہرداول  
عین ج سینہ پہ ہو وی یا ہنگر  
بد بلا حق اسی نہ لے عاقل

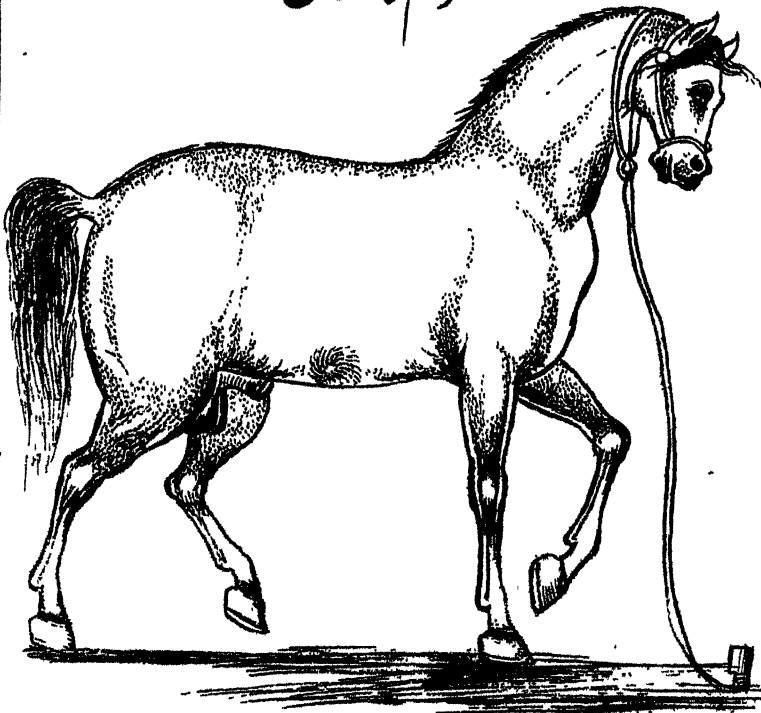
## ہرداول کا نشان



## گوم کا بیان

<p>در میان شکم نہ در اطراف کوی کتناھی نریک کوی شوم بھاگ جاتی حسین دور کر کے سلام</p>	<p>بیچ ہوتاھی ایک محاذی ناف گوم کی نام سی و ہھی موسوم مرتبہ جاٹ سن کسک اسکا نام</p>
--	---

## گوم کا نشان

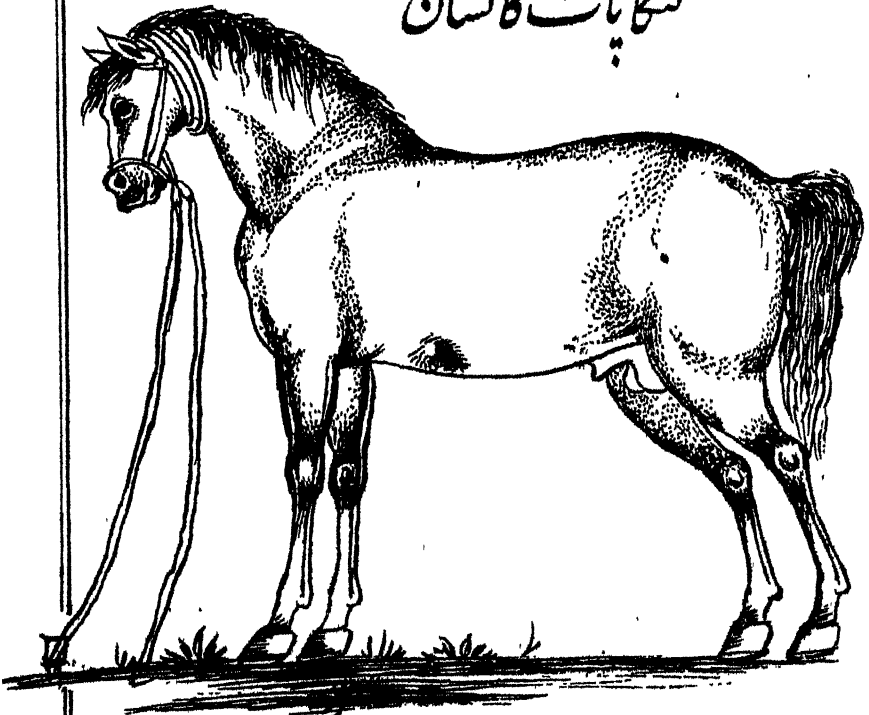


## گنگا پاٹ کا بیان

گرنہ د لکھو تو اپنی اُسی اُچاٹ  
ہونہ و پچ تنگ سی مخنی  
مختر ز اسی ہو بہت سا ڈر  
اُسکا بہتر نہیں کوئی اسلوب

نیک ہوتا ہے پچ گنگا پاٹ  
پر بھیجی فید اُسکی ساتھ لگی  
جب وہ آجای تنگ کی اندر  
لینہ اُسکو کہھی بہت محبوب

## گنگا پاٹ کا نشان

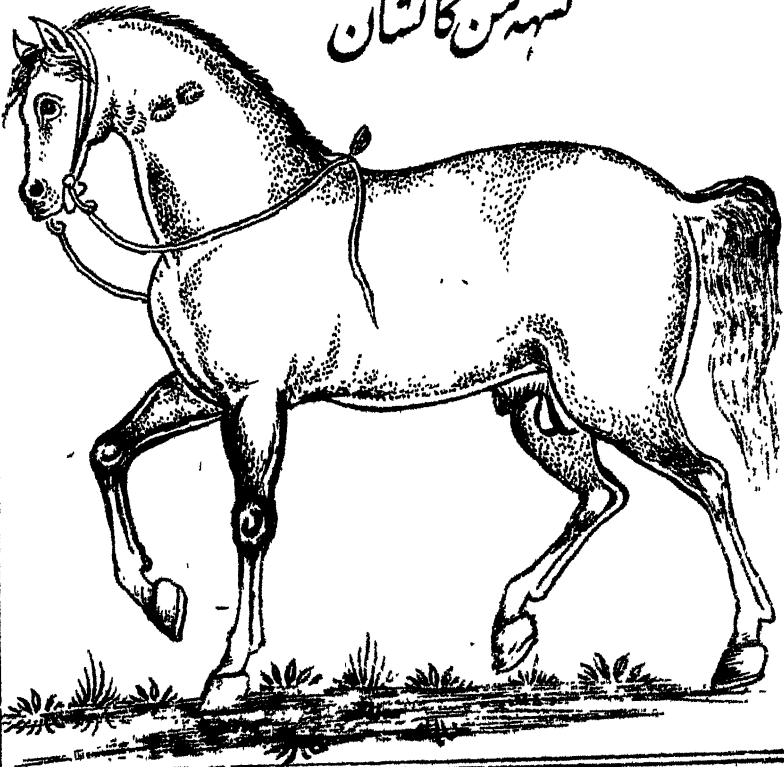


## کنٹھہ من کا بیان

جس سے لتا صحر سوطح آرام  
 کوئی لکھتا صحر اُسکو چنا من  
 جانتی من اسی بہت اکمل  
 حکم و احد صحر سب کے سب کا بار  
 صحن سعادت پہ اُسکی بہر قدم  
 شفق ہو کے مہتر و کہتہ

بند حلقوم ہی صحر ایک مقام  
 کوئی کہتا ہی اُسکو کنٹھہ من  
 کہتی ہمایان زرین اُسکو مغل  
 پچ ہو ایک یا کہ ہون دو چا  
 اہل بند اور ترک اور عجم  
 الغرض کہتی من اُسے بھتر

## کنٹھہ من کا نشان

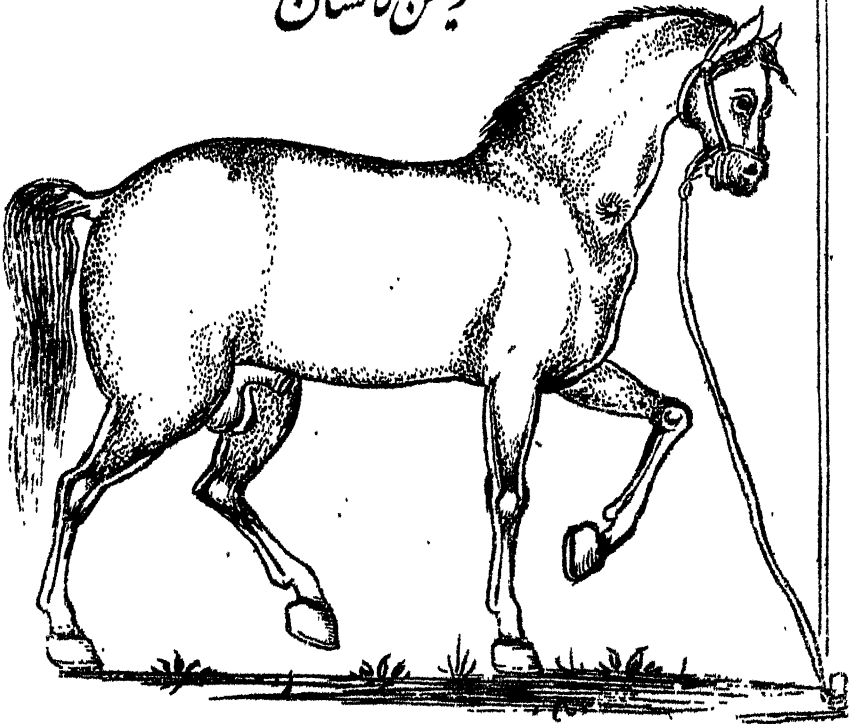


## دیمن کا بیان

پہلی ہونری ہی بسٹ کے ٹھنڈا  
 صی وہ موپچ میں ای خود کش  
 رعی مرکز میں وہ گلے کے اگر

ہونری ہو دوسری جو تقریباً  
 ایک بالشت پر ہو یا کم و بیش  
 بیش و کم ہونی سے سبھی نہ ضرر

## دیمن کا نشان



منفرد ہوئی اپنی موقع پر  
 ساتھ اسکی ہون کانس اور عین  
 صحت میں اپنی بھیمتا  
 اپنی تاثیر میں بچھ غالب ہے  
 صحتی مالک ہمیشہ خورم و شاد  
 امر خلقی سے کر چکا آگاہ  
 کرنے کچھ گفتگو نہ قیل و قال  
 کر کر محنت جو اسکا شاغل ہو

یا مکر رہو سب طرح بہتر  
 پر بچھ غالب رحی اور وہ مغلوب  
 کرتا رہا سپہ تو دریکتا  
 سیمنت کی ہمیشہ طالب ہے  
 شادی و خورمی سی ہو آباد  
 ختم بیانسی ہوئی اب اسکی راہ  
 آگے تصویر سے کہل گاکا حال  
 کیون نہ اس فن میں پہر وہ کان

سیومی باب کی صی فصل بہار  
صی مزاج و دوا کا جسمین شمار

سیکہ بہ بیار کا ہی چندی ڈھنگ  
رکہہ فرس کو امان سی ای ذیجاہ  
نزد بان چاہی کہ ہو پر کار  
توسن فکر کو کرے مہمیز  
تحت و مافوق کی ہی ہو توزیع  
کیسا ترکی ہے اور کیا تازی  
نشیہ کیسا صحی کس طرح کا سنگ  
کتنی کھا کر ہو کون عمدہ برآر  
یاد رکھنی کی ہے بھی تقریر  
کر مفصل تمام سرتا پا  
کوئی دموی ہی کوئی صفراوی

جب فرس پروری کا صی آہنگ  
علت و ادویہ سی ہو آگاہ  
تیزی ذہن اسپین ہے درکا  
ذہن ہو وی رسا طبیعت تیز  
موسم و فصل کی ہے ترصیح  
ترکی تازی پہ ہو نظر بازی  
سجھی ہر ملک کی مزاج کا رنگ  
ادویہ کتنی کسکی کیا مفدا  
ضبط مضمون کی صی ہی تدبیر  
الغرض دیا ہوں تجھ سبلا  
باد و بلغم سے کون ہے خالی

باد کی صفت

دانہ خواہش سے وہ نہیں کہاتا

باد کرتی صی اگر خشک اعضا



<p>کہاں تیزی سے اس کو ہونفرت ہو طبیعت کو اس کی اضمحلال</p>	<p>قلنجی و شور سے کمری رغبت اسکا راہوتن پہ رگ کا جال</p>
<h3>بلغم کی صفت</h3>	
<p>بال اعضا کی ہو وین نرم چرب کمری مادہ پہ پیل بے تکرار</p>	<p>اور جو بلغم سی ہو وی اسکو کرب تیز و چالاک ہو ولی کم خوار</p>
<h3>صفرا کی صفت</h3>	
<p>اسمین تیزی ہو اور تو انامی ہاضمہ پر ہو اسکے سورحت طی کمری دم میں غیب سے تاشرق</p>	<p>ہو وی جسکا مزاج صفراوی کہاں تیزی سے اس پر بے رحمت سو ہو صاف و شوخ مثل برق</p>
<h3>نباضی کی صفت</h3>	
<p>چاہی ہو شناخت ہی مفہوم ہو مرض کی شناخت در پر لی تباہ کن رنگ کی آہست کہہ دی اسکو صحیح و بلی رحمت ہو برودت سے بس خلل اسکو</p>	<p>ہو وی اخلاط کج کو سب معلوم کیا تکلف ہی یہ کہ بی شبہ یعنی پلکونکو انگلیو نسی الٹ پاچی جسمین گلابی تو رنگت جسمین غالب فقط سفیدی ہو</p>

<p>سردی زاید ہونی صحیح بادی پر  اُسکو گرمی کی تو بہت علت  اسمین چٹیا ہی ہو سیاہی کا  زندگی ہو دو بار آخ کار  طرز ثانی کی دیکھ یہاں سیراہ  تہی وہ نباضی بھ نظر بازی</p>	<p>اور جو ہوزرد رنگ ای دلبر  جبکہ ہو سرخ رنگ بڑ دقت  رنگ گزری جو حد سے سرخی کا  وقت وہ ہو دعائی خیر کا بار  گر چکا اس طریق سے آگاہ  چاہی دل ہی اسمین ہو راضی</p>
--	--

### قارورہ شناسی کا طریق

<p>تندرستی ہو اور علل مفہوم  ہو سردی سے اُسکو بچ و تاب  اسمین بادی کا ہو ضرور چلن  وہ حرارت سے کیوں نہ گہا بل ہو  اور طبیعت کی تو نی پانی راہ  گر لے تجویز بہر تو اُسکا علاج</p>	<p>بول کے دیکھنی سے ہو معلوم  جبکہ او جلا کری فرس پنیاب  سانہ زردی کہ ہو جو گاڑ پان  اور سرخی جب اسمین بائل ہو  جب ہو اسطرح سے تو آگاہ  کر کر دریافت اُسکا حال مزاج</p>
--	---

دوسری فصل آنکھ کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان میں

یا کہ پہونچ کر سیطرح جھکا

لگی آنکھوں میں گر کہیں سکا

<p>ارغوانی ہو دیدہ اسی جانی  اُس سے آنکھوں کو صبح دم دہلا  کہ منگاپے پہلے تو کفِ دریا  پس پتھر پر اُس کو دل دیکر  اُسکا اجن لگا کہ ہو مسرور  ہوئی مسرور ر بور دل نقتہ</p>	<p>جاری آنکھوں سے اُسکی ہو پانی  ایک باسن میں تر پہلا ہسکا  یا بنا اسطرح علاج اُسکا  بکری چاول کی جھپہ کچھ بکر  شہد بھی اُس میں دی بقدر ضرور  اسطرح برکری جو اک ہفتہ</p>
---	--

### پہولے کا علاج

<p>اُسکی کرے تو بچھ دو انصوم  اُسکی آنکھوں میں تو چترک پونجور  باسی پانی سے سو نہہ میں کلی بہر  کاروانی سے ڈال دی دلبر  سختی کرے اُسے بجد و جسد  اجن آنکھوں میں دے بلا تکرار  اُس میں جنی ساوی ملو ادے  دی اُن آنکھوں میں جن میں ہے آزا</p>	<p>گر ہو پہولے کا چھہ خلل معلوم  بکری بناب آدمی فی الفور  یا کہ تھوڑا سا لی نمک سا نہر  مضہ منہ کر کے اُسکی دیدہ پر  یا نمک سنگ میں ملا کر شہد  جب مرکب وہ ہو چکر اسی پار  یا کہ سیندور تھوڑا ملو اُلے  سرمہ سا میں اُسکو اچھ شیا</p>
---	---

یارگز ایک ریشمی پتھر پر  
 یا کہ سرمہ کر ایک پُرانی مٹی  
 یا کہ شورہ سے چند گرو سے  
 جب ہو سرمہ تو ایک نلی میں بہر  
 یا سنگا کہو پری تو آدمی کی  
 نین دن متصل لگا اسپر  
 گر موثر نہ ہو سے یہہ تدبیر  
 جو ناگہو نگہی کا پھنکڑی لڑد  
 تینون ہوزن کر کے سرمہ سا  
 مانیدہ گہون کا نمک سا بہر  
 تینون ہوزن سرمہ سا کہ خوب  
 جب ضرورت ہو گیس کے پانی نہر  
 مرغ کی پیہہ یا کہوتر کے  
 ناخن نفل میں بھی سے تاثیر  
 یعنی کر اسکو سرمہ سا بار یک

پرسی تو آنکھوں میں لگا یا کر  
 پہولی پر بار بار اسکو چھینٹ  
 کر کر آمیز پہلے پسو اسے  
 پہونک دی دو بدو ہو آنکھوں پر  
 سرمہ سب میں لے بخوشحالی  
 تاکہ پہولی کا دور ہو وی ضرر  
 جسکی او پرسی ہو چکی تذکیر  
 چوڑی نیشہ کی پس ہو میدد  
 پرسی لے لیکر چند بار لگا  
 کالج کی چوڑی کوٹ ای دلبر  
 باندہ کر رکھی اسکے چند خوب  
 بہر دی آنکھوں میں کار دانی سے  
 تازی تازی لگا تو ہون چہ  
 اور لگانیکلی صحی بھی تدبیر  
 پہر لگا اسکو نا کر سے نخر یک

نسخہ ہولک  
 ریشمی پتھر سے سرمہ  
 پنج مٹی اور شکر اور زرد  
 و با بٹنگ کند گاہ خشک  
 لرد دراز و زنگی سادہ  
 در آنش اکلند چون سوخت  
 بناوردہ و این خراب را  
 زہ ختم پس چوڑی کا  
 ۱۰۸  
 لکھ لہوری جو سرمہ سا  
 نوادہ لگا بار دو ہر گاہ  
 خراج شود پر پہولی  
 اسب کو رشیدہ باشند  
 فرغ خواہند ۱۱

## ناخنہ کی علاج کا بیان

<p>خاک اُسی تو جلا کر کرای دے  تو تیا ہی مسادی اسپن دے  گولیان باندہ بھر رفع خل  دفعہ دفعہ اسی لگایا کر  ناخنہ کا رہی نہ اس سے نام  سنگ بصری لی اور کھن دیا  شیرہ گھی کو ار میں کر نم  ایک دو ہفتہ لگا کہ اتری ٹیک  وہ ہی اور ناخنہ بھی جاتا ہے  جس سے باقی رہی نہ پھر کھنکا  انجن آنکھوں میں ایک ہفتہ لگا</p>	<p>بہضہ مرغ کا مسکا کر پوست  اور تھو زن اُسکی گندہ کتے  بول میں آدمی کی کر کے حل  پہر اسی بول میں صابن کر  صحی مجرب یہ نسخہ ہے کہ تمام  بال یا آدمی کے سر کا جلا  وزن میں تینون ایک ایک دہیم  سرہ سب میں کر اُسے باریک  پردہ آنکھوں پر ایک آتا ہے  صحی مجرب یہ اور ایک لٹکا  کان کا کھونٹا اور شہد ملا</p>
--	--

## موجہ اور لک کا علاج

<p>لیک مشہور موجہ صحی ٹیک  اس میں بیٹا رہی صحی گھبرا تا</p>	<p>دو نو میں ایک موجہ اور لک  کانٹی کے سوا نہیں جاتا</p>
---	--

<p>ایک نسخہ سے دوسرا نہ ملا ڈالی اُسکو تنور میں بٹھند مثل ہرسم بنالی ای پرفن گل لک لک کا وہ نہ کھی نام ہوئی آنکھوں میں یا بہ حصیہ لب بڑی اتنا کہ آنکھہ جائے کہو اُسکو چاہی تو کر دی بے بنیاد</p>	<p>گرچہ اندیشہ لاکھہ لاکھہ کیا یعنی کوزہ میں کر کرکے منڈک بند لیکے خاک اُسکی اور کچھہ روغن گر لگای تو اُسکو صبح و شام حی جھ لک لک عجب مرض بند سوت سا تارا بند امین ہو ہاں مگر کاٹ کر کوئی استاد</p>
--	---

شب کوری کا علاج

<p>ریشمی کپڑا پانی میں تر کر بعد پانی کے تو شراب میں کر پاؤ بہریل اُس میں بہرا چھا اُسکی اوپر سی ڈھانپای پرفن اُسکی کچی چہرہ اچھنی پائے چند روز آنکھہ میں اُسکو لگا گہس کے سرکہ میں موصلی سفید</p>	<p>ہو جو شب کور تو دو ایچھہ کر اٹھہ بار اسطرح سنی خشک و تر اُسکی تہی بنا چہرا غ جلا اور تانبی کا ایک لی باسن جب کہ روغن چراغ میں جل جائے اُسی کا جل میں تھوڑا شہد ملا یا لگا آنکھہ میں بعد امید</p>
--	---

بہاؤ فرغ ہو جا کہ لک  
سیدہ لکڑی  
زرد چوب  
بچھاری بگ درخت ہم دروغ  
بہ خواہ عرف اور کساوی لادن  
گر قہ سبیدہ درخت کھند و بالائی  
ازاد و سید کو زبیر سائستہ نواف  
ازاد و سید کو زبیر سائستہ نواف  
چشم بند و بی سوز و زور آئند  
کہ باکل فرغ ہو و در عیالین اگر  
چشم بند کا بندہ باشد از فرغ تمام  
گردن شاخ آرنج و بارہ سید کر  
سائیدہ نخل آرنج چشم کشیدہ بستند  
انجم فرغ ہو اشد  
نوشہ خواہ از جہان  
جال و بیکد خشک سائیدہ نظر  
دو جال و چشم بک کہ ہو خوراد  
ماکنند و بوردہ شدہ بیرون جہان  
از اصد آن چشم  
بک بند و کلینک  
سند بالائی  
بند و نظر نواز

<p>شکل انجن لگا تو ایک ہفتہ پانی بنا ہی مین پیر اپنے زور</p>	<p>یا کسوخی مین برک کا شیرہ بچھ یقین ہے کہ مرکب شب کو</p>
<p>تیسری فصل سر کی بیماری اور اسکی علاج کی بیان مین</p>	
<p>باد و صفر اسی ہوئی یا بغصم رحمن پر نہ اسکی باقی آب مضحل ہو رہی لصد رحمت لینتی لیتی ہو دم کے وہ تیب اسکی جلدی دو اکر ای خوشحال کر کریموزن ایک ایک کچل اور گجر دم کہلا کہ پانی امان تا کہ ہو دردی وہ اسکی ذوا زعفران چار حصہ ملو اکر شکر اسمین ملا دی ای ذیشان ایک ہفتہ کہلا دی تری تکرار</p>	<p>در دس مین فرس کی پیش و کم در دس سر کے ہو بہت بناب کہا فی پنی مین ہو نہ کچھ رغبت جاری آنکھوں سی آب مع نہہ و عا جس فرس پر ہو اسطرح کا وبال بیترا سوٹہ مرچ اور پیل تہوری لیکر شراب اسمین سان یا کئی دن فقط شراب پلا یا شکار کے قدری نو سادر کوٹ ماون مین اور اسکو چان کر لی چون اسکی تو طیار</p>

چوتھی فصل موندہ کی امراض اور اسکی دوا کے بیان میں

<p>یعنی تیشہ کی صحر مقابل سنگ موندہ کی رنگت تمام ہو کالی چابی جائی نہ اسکی موندہ سی لگا لینا تالو کی فصہ ہو بہتر کر کے جو کوب دو نو بیہ اجزا جب رہی آدہ سیرای ذی بو اور فرس کو پلا دی تو کسیر</p>	<p>موندہ کی آزار کا عجیب رنگ ہوئی بدبو کی ساتھ کف جاری دانی دانی ہو دین موندہ میں تمام اسطرح سی جو سو فرس مضطر سوٹھہ پیل مساوی بہر دوا چار آثار آب میں کر جوش آنج سی بس اُتار ہنڈا کر</p>
---	---

### لب کام کا علاج

<p>بدی آزار اور برد قولی کلیا پیچھے کے دانت کی جڑ سے کر کے ریش وہ تاکہ ہو ویشا بہر دی ہاتھوں سے اپنی ٹو جلدی سب مساوی بیہ تین دن تک نفع سی تاکہ اسکی بہرہ ہے</p>	<p>ایک لب کام ہی مرض پر ہول صحی برابر گنار باغ کے نیشتر سی کر اسین پہلے سنگاف پس کر اسین بہر تک بلدی ادرک اور پان مچ کالی لے پر نہاری کی تیشروہ کہے</p>
--	---



کام کا علاج

صحی فقط کام جو کہ ایک آزار کوئی کہتا صحی تالو او اسکو دانت کی جڑ سی ملکی تالو تک داغ دیدیکی سوخت کر اسکو اور لب کام کی دوائی بنا	ہو فرس اس سی مضطر و نزار تالو اکام دو نو ایک ہی ہو ہوئی آماس پر خطر بیشک اسیہ ہلدی نمک مل ای جو سوخی اسی ترکیب سی فرس کو کہلا
--	---

انچھ کا علاج

مونہ میں ہون خار خار انچھ کہانی بینی میں ہو فرس مضطر ایچھری اسکی چہیل خوب زبنا پھر بنا کر دوائیہ اسپر مل کالی زبری لی آنبہ ہلدی مرچ وزن سبکی مساوی بی تکرار	زیر و بالا دہن کے اندر سے کام آوی دو انہ کوئی منتر کچھ رہی خار کا نہ اُسین نشان تا کہ اچھا ہو جلد اسے اکمل پس ایسا رہی نہ باقی کر چ روز تعداد ملنی کی دس بار
---	--

باچہ مینی کا علاج

باچہ مینی کہی جو گھوڑے کی	اسیہ کر بی کی رکھدی اک گدی
---------------------------	----------------------------

اگر غل بارہ و معیج و برک  
 و پست دارد و آزار آب  
 چو شانہ و فیکہ نصف بانہ  
 پیچہ دم وین سپ را ورا  
 کردہ دم بیہم انباشتہ  
 باشند نایت نغذہ شود و  
 نچہ ایچھری بلیت  
 شور و غمی نمک لاہوری  
 کف در با رسوت عیار  
 مساوی گرفتہ آزار آب گلج ماہ  
 سائیدہ بر روز کر و دوسکر  
 در جمل سپ پاشش آرزو چہ بند  
 فاعلہ ایچھری نغذہ شود ۱۱۲

پر رھی آب سی وہ دایم تر مرحم اک اسپہ یا بنا کی لگا	ہونی پائی نہ پارچہ ابتر آگی صوفیہ مین جسی لکھا
---	---

### فالج کا علاج

ہوی گھوڑیگا گر کہی مونہ کج تیل تل کا منگا کی ای رُفن پہر منگا کر از ند کا پستا ہو چک جب کہ تیل کی تدبیر پاؤ بہر تل کا تیل خالص لے عرض گردن مین ہی مکررد آغ فاصلہ ہوی کان سی بڑ بکر	غیر فالج نہویہ اُسکی دیج خوب مل اُس سی تو سر و گردن اُسکو سر گین گا و مین پسوا اُسکی لیدی سی کر اُسی تسخین ناک مین اُسکی ناس اُسکی دے تا کہ اُسکا ہوداع چشم و چراغ داع کی خط کا بارہ انگل پر
--	--

### مسہ کا علاج

مونہ پہ گھوڑی کی ہو جو کوئی ستا بتی کا غد کی ایک بنا گندہ اُسکی دہونی سی تو جلا اُسکو یا کہ کنجشک کا منگا پنجال	سُن لی جسی تو بہہ علاج اُسکا یعنی موٹی ہو وہ نہ پتر مردہ دہونی گھریون تلک بیادی ہو کر کر تر آب مین لگانی اچان
--	--

<p>روز تازہ لگانہ ہو خیرہ چوتھی زعفران ہی اُسکین ملا دفعہ دفعہ لگا کہ ہو محکم قطع کر ڈال اُسکو ای مفدا</p>	<p>نخل انجیر کا ہو یا شیرہ یا کہ گوگرد خوردنی سنگوا پس سرکہ میں دونو کر پیہم گر نہ وی علاج سی وہ دو</p>
--	---

### برص کا علاج

<p>نام مشہور ہی برص اُسکا قول استاد کا غلط ہے ملدی با پنی مین تاکہ حلوا ہو تہوڑا تہوڑا سا پانی اُسکا دراغ پر تو لگا کر ہر ہشما</p>	<p>ہو چو گھوٹیکے مونہہ پہ دراغ اب ایک اُسکی دو اجر ہے تکڑی تکڑی کر ایک بگین کو ایک باسن میں تو الگ رکھئے روز دس بار یا کہ گیارہ با</p>
--	--

### پستہ دہن کا علاج

<p>منقذ مونہہ کا اُسکی ہو توڑا دانت پر دانت رکھ کر ہوتا کر کر تہن پر تو کہ یہ کام بید انجیر کا ہی پستہ تر</p>	<p>دانت بیہال لی اگر گھوڑا جاری اُسکی دہن ہی ہو وی لگا تیل سیریل کی اُسکی سر کو تمام کہ منگا تہوڑا گائی کا گو بر</p>
---	--

پیس و نو نکو اور کر لی گرم	اسکی نسخین کر کہ ہو وی نرم
----------------------------	----------------------------

خاموشہ کا علاج

بڑھ کی مٹھنوں اور چار نکشت پردہ پوست میں بھی اسکی جا جب ملک اسجگہ رہی قائم کر کی نشتر سی پہلو و مان پشکا قطع کر استخوان بلطف و نبر پائی تا اس دو اسی وہ آرام	نرم و کج استخوان بھی مایہ پشت خاموشہ نام مشہر اسکا کہا فی پنی میں کرب ہو دا بم کینچ لی استخوان بعد اوصاف مدی بلدی نمک فقط اسپر اور اٹھائی ہی اس سے تو آرام
---	---

پانچویں فصل کان سے گردن تک کے امراض اور اسکی دوا کا بیان

ہو ایک آماس درسان گوش دماغ کرنا اسی بہت نافع ہو بخط چلیا اسکا دماغ	اسکو کہتی ہیں چکوی ای دی ہو جب سنگرف اسکی ہے دماغ پہول سا اک بنا کی کر لی فرغ
--	---

کلسوہ کا علاج

کان کی جڑہ سے تا گردن و حلق کلسوہ جو اور اسکی سنگ سہلی	بہنی آماس کی فرس گردلق سنگ خارا کی خشت کہنہ کی
---	---

کچھوی اور خط چلیا کا  
دماغ و ریشہ ہو نافع  
اور مفید نرم اور خط  
چلیا سہلی

باکری داغ جب کہ ہو آغاز  
 داغ جیسی ہو مند سہ کا پانچ  
 پہل منگا کر کے روزِ خطل کا  
 ایک پہل روزِ صبح دم پڑنا  
 اور منگوا کے پاؤ بہرادرک  
 برگ تنبول سو عدد لیکر  
 کوٹا اور چھان کی اسی رکھ لی

دفع ہو جائی تا بصد آغاز  
 دواد و چار اور دو چہ چانچ  
 سات دن بہون کر اسی کہلوا  
 جو کہ آئی میں لیکہ مل لینا  
 نیم آنار مرج اے زیرک  
 پاؤ آنار اشمین کالیہ  
 شام کو وقت ایک ہفتہ دے

### خشکے کا علاج

دونو جانب گلے کے گولہ دو  
 اُسکو چھان لی کہ خشک ہے  
 حویچھ تاثیر اُسکی ای ممتاز  
 اور جو گرمی میں ہو تو دانہ و گاہ  
 تجکو کرنا ضرور ہو چھ علاج  
 برگ تنبول پیل اور ادرک  
 پاؤ بہر سب مساوی کر طیار

جب تو دیکھی فرس کی ای خوشخو  
 اس مرض سی فقط و خستہ  
 ہوزستان میں بند بول و براز  
 چوڑی گھوڑا کری نہ اسپنہ گاہ  
 کیا ضرورت کہ تو رھی محتاج  
 مرج کالی لی اور سیندھینہ نک  
 ملکی بنین میں دی فرس کو نہار

پوری اُسکو کہلا تو ایک ہفتہ  
 مینہ دانہ سٹگا کر اُسکو سینک  
 بول آ دم مین پس تہوڑا سا  
 لپ کر باندہ اُسکو خشک پر

تا کہ ہوتند رست دل تفتہ  
 کر کر تخمین اُسکی اُسکو ہینک  
 کر اسی شیر گرم آتش لا  
 مین دغین ریحی نہ تا وہ ضرر

**خوبک کا علاج**

بند طبقوم موضع خوبک  
 آبلہ ایک ہو گلے مین نمود  
 کر نہ تاخیر سینک مین زینہا پر  
 پہل سٹگا کر تو اُسکو خنظل کا  
 جو کا آٹا ملا کی تہوڑا سا  
 شام کو آدہ سیر مچ سیاہ  
 دی جو ترکیب گل سوہ مین تا  
 جب شگرف ہی صی اُسکو مفید  
 بی اثر ہو دو ا جو آخر کار  
 باکہ سدو دہوئی موندہ کا جو

لکھتہ استاد مین اُسے بیشک  
 خلط سی زہر باد کے معقود  
 خست گہنہ سی سینک ای ہیشیا  
 بہون کر روز اُسکو صبح کہلا  
 ایک ہفتہ تلک زرا نہ گہشا  
 پان اد رک ہی اُسکے کر ہمراہ  
 ویسی ہی اسپین ہی بنا کی کہلا  
 ریخ تہوڑا ہو یا کہ ہو وی شدید  
 اور ترقی پذیر ہو آزار  
 دیکھنی سی ہو جکے دلین خوف

کالی زینہا  
 خنظل کا  
 گلے مین نمود  
 آبلہ ایک ہو  
 مین زینہا پر  
 خنظل کا  
 سٹگا کر تو اُسکو  
 خنظل کا  
 آٹا ملا کی تہوڑا سا  
 شام کو آدہ سیر مچ سیاہ  
 دی جو ترکیب گل سوہ مین تا  
 جب شگرف ہی صی اُسکو مفید  
 بی اثر ہو دو ا جو آخر کار  
 باکہ سدو دہوئی موندہ کا جو

لیکو سرگین گاؤ اور سانہر  
 گرم کر صبح و شام کر دی ضام  
 باندہ کپڑا بھی ایک لگا کر دوا  
 بچھلی پاکی جب وہ ہو وی گدا  
 زیرہ اُجلا ہو ہلدی ایک ایک نام  
 اور نمک پنجہ ام اُسین دے  
 زخم کی مونہہ میں بہر سفوف اُسکا  
 کر کی دو تین دن یہ اُسبہ عمل  
 تین دن بہر دی زخم میں خالی  
 تیل کالی تیل ڈیڈہ پاؤ ای یار  
 تیل میں کر لے سوختہ بھلا  
 مرچ اور تو تیا لی ایک ایک نام  
 سا بن اُسین ملا کے دو دہم  
 اور اسی تیل کو لگا یا کر

بول میں آدمی کو تو حل کر  
 تاکہ پاؤ وہ بچھلی کی خھا د  
 تانہ لیب اُس جگہ سے جدا  
 مونہہ بھی ہو زخم کا شگفتہ فرا  
 تین دام اُسین گندم ای خود کام  
 پیس کر اُسکو مائیدہ کر لی  
 باندہ او پر سی اُسکی ایک کپڑا  
 پیس کر نیپ بہر تو اسے اکل  
 اور بیجہ مرصم بنا بخوشحالی  
 اور بھلا نو چھٹانک ای شیا  
 دور کر سفلی تیل سے اُسکا  
 کر کے بار ایک اسکو بیجہ کر کام  
 ساری اجزا کو تیل میں کر ضم  
 کر کسی بات کا نہ دلیں خطر

## باہنی کو لاس کا علاج

دُم میں یا بال میں ہونی و سوسا  
 خون فاسدی اُسکا ہونی و بال  
 درد کا اُسکو تو چھ کر دربان  
 میں حد زر زر دوا اور کچے  
 دو نو ہوزن ای خجستہ شعا  
 پانی دیدیکر خوب حاصل ہو  
 دھوپ میں رکھدی اُسکو اور سکھا  
 انہیں تونکو آسین پہلا جلا  
 تو تیا آتہ بلدی اور اسٹخار  
 ایک لکڑی سی نیم کی کر حل  
 پہراٹھا رکھ اسی کسی اسلوب  
 پہلا کتہہ اُسکو تو کھجلا  
 اور ہو وی دوا کا اُسپہ عمل  
 جابجی خارش پہ باندہ اُسکر جمیل

ایک مرض باہنی ہی اور کولاس  
 جڑسی گر جائیں اُسجگے کے بال  
 ہو غدو داسمین سر بسر نہبان  
 یعنی منگو اندار کے پتے  
 لیکر ہر تال اور رسم الفار  
 دو پہر تک کہل میں میں اُسکو  
 انہیں تون پہ کر پہرا سکو طلا  
 تیل لیکر کوسیر بہر تیل کا  
 پہر کر اہی کو آگ برسے اُتا  
 تینون ہوزن تیل میں کر شل  
 اور ایک پاس آسین حل کر خوب  
 ہی وہ کولاس باہنی جس جا  
 ایسا کھجلا کہ خون آئی نکل  
 کر طلا تون پر مدار کے تیل

شکل  
 ہونی زدن و کھانڈن  
 نیز آمدہ کذا فی نسخہ اللطیف



پانی لی لیکر خوب اُسکو دہو دفع کرنی کے یہی تدبیر باب پنجم میں ای خجستہ لقا	تین دن ہوں تو کہول پھر اُسکو پھر لگا یا کر اُسبہ مرہم قیر مرہم قیر کا ہے نسخہ لکھا
--	--

جٹھی فصل کنارا اور سرورہ اور سینہ بند وغیرہ امراض اور اُسکی دو اکابیا

کھا تا د اہم رھی جو سرد ہوا ہونہ تیمار کی کہی کچھ یاد ہوئی ایسی فرس کو کیون نہ زکام کری سید اکنار کی زحمت ناک سی جاری آب ہو جانی اور گلا پہونے سے ہودقت لی لے ہوزن سوٹھہ او پیل کوٹ کر ہر عرق تو اُسکا چوڑ سوٹھہ پیل کو کوٹ کر دغم پیس لی کر کر خشک بی تعجب تھوڑی اُسین سی لیکر بی تکرار	کہا می شیرینی اور ثقیل غذا ہضم ہونی میں ہو غذا کی فساد د اہم ایجا بندھی کری نہ خرام باد و بلغم سی ہوئی یہ علت عطسہ ہو بار بار اور پانی کھا فی ہنی سے ہو وی کم رغبت ہی دو اُسکی ایک ای اکل برگ سہیل سمہا لو کالے توڑ کر لینون کو ایک جگہہ ہم دیکر مجموع اسطرح ترکیب ہو چکی ناس جب کہ یون طیار
--	--

نسخہ پنجم  
انگورہ بیلانہ  
پیل کان کوٹ  
بول گرائی  
زرد جوہ  
خوارک سازندہ کہہ کی خوارک  
خوارک سازندہ کہہ کی خوارک  
نسخہ پنجم  
نسخہ پنجم  
نسخہ پنجم



## سرفہ کا علاج

<p>ہو فرس دہانس دہانس کرنا ساز یعنی سرفہ زکام ای ذیشان بھی تہنون سی ہو رقیق اُسدُم شہد خالص لے آدہ ہر سنگا نودرم سو تہہ پتیر اسنگوا اور فرس کو پلا پئی تہذیب جس سی بارہ مرض کی ہو و فنا بنگ چہہ ماشی لیکو بے تاخیر نہیل ہیلالی نگر کچہہ اسپین خوف تین دن متصل اسی کہلوا اپنی پٹیاب میں پھگا کئی دن کوٹ کر تین دن اُسے دینا پس دو بہر فقط بلا تکرار تین دن تک برابر ای خود کام</p>	<p>باد سی ہوئی سرفہ کی آغاز اور صلاستین دونوں میں کینا منجھ ہوئی حسب قدر بلغم اسکی مطلوب جب ہو جگو دوا اسکی ہوزن دودہ بکر یکا مینون مخلوط کر کے با ترکیب یا مجرب بتاؤن ایک دوا دہانسنی کر لے چھہ صی اکسیر رکھ دی ادک میں اسکو کر کچو بعد دانہ کی کوٹ کروہ دوا یا سنگا سیر بہر تو اجو آہن پراسی ملو صاف کر لینا اور کہلانی کی اسکی ہے مقداً بعد دانہ کی روز وقت شام</p>
---	--

دانت کا علاج  
ادک راخالی کر دہ کینا  
ایون دران انداختہ باز  
بند کردہ وار دکندم بران  
کبیدہ درائش انداز  
و چون چھہ نو دیر آوردہ  
بارہ دو تہہ با سبب سرفہ دار  
بخور اندانہ اراصل تقالی  
در شہ روز سرفہ باقی نماندا

<p>سہجہ کے درخت کی خوشحال صبح دم تین دن کہلا اُسکو پر عدد میں دو نیم توڑ منگا دھانس کے واسطی صحر نافع و دی جو ایک تین دن فرس کو کہلا کتہی اُسکو میں دھانس کی دفع</p>	<p>یا کہ بیکر چٹانک تازی چہال کر کی بار یک خوب ای خوش خو اور زمستان میں آگہہ کا پتہ اور کہلا دی نھا رگہور کیو بعد پانی کے پاملای منگا دھانس کے واسطی صحر وہ نافع</p>
--	--

### ضیق نفس کا علاج

<p>لال اکہین و گرم تن ہو فرس ہو پینا بھی دم دم جاری رہی تن پر نمودرگ کا جال در سندی اُسے لکھا پایا اُسکی ہوزن آنولہ بھی منگا اُسکی ہوزن اور چاولے چنگلی دی کے تو بنا حلا اُسکو تو شوق سی کہلا ای یار</p>	<p>خاط صفر اسی ہوئی ضیق نفس سانس لے وہ بزور و دشواری رکھی افسردگی کا دل پہ لال ایک علاج اُسکا نیک باد آیا آٹھ تولہ منگالی تو ہرا پاؤ بہر تول کر شکر دیدے کر کی مخلوط تینون یچھ اجزا ہو چکی اسطرح وہ حب ظیار</p>
--	---

شیردہی کا علاج

دفع کر نیگا اسکی صیغہ ڈیب  
 اور کثیر اسٹکا کی اسپین مل  
 پس باریک جتنا ہو ممکن  
 اور کھلا دی فرس کو ای دلہر  
 آٹھ دن تک بنا کر روزنیا  
 گریخدا چاہی شکل آسان ہو  
 صبح دم بول میں بھگا اسکو  
 اور ہو جائی اسطرح وہ روز  
 روز دینا بنا کر یون بیشک  
 اور ڈپٹنا زیادہ اس صیغہ

شیردہم ہو اگر گوی مرکب  
 لیکر دوسیر تو پایا ز کچل  
 ہو چھارم پایا ز کا لیکن  
 پھر اسی میں اسی مرکب کر  
 پانی دینی کی بعد اسکو کھلا  
 گرمی کرنی سے مت ہر اسان ہو  
 بہوسی یادان کی لی تولدو  
 جب گدر جائی چار پاس اسپر  
 بعد دانہ کی ایک ہفتہ تک  
 لینا سخت صیغہ اسکی حق میں زہر

دوسری طریق کا بیان

صبح دم اس دو اگو دی ہدم  
 باہرنگ آنولہ کثیرہ سنگا  
 کوٹ کر رکھ لی ایک جگہ ایجان

اور جو کرتا ہو دہدم وہ دم  
 سو ف دہنیالی اور تخم حنا  
 آدہ پاہر دو اگو لے یکسان

۱۲۵  
 ہر روز دو دفعہ کھانا  
 ہر روز دو دفعہ کھانا  
 ہر روز دو دفعہ کھانا

راہ دہن گم ہو دو دہن و ادوار  
 دو دم باہر دو دو سواری جا  
 نو دو علاج بنیکہ پوسٹینج از نا  
 اندر این بول گزائی پوس  
 عقل دراز اجابن تک سنگ  
 اجار بندہ نو ہند مال اجود دا  
 سیکر کلان بیکہ روز و قو  
 کچھن باہر دو سواری جا  
 ہم باہر دو سواری جا  
 اندر کھنکند و در انش باہر دو  
 سواری جا کہ سواری جا  
 باہر دو سواری جا  
 بقدر جا قو گندہ در یک آن  
 ایننو وہ در نان نہ اضب  
 اگر کسی معلوم ہو بقدر جا قو  
 سائیدہ در آن اضافہ کا حکم  
 مضامند کا حکم

سوائیدہ در آن اضافہ کا حکم  
 مضامند کا حکم  
 مضامند کا حکم  
 مضامند کا حکم

جو کہ آئی میں مل کہلا اسکو  
صبح دم آدھ پاؤ ای خوش خو

### فواق یعنی ہچکی کا علاج

صحی مرض سخت جسکی ہو ہچکی باد کی خلط سے جو پیدا ہو صحی مجرب جو تین دن پیہم ہضم بدی اگر کچھ ہو وی فساد یعنی بہارنگی پیل اور دیو دا اور وہ دو چیز ہو وی دو درہم کر کر مخلوط ایک ایک اجزا یا کہ طاؤس کا منگالے پر پاؤ بہر شہد و خاک نو درہم تین دن تک سپٹح سی بنا	ہو وی بدہضمی سے وی بادی مومیائی سی دفع کر اسکو ایک جتہ بھسا ردی ہدم اس دو اسی کر اسکو جلدی بنا لیک پیل ہو نو درم ای یا سیر بہر تل کا تیل اسے ہدم بھر کر اکٹال میں فرس کو پلا نو درہم تول کر لے خاکستر سان کر دو نو جزو کم پیہم ہچکی ہو جس فرس کی اسکو کہلا
--	---

### سینہ بند کا علاج

سینہ بند اسکو کتھی میں بی کین گاہ بادی سی اسکا ہو ایجاد	جب کہ شانہ سی ہو فرس سنگین ہضم بدی ہو گاہ گاہ فساد
--	---



کوٹ و دو نو پاؤ بہر کر لے  
 یا گئی بہر فقط سنگا ہلدی  
 اور ایون ہی بسیہ بہر تول  
 اسی پانی میں سان کچھ آنا  
 لینا گو گل بھی چا رہیہ بہر  
 رکہہ دی ٹکیہ میں کوٹ کرا جزا  
 پنچنگی پاکی ہو چکی جب ٹہیک  
 گولیان اُسکی باندہ کر کی خم  
 گولی شام و سحر کہلا یا کر  
 یا کہ منگو اکی آدہ پاؤ اسپند  
 ہوئی اجوائن اور گو گل ہو  
 مال کنکنی لی اور رہسن لے  
 پشگری اور سہاگہ اور سبھی  
 پشگری اور سہاگہ کر بریان  
 سیر بہر گڑ میں اُسکو تو ملوا

کر مرکب فرس کو کہلوا دے  
 اور ہوزن اُسکے لے سبھی  
 آب خالص میں اُسکو بہا گول  
 لینا ہلدی تو دیکہہ کر اپنا  
 اور آئی کی ایک ٹکیہ کر  
 اور بہو بہل میں اُسکو جا کی دبا  
 میں اُسکو نکال کر بار یک  
 پر عدد میں نہ ہو وین چہہ ہی کم  
 جب تلک دور ہو نہ اُسکا ضر  
 ہلدی آنہ ہو اور ہو اسگند  
 سب مساوی لی آدہ پاؤ اُسکو  
 پاؤ بہر دو نو کو مساوی دے  
 صحی مساوی چہانک تول اُسکی  
 کوٹ کر چہان باقی جزا بجان  
 کر کی یون ٹہیک گول یون کو بنا



<p>صبح اور شام اسکو ایک ایک دیکھو پر نہ آنا کہ لائے تیزی آب نہ تو موجود ہو نہ ہونا پسید ہونہ ٹھگین اس سے تو زہار پاؤ ہر اسمین دیکر زنگی ہر اسکی چالیس گولیاں کرئیک اسکو اچھا سب طرح کرلے</p>	<p>ہوں نہ ابزا دگولی سولہ سے پانی دینا تو کر کے آہن تاب آب و دانہ کی اسکی رکھنا قید تجربہ کا یہ نسخہ ہے ای یار توتیا یا مسکا کے تولہ بہر پس سرکہ مین دو نو جز باریک شام کو ایک ایک سحر کو دے</p>
--	--

### جو گیر اباد گیر آب گیر اسکے علاج کا بیان

<p>ہونہ دانہ کی کچھ نگہبانی خام و پختہ غذا اسی دیکھو حی مرض صعب و سخت بی پیرا ان سبھوں کی ہی ایک ہی تدبیر دلین رکھ کر امید فضل خدا جب تک اچھا نہ ہو وہ ای خود کام چرب خنزیر تھوڑی منگوا لے</p>	<p>وقت ناوقت پانی جو پانی ہضم پر ہونہ کچھ لحاظ اسکے اسی علت سی ہوئی جو گیرا سینہ گیر آب گیر اور جو گیر گہور اپانی مین ڈال کر طیرا اندک اندک علف دی اسکو دم بیخ دندان مین اسکے شتر سے</p>
--	--

بارہوی نسخ جو گیرا  
 بھلیکھی سہاگہ کچھ پانسانا آہن  
 جو کتا چینی روغن کچھ جیہاد و ہار  
 خوب باریک نودہ در روغن منڈار  
 دو کب بند چون بنایو تو بنیو گہا  
 بند دو اسب را تو از بند بجا  
 اور آب و دار از نصف بجا  
 کب کند گولی دو وقت چوز بند  
 والک و انداز کہ نہ بندہ بند اور  
 در مکان محفوظ لیوز انداز روز  
 کب دانتہ لیوز انداز روز  
 جان خاک راجع و شام ہمراہ  
 اور جو اسب را چوز انداز روز  
 اختیار ساز را

<p>پانوسی اسکی ستر تک نلوا گہول پانی میں اور پلا اسکو دینا آرام اسکی سے شایان اتبہ ہدی لیسات بہر منگوا آئی ہوزن اسکی گوگل کام دیدتی تو اسکو اسمین بریان کر پیسہ بہر قول کر اسے لینا تین گولی بنالے پس اسکو آب و دانہ کار کہہ خیال اسکی اسکو دی شیر گرم ایکدم آب حسب معمول آب سے تاخیر</p>	<p>ایک باسن میں آگ پر کھلا پتہ شونڈ کا گرتے تلے تج کو اسکی تاثیر کا نہیں پان اور مجرب ہی ایک آوردو پیسہ دو بہر منگوا سہاگہ نام پہنگری کا ہو وزن پیسہ بہر اسمین پسند ہی ملا دینا چار بہر اور اسمین باون ہو ایک گولی نہا ر اسکو دے ہو جو جاڑ و نہیں پیاس ہی بنا فصل گر مین پائی کی تقریر</p>
---	--

ساتویں فصل بیل اور بدنام اور خنام اور گننام کی علاج کی بنا میں

<p>کوی لکتہا ہی بیل کوئی خنام بھر شیح کرتے ہیں رقام تانه ہوئی سمجھہ میں کتفصیح</p>	<p>حصین بچہ امراض سے بچتا تمام کوی بدنام اور کوئی گننام الغرض منی سبکی کی تصریح</p>
--	---

آزاد وضع میں بنایا  
دو انہا میں بنیاد است  
کامیابی آبیون خالص  
کچھ ایسے راجد جا  
سائیدہ دروغی و سمور  
کردہ باز بنانہ و بہر  
رض عطا کردہ رگ پیدا  
بہتہ انشا اللہ تعالیٰ در  
اور دفع خواہند ۱۱

ہو تھیلہ اور گہی کی جب کثرت  
 دانہ دانہ نمودن پر ہون  
 دست و سینہ سی ہو گرہ پیدا  
 آگی تو ہون زکام و بلغم سے  
 اسکی دو قسم لکھتا سی استاد  
 پہلی آگی مین زکرے تسلیط  
 سرکی آماں کا یہی ہے کہیل  
 سر سی سینہ ملک کہی سو ج  
 پانوں پر گہہ کفل پہ لاوی بار  
 ہو تخر کے ساتھ وہ پیدا  
 متفجر ہو اور کرے ریزش  
 کرے آغاز مین اگر تدبیر  
 کر کے اُس مین شکاف شتر سے  
 دودہ سینہ ہوڑ کا بہر دی سنگو کر  
 جبکہ بہر جائی جو ف مین وہ تمام

ہوئی پیدائش اُس سی بہت  
 گاہ آگی ہون گاہ پچھو ہون  
 گاہ سر پر گے بہر دو پا  
 تلخہ حدت سی جا کہ ہون سچے  
 ایک نر ایک مادہ کر رکھنا یاد  
 پچھلی آدی کی مادہ سی تفریط  
 کوئی کچھوی کہی سی کوئی بیل  
 پانوں شانہ تلک کہی پہلے  
 آنولہ یا غلولہ کے مقدار  
 ہو حرارت تا فرس کو سرتا پا  
 خلط فاسد کی اُس مین ہو پورن  
 تو یقین ہے دو اگری تاثیر  
 کینچ آلائش اسکی او پر سے  
 پاکہ شیرہ مدار کا لا کر  
 بعد اسکی سچہ کے کر یہ کام

تیل کر و اسٹکان کے نیم آثار  
 نیم آثار تو تیا بھی لے  
 اور طلا کر دی ریش کے اوپر  
 ایک سو گر کثاب بہم پہنچا  
 دو نو سکھلا کر سفوف اُسکا  
 چہان کر اُسکو ایک پٹو میں  
 ایک چلا کہلا دی تو اُسکو  
 اور بھی ایک دو اجر ہے  
 ہونہ دلمین تو اپنی کچھ نیرار  
 اُسکی آدھی لی اور مرچین لال  
 اور ملا کر اُسے جھیلہ میں  
 دو نو وقت اسطرح بنایا کر  
 بہر تعدا دھی بھی مقبول  
 مادہ و نر کا گوہی ایک علاج  
 داغ کہانی سی بہر نہ زاید ہو

جوش دی لی تنور میں یکبسا  
 ساتھ روغن کے تو سخی کر دے  
 پانی صحت وہ اور بہت  
 چھلی ہی سو عدد مگر چسلا  
 ہوئی بار یک جبکہ سوف اُسکا  
 پاؤ بہرل خیر کے ستو میں  
 گشت ہی لا کلام دینا ہو  
 کہنا استاد کا غلط کب ہے  
 چہال سمجھن کی پاؤ بہر ای بار  
 کوٹ کر دو نو چہان ای خوشحال  
 کر کے طیار رکبہ طویلہ میں  
 ساتھ دانہ کی تو کہلا یا کر  
 جب تک چہانہ ہو رہی معمول  
 داغ پر اعلیٰ کا نہی سرتاج  
 محکمہ اُنسپہ کچھ نہ عاید ہو

<p>         باہر اندر سی پانی تاکہ شفا          نصف آثارِ اسمین گندک          اور سرسہ بھی آدہ پاؤشتاب          سرسہ پارہ طانکر کچھ شرم          آگ سے ہر او تار کر بار یک          شہدِ خالص منجاکے کر آمیز          حسین گولی بندھی تو اتنا ملا          ایک کہلا شام کو اور ایک سحر       </p>	<p>         صحر جرب یہ ایک اور دوا          ایک آنا چوب چینی ل          پاؤ آثارِ اسمین دی سیما ب          پہلے گندک کو آگ پر کر گرم          چوب چینی بھی کوٹ کر رکھہ ٹیک          کر کی بار یک سبکو پارچہ پیر          شہد کا وزن کچھ نہیں ہے دلا          وزن گولی کا ڈیڈہ تولے بہر       </p>
---	---

### پہلی قسم کریمک اور اوسکی علاج کا بیان

<p>         علامت سب کا اُسکی شمار          یعنی گرمی میں اُسکو بی دستور          آئی خون جوش میں ہو تفتہ دل          پانی اُسکی الم سے بیخ و محن          اضطرابِ دلی و بیہوشی          کانپنا ہر گہری نہ نیند آنا       </p>	<p>         اور یہی اُسکی قسم صحر ای بار          اسپ فربہ کو کر کے رنجور          خوب دوڑانے یا چلی منزل          دانہ دانہ ہو سرسی تا گردن          صحر علامت میں اُسکی مدہوشی          سوکنا مونہہ کا اور عرق لانا       </p>
--	--

شہدِ خالص منجاکے کر آمیز  
 حسین گولی بندھی تو اتنا ملا

<p>لیک لکھتا ہی مجھ علاج حکیم      اُس میں ہوں پوست کیسی جو دانہ      رنگ پستہ جو ہو تو ہے بی طور      ہونہ او سکو علاج کوئی سفید      او سکی کرنا دو اسرت ہو      فصل بنام میں جو میں نے لکھا      میں با ریک او سکو اور اوٹھنا      کچھ پلا او سکو گھول کر بڈ      تاپہ تدبیر سے وہ ہوں مغزول</p>	<p>حین علامات گو کہ اُسکی شقیم      چیر نشتر سے ایک دو دانہ      اوسی دانہ کو دیکھ با صد غور      او سکو کہتا نہیں ہے کوئی سعید      زور سوا سبر کے جو رنگت ہو      کر خوشی ہی بہراوسکی یار دو      یا تو نقل منگا کے اسی دانا      چیر کر دانہ او سمین تھوڑی بہر      رکبہ لی یوں چند روز تو محمول</p>
---	---

### دوسری قسم کریم اور او سکی دوا کا بیان

<p>ہوئی گرمی کے خلط سے پیدا      کرنا او سکا علاج خوشتر ہے      لاغرا ند ام ہو لصد آلام      ٹوٹی اکثر نہ ورو دشواری      او سکی اندر ہی سوٹ سا نکلے</p>	<p>قسم دوم ہی ایک ہے دانا      ظاہر سلوب او سکا بہتر ہے      چھوٹی چھوٹی ہوں دانہ تن بہ تمام      ٹوٹ کر خونچود ہو خون جاری      مونہہ کو اُسکے اگر کوئی چیرے</p>
--	---

<p>نشست و نسوس ہی ہوئی گاہ سعید  اور تیلی کا برکایہ بیسنگا  اوسی پانی سی دہو کہ جاغی درد  اوسمین چاول ہی ہو مگر کچا  کوٹ کر چھان لی نہ کر کچھ دیر  تیل لے آدہ سیرا ہی مہاک  لبکی نام خدا فرس کو کہلا  تیل ہر روز تول کر لینا  تول ہر ایک سیر بہ نہ سوا  خشک دہ آدہ سیرا اوسمین ڈال  گولیان باندہ لی عدد شتاد  گولی جب تک رہی ہی کر کام  کر وہ خارش میں جسکا ہے مسطو</p>	<p>فصد سینکی اُسکو ہوئی مفید  یعنی کہ ہرنیکا تو مسکا پتا  جوش پانی میں دیکر کر لے سرد  اور مسکا کر پیر آتولہ ہترا  میں ساوی یہ ساری آدہ آدہ سپر  کر لی ایکجا یہ سکر سات خوراک  ایک حصہ دو اکا اوسمین ملا  ایک ہفتہ اوسے کہلا یونا  تر پہلا مچ شہد مینون مسکا  پہل بچانین کا اور نیم کی چھال  کر کے مخلوط شہد میں اوستاد  صبح دم ایک ہی اور ایک ہی شام  اور جو کر نا طلا کا ہو منظور</p>
---	---

آہوین فصل ہاتھ اور پانون اور اوسکی متعلقات کی امراض کے بیان میں  
پانون کی گرفت میں ہو آس

یا کہ زانو میں ہوئی کچھ دوسوا

لیٹک سنگ چار پیہر	ربح اسکے ملا مصب تر
لگو مخلوط جملہ یک پیہم	لیپ کر بانڈہ دی اسی محکم
یا کہ تالو کے فصد لی فی حال	تا کہ ہو جائی اسکا دور زوال

### پہم پھرنے کا علاج

ما تہ کی ہی ملی میں ایک پٹھا	جسکے چہرے سے ہو بہت ایذا
نام ہندی میں لیتی ہین سب کے	متصل اس جگہ جو ایک گگ ہے
ہوز میں سخت یا کہ ناہموار	اس پٹھنی سی گ پھری اور بار
مستعد ہو کر بہہ دو اتو کر	درد پاسی وہ ہو جب مضطر
پہر کر یا فی سہ ایک لا ٹی	مٹھی بہر اس میں دی ٹک کہا ر
لیکن اس اس میں ڈٹاک کر پتے	ڈال ٹی کو آگ پر رکھ دے
نصف باقی رہی جب آب ہو	ایچ اسکے تلی نہ کر پھر تو
پتیاں لیکے سب گرا گرم	بانڈہ اسکے تلی میں ای د شمر
تہ تہہ کہہ کے اسکو کر مروط	ایک کپڑی سی بانڈہ پھر مضبوط
مہیج لیکر لپٹا و پر سے	ایک پوچار بنا د تر کر دے
اسی پڑی سی اسکو رکھتا تر	جب ہ سوکھی تو پھر اسی تر کر

فائدہ  
 تمام آبوغنی بگبہر در اسکو  
 گرفتہ باجم از آب مخلوط کردہ و شستہ  
 خالص فصد سبکہ کہ کنکر از پھیا پھیا  
 کتہ بنڈہ فصد سو افق در آن بنڈہ  
 باز مالیدہ و مخلوط ساختہ از ابتدا  
 بیانش بنڈہ و بیابا پھری سیو  
 بزعامہ پدا شتہ استوار بنڈہ  
 زناد و صفا لک در شہ روز تارا  
 سبک پانی پھرا ہند و پھرو پھرو  
 خوب نفع است



<p>کیون نہ گھوڑی کو ہوتیری آرام          پہونچو سہم پر ذرا نہ اسکی قوت          تانہ پھر ڈھونڈنا پڑے ہونڈ          سہم کی فحجیر کا وہ سامان ہو          اور حفاظت سی اسکی ہو محفوظ</p>	<p>تین دن تک کری جو تو یہ کام          پھر یہہ دلمین سے لحاظ ضرور          یعنی کراسطح بجلت بند          گرم پانی سے سہم کو نقصان ہو          کبہہ بوستین سے کر محفوظ</p>
--	---

### چوپ کر نیکی ترکیب

<p>چوپ کر نامفید ہو اسکو          منگنی بہر کی مساوی لے          ہوتی بول اسقدر کہ گبلا ہو          منزل در در پر پھرا مسکو لگا          چوپ کر نی میں صحتی ہی دستور          صاف جاتا رہی وہ دردالم          تازہ منگوا لے توڑ کر پتے          اور ملا دی پھر سہمیں کچھ ستی          اسکو پکوانے کے چوپ بہر شفا</p>	<p>پہہ پھر کا ہو یا کہ سو جا ہو          بانہی مٹی منگا کے جنگل سے          بول میں آدمی کی سان اسکو          ایک طرف گلی میں اسکو پکا          رہنا گھوڑی کا دہوپ میں ضرور          تین دن متصل جو ہو پیہم          یا بجائیں کی نیم میونڈی کے          کہو دمنگو الی مٹی کو کہو کی          پیس باریک تو اسے یکجا</p>
--	---

<p>سو کہہ جائی نہ جب تک کہ دو ا دو نو ہم وزن پس ای خوش خو ر کہہ اسی بہیٹ کر بس ای دانا سُم سی زانو تک نہیں امکان ہو فقط یہہ دو ا ا سے کافی ر کہہ حفاظت سی ا سکو با تا کید ا سکا جاتا رھی تمام خسل بعد اسکے علاج ہو شکل کری اسپر اثر نہ اور دو ا جب کہ معذور رہو کہے بیطا</p>	<p>گہول گہوڑیکو دہوپ میں ہلا یا کہ اقبون مشکا کی اور گرو تیل کر و امسکا کے اُمین ملا درد و آماس ضرب و پٹی ایجان اُسکی منی سے پھر رہی باقی کر کر مالش دو وقتہ با تکید تین دن اسطرح کری جو عمل کہتی ہیں یاس دو ا کو ای عاقل یعنی گہوڑکا ہو عمل جس جا اُسکو کرتی ہیں لیک آخر کار</p>
--	---

### بیر ہدی کا علاج

<p>بیر ہدی وہ نام ہے جس کا یا کہ تیر کمان خدنگ جسگر اُسکی ہونے الم کا وہ کوڑا دو نو باہم ملا کے دانشند</p>	<p>ہو کلانی میں ناتہہ کے پیدا استخوان صحر وہ نازی نشتر بہ تکلف نہ چل سکے گہوڑا لیکن اقبون پناشد کے دو چند</p>
--	---

فائدہ  
نفس ختم ہونے پر کھینچنا  
سادی گزرفہ کوفہ کھینچنے سے  
گرم کردہ بالائی سردی بند  
و بالائی آن کی پی با جھکنے  
کہ حرکت نکند و بگرد بعد  
روزینا یقین بریدی جا  
گرد و زخم گرد و دریا  
اندال میں کافستہ  
باجی کھینچنے یا نہ یا  
دو ا بنین بعد وضع ہو جائے  
دیگر از مودہ و اسما  
خصل با اربک کوفہ زرد  
گلیہ بیان کند سر گاہ  
بکنا ندوی با چر گرو گہوڑا  
نسادہ در آن قرآن  
ادو بیہ را بنیادہ  
کند روز سوم پناشد  
بیر ہدی باقی ماند  
قطع

آگ پر پشکری کو پھر پکوا  
 چندی رندی بستہ ای دلیر  
 ورنہ پھر فرکد و سری کر زو  
 باندہ پیہم بدفع رنج و ضرر  
 بہل بہلا آگ پر اُسی لے آ  
 مردہ ہو جائی وہ تو کیا خشک  
 بہل بہلا آگ میں اُسی یک جا  
 باندہ بڈی پہ سات دن پیہم  
 قطع کر پوست اُس جگہ کا تو  
 شیرہ سنہور کا اُسین تو پر کر  
 شیرہ بہر بہر کی اُسین باتا کید  
 استخوان شتر ہو یا کچھ ہو  
 رکبہ دی دو چار برگ او پر سے  
 اور بہگا آب جوش میں کپڑا  
 ویسہی ایک ہفتہ رہندے

ایک ٹکری پہ پشکری کے لگا  
 کر کے پھر گرم باندہ بڈی پر  
 غالباً ہو وہ استخوان مسدو  
 کوٹ مصری تو ایک تولی بہر  
 یا کہ گردہ سنگلے کے بکری کا  
 باندہ بڈی پہ کچھ چڑک کی نمک  
 یا کہ ہو بہر کی ایک ڈالی لا  
 اُس پہ سابن لگا کی ہو پیہم  
 چرب یا کر کی تیل سی خوش خو  
 یعنی ہاتھونسی چیرے نشتر  
 استخوان شتر سے کر تکید  
 اُسین کچھ ہی مضائقہ نہ کرو  
 جوش دیکر دہتور یکی پتے  
 یعنی رکبہ موندہ پہ زخم کی تیا  
 اُسی کپڑی کو باندہ او پر سے

<p>پٹی اپنی جگہ سے ہونہ جدا          کرنی پائی نہ بانوں سے اتر          پونچھ اُسکو نہ اُسکو دھی جنبش          صحیح جو زائد وہ استخوان ہنیک          اور نہ اُسکا نشان ہو مفہوم</p>	<p>کرفاظت میں اُسکی تو نہ خطا          مونہہ لگائے فرس نہ پٹی پر          ہو جو اُس سی مواد کی ریش          بعد ہفتہ کی کہول ای زیرک          کر کی آماں ہوئی نامعلوم</p>
---	---

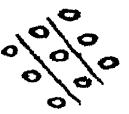
### بجر ہڈی کا علاج

<p>بجر ہڈی صحیح دوسری علت          ہوئی وہ مثل تخم پرا فرود          بجر ہڈی سی بس صلیب و شید          سنجی اور مرج اور پیل لا          تو مری ہی ہی اُسین ای دلبر          تول لینا ساوی بائینز          اکہہ کا دودہ لیک اُسکو سا          جس طرح میں بتا چکا او پر          بہر بندش اور احتیاط ایجان</p>	<p>اور سو اُسکی سن لڑی وقت          بند زانو میں استخوان ہونود          درد کی ساتھ میں یہ ہوئی بدید          صحیح مگر اُسکی واسطی یہ دوا          سونہہ ہیر اسیس اور سا نہر          اور رنگ سنگ ہی ہی ہین غریز          کر کی باریک اور اُسکو جان          اسی ہڈی پہ باندہ کچھ لیکر          یہ ہدایت صحیح کو اور نشان</p>
--	---

## زائوہ کا علاج

<p>زائوہ ہوئی یا جب بڑھی      ہو یہ سب سہ سہ اور وہ لنگر دا      نیل پتھر مال تو تیا سنگوف      لیکر پتھر کورن کا تو بی لاگ      کر لے تعداد وزن ای فرین      آگ سے سبک کر پھر اسمین بہر      جب نمک پانی و زفر آں رام      ہوئی عجلت سے اُسکا وہ دانع      تانہ اس سے ہی ہو کوئی گمراہ      حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے      داغ نیچے پھر آسپہ ہو ویا      خط کی نیچے پھر آسپہ جا کے لگے      موٹڈ کر آستری سے و ہانکا ہال      رکھے اسی استخوان پر ای خوشخو</p>	<p>ابہری کھوئی یہ کھوئی گر ہڈی      فرق اتنا جو اس سے اسمین پار      پچھنی دلو اتو اس جگہ بچرف      او پچھلی کا تیل اور پچھناک      اسی پتھر سے پیس باروغن      اپنی ماتھوئی خوب مل مل کر      کر اسی طور روز صبح و شام      داغ بھی اُسکوھی لکھا نافع      داغ کی شکل سے کروں آگاہ      تین نیچے دی تین اوپر سے      درمیان اُنکی ایک خط سیدھا      بعد ازان تین داغ حلقہ کے      یا کہ زقوم خاردار کی ڈال      بہل بہلا کر پھر آگ مین اُسکو</p>
--	---

داغ کی صورت



دانہ کرنا اگرچہ ہے پُر سوز  
 تین دن تک اسی کی مینا قول  
 دوسرا پھر علاج ہو نہ ضرور  
 کوئی ثانی نہ ہو سکے جسکا  
 زانوہ بیخ و بن سے ہو بر باد  
 تذبذب اور توترہ بھی سب بیشک  
 آنکھہ اٹسا کر جو دیکھی ہو طاقے  
 وزن میں آدہ پاؤں بہر دو  
 کر لی چالیس با زخک و  
 سو کھی جب عرق تو اسی بہر میں  
 او رچھنہ بھی اس جگہ د لو  
 چند قطرہ بھی دیکھی لیمو کے  
 اُس دو اسی کر اُس جگہ بہ طلا  
 ہوں نہ ہرگز پچاس سی وہ کم  
 تاکہ وہ تین دن رہے مرط

باندہ محکم اسی شبانہ روز  
 صبحی دم باندہ صبح کو پھر کہول  
 یہ یقین بھی کہ اس سے ہوئی دور  
 یا بتاؤن عجیب ایک دوا  
 صحریہ بیشک مجرب اُستاد  
 بیرتدی چکا ول و پشتک  
 بیخ و بن سے بھی نہ پھر باقی  
 مغز لے جال گوٹہ کا  
 عرق لیمو میں اُسکو ای دبر  
 کر کہل اُسکو دیکھی پٹ چالیس  
 پھلی کر صاف بال اُس جا کا  
 لی دو اتھوڑی دہوپ میں کہتے  
 آئی حدت میں جب مزاج اُسکا  
 باندہ پتی ارند کے محکم  
 باندہ رشتہ سے پھر اسی مضبوط

<p>اور پانی میں زرد می کھول پانی آرام تا تیرا جسم جب تک اچھا نہ اُسکا ہو آزا اُس سی ہرگز نہ دل کو کر مضطرب رفقہ رفقہ وہ تاکہ ہو خوشتر شرط صحیح احتیاط سے جانی</p>	<p>تین دن ہو چکین تو اُسکو کھول کر اسی کا ضماد پہرے پہر اسطبل سے نہ کھول اسی زخم شدت آماس کی جو آئے نظر اور اسی لیب کو لگا یا کر پرنی پانی نہ زخم پر پانی</p>
---	---

ہڈہ کا علاج

<p>کر یہ اُسکے دو اموجود منغر تخم ارژند ہی سنگوا چار تولہ ہراک تولی بکسان سان پانی میں اور اُسکو پکا ایک جانب فقط اسی دلبر خام نمی ہو پختہ ہو اوپر کھنٹی پانی نہ اُسکا وہ پیوند اور پکا کر اسی طرح کھلیا</p>	<p>جس فرس کے کہ ہڈہ ہو غنود توتبا اور ماش کا آٹا اور نمک سنگ بھی مگنا ایجان بوک سب ادویہ بنا کھلیا تا بہ آہنی پہ پختہ کر باندہ ہڈہ پہ رکھ کر اُلٹی کر تین دن تک رہی وہ اُسپر بند پیسری دن کر اُسکو پھر تو وا</p>
--	--

نسخہ  
عجیب اللہ راستہ کہ انشا اللہ  
عالی برگزیدہ و نور و  
نیابادی کند و نہ ظاہر  
علو مشور و جت سوداگر  
غریب است با یکدیگر پیغم  
بید اجیر و زبیر بجانو  
کجا سب کوش موم  
استخوان خمر کو فہ سید  
نیک لاہوری حیدر  
ساویا گزرفہ کو فہ بیچ  
دو پونے منقہ آفتاب  
روغن تخم در روغن دماغ  
انداختہ تریس نگزار دو گرام  
شود و پونے ار در آن بکند  
تیر گرم یک پونے آرد  
وقت سب کھنٹی علی لکھن  
تینک نامہ موم از کبیر  
سنگ کھنڈ





<p>کوٹ ستوسی اُسکو تو کرسے  دو نو آدہ آدہ پاؤ ای زیرک  رکھدی اُسکی بنا خوراک اکیں  گڑھلا آدہ پاؤ اُسین مگنا  پیسلا مورج کالی بھی  گہو بیج اور تخم سوه ای دجاہ  تول ہر ایک آدہ سیر اچان  پاؤ بہرہ وزدی دی میں از آب</p>	<p>تول کر ڈیدہ سیر ہلدی لے  تول اشخار اور تول نمک  آسیامین ہر اک دو اکو پس  روزلی ایک خوراک اُسکو کھلا  یا کہ مغز گرنجہ اور کشکی  کاشپیل پیل اور زیرہ سیاہ  اور سہاگہ پھی ہو مگر بیان  پیس کر اُسکا تو سفوف شتاب</p>
--	--

پشتک اور چکاول کا علاج

<p>استخوان شترسی نیک اُسکو  ٹوٹ جائی نہ جب تاک نہ پھنک  صی مگر اس دو امین تاشک  نسخہ گو گنئی کوئی کہوئے گا  بال ہانکا کسی سے تو مندوا  ناکہ جاری ہو اُس ہی خون کی</p>	<p>ہومی پشتک و پاچکاول ہو  گرم ہدی کو کر کر اُسکو نیک  چاہی اس سے دفع ہو پشتک  یعنی بال اُس جگہ نہ ہومی گا  پاچی پشتک چکاول اچس جا  پچھنا دلوا دی گو ہو اسپر قہر</p>
---	--

۱۴  
غیر آوردہ در عرف کو لیا  
در آفتاب ببار در گاہ خشک  
شود عرف مذکور بار بار انداز  
و چون چو چیل سپر و خشک  
و بر سر بیخ کرده در آفتاب  
خشک نموده باند و ببار در گاہ  
خواہد بود نوزہ فیم با جلد  
از دو ابرو آوردہ در عرف  
سخی کرده یک یک قطرہ بنویزہ  
از دو جانب بالا بدو پنجانجاہ  
بلک از بندہ در روز و سپر  
حکم بنیند و در روز و سپر  
دو مرتبہ چکن کنند اگر ای سب  
اس گنن زرد در آب کل کردہ  
عام پانی سب را لیا بنداز  
تس باس نزد و تک لیب  
گل کردہ باندہ جو ایش  
موجب است

<p>         کر نہ اُسین تو کچھ دغا بازی          پس پشاپ میں اُسی باہوش          لیب کر اُس مقام پر پہنچ          یک شب و روز تارسی مر بوٹ          ایک ہفتہ کر اسطرح اُسکو          پھر تو اُسکی دو ایہہ کر سکی          اور طوا کر دو نو کر یک جا          نفع اُسکو ہو اور تو ہوشاد          پانوں میں ڈال دی رہی وہ پرا          یا کہ تاثیر سے ہو دور زوا       </p>	<p>         اور سنگا جڑ مدار کی تازی          چیل کر اُسکی چال امی ذیہوش          اور پکا اُسکو آگ میں ایک دم          پتی رکھ باندہ اسطرح مضبوط          پانوں پہولی تو مضطرب تو نہو          اور جو آماس اُسکی ہو بجد          پشگری بہون اور اُسکا          اُسی آماس پر کر اُسکا ضاد          یا کہ شیشہ کا اک بنا کر اُسکا          باری اُسکی یا کہ ہو پامال       </p>
---	---

### بیضہ اور کاناکا علاج

<p>         ہوئی بیضہ وہ یا کہ ہو کاناکا          کر لے مخلوط دو نو ای شوخو          کتدہ لیکر جلا اور سینک اُسکو          کر رہے اسکو اسی ہیشیا       </p>	<p>         دو نو پنجس میں پیرامی دانا          چونہ سکے سنگا ساوی تو          اُس پچیں جس طرح سی مالش ہو          پتی رکھ کر ارنڈ کے دو جا       </p>
---	--

<p>توتیا اتبہ ہلدی اور اشخار  آب خالص کے ساتھ کر کے رنگ  اُسی ترکیب سے جو پہلی لکھا  ہلدی اور مرچ نیم کا پتہ  یا فوہر تل کا تیل اسی سرو  کر لی حل اُسکو اور کر ٹھنڈا  بہر کار اُسکو مستعد کر لی  کر مینا سور کو بھی دم مین سعید</p>	<p>یا کہ سبب بہلا نوہ اسی شیار  جملہ ہوزن ہم خان ہم سنگ  یعنی میں اُسکو اور کر اُسکا طلا  یا یہ مرہم بنا کے روز لگا  وزن ہر ایک ایک پیسہ بہر  آگ پر تیل مین وہ سب کو چلا  موم کچھہ دیکر منجمد کر لے  زخم کی واسطی بھی ہوئی مفید</p>
<h3>رسولی کا علاج</h3>	
<p>جب تک رس بند ہو ایچا  پاس ہو گہ نعل کے یہہ وسوا  استخوان سے ہوشانہ کی باہم  خود برسر کشیدہ تن پزیرہ  لیپ اس سے نہیں کوئی بہتر  نرسبی بھی مساوی سب منگوا</p>	<p>ہونہ ہرگز رسولی کا سامان  پانوں میں اُس سے ہو کہی اماس  مکی ہوئی نعل سے اسی ہمد  کیا ہی آماس ہی وہ ایک گرہ  پہل کر لیب تین دن اُسپر  کالی زیری مصتر اور کچلا</p>

رسولی کا علاج  
توتیا اتبہ ہلدی اور اشخار  
آب خالص کے ساتھ کر کے رنگ  
اُسی ترکیب سے جو پہلی لکھا  
ہلدی اور مرچ نیم کا پتہ  
یا فوہر تل کا تیل اسی سرو  
کر لی حل اُسکو اور کر ٹھنڈا  
بہر کار اُسکو مستعد کر لی  
کر مینا سور کو بھی دم مین سعید

چھوٹے ہاتھوں سے کر نہ اس میں شرم  
 تاکہ ہوتین دن میں رفع فتور  
 کر کے اس کا مواد بالکل صاف  
 ایک پہل ہی کچھ رکا ای بار  
 تول کر تینون خرساوی لے  
 اور بنا اسکی بعد یہ لیدی  
 تول کر چار دام دو نو کے  
 تول سیدھی نمک کو پیل کے  
 اور بنا کر سفوف یہہ کر کام  
 کر کے مخلوط سبکو ای دلبر  
 ایک ہفتہ تک اسی کہلوا  
 آب لیمون میں پس اسے لگا  
 کر بنا فی میں کچھ نہ اسکے غور  
 اور یہہ بہر فی کی اس میں کر تیر  
 اور شکر فی ہی ہو ای دلبر

پس پیاب میں کر اسکو گرم  
 برگار بند ہی رکہہ اسے ضرور  
 پاکہ نشتر سے کر کے اس میں سکاف  
 لی جو اکہار اور تھی کبار  
 دور کر اسکی تخم کو اس سے  
 پس تو اسکو لیب کر جلدی  
 یعنی آجوا این اور آہن لے  
 دو نو لیکر مساوی بعد اسکی  
 یہہ ہی ہون ہون ہوئی سہہ دام  
 لیکر گلفند چار پیہ بہر  
 اور نہاری کی مشیر ہوا  
 تین دن ہون تولیپ کی اجزا  
 اور مجرب صی ایک نسخہ اور  
 روی آماس کو چہری سی چہر  
 تو تیا ساین اور نو سادر

وزن کا حال کیا کروں مرقوم	صومساوی تمام کر معلوم
پس بار یک خوب سرمہ سا	پہر اسی تیل کی تیل میں پکوا
ایک باسن میں اُسکو تو رکھ لے	زخم کی موندہ میں روز بہر بہر دے
جب تک اچھا نہ ہو وہ اسی پھل	پیہم اُسپر لگایہی مرم

### فیل یا کا علاج

پہو کی گر بانوں گندگی کی ساتھ	باکہ ہو جائی اسطرح کا ماتہ
چکیان بندہ کی اُسین آخر کا	جا بجا ریش کے کرے آثار
زرد پانی کی ساتھ ہو جاری	ریم چلنی میں ہو فرس عاری
جا بجا داغ دے اگر اُسکو	کیا عجیب صم کہ اُس سی اچھا ہو
حَب شکر ف بھی سحر کو کہلا	مرہم قیر کا کر اُسہ طلا
ہو بہتہ تدبیر اسکی گر کیچند	صی یقین تاکہ اس سی ہو خور

### نویں فصل سم کی آزار اور اُسکے علاج کے بیان میں

اسپ بی نعل کو نہ باہر کر	تا بقدر رہان سے دہر
نعل بندی میں ہو اگر تاخیر	اور سواری سی سم کی ہو تفریح
گہستی گہستے وہ آتا چھوٹا ہو	ہیر باقی رہے اور کہوٹا ہو

<p>جہیل کار دسی تا برابر ہو          جملہ ہوزن لیکر بوک اور چھان          آگ سے سینک سینک اُسکو گلا          سم کی مقدار میں اسی ترش          اسی چمڑکی تہ میں کچھ دیکر          بیخین پر کر دی اخیختہ خصال          سم ہو سخت اور دراز بے تقریر</p>	<p>سم کو دہوا اور قطع کر اُسکو          اور سنگا لاکہ قند شہید بجا          سم اٹھا اور سفوف اُسچھا          کہ مسطح تو اور رکہہ چمڑا          آنولہ کا سفوف بھی لیکر          پنج چمڑا رکہہ اور اوپر نعل          ہو مگر اگر یہی تدبیر</p>
--	---

### شقاق سم کا علاج

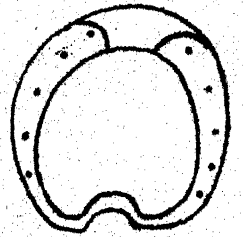
<p>چاہی کرنا اُسکے اوپر رحم          راہ چلنی کا دی نہ اُسکو رنج          چارو سم سے وہ اپنے پکا ہو          تینون ہوزن اور انکو پیس          عرق لیمون چونہ خالص دے          باقی لیمونکو بانٹ یا رون کو          سرسبہر دو ابہ روی فلاق</p>	<p>سم میں گھوڑکی ہو اگر کچھ زخم          ہو جو ترقیدگی سے شکوہ سنج          اور یہہ ترکیب کر کہ اچھا ہو          پشگری تو تبا ہو ہیرا کیس          نلت تینون کی سون کھی لے          پھینٹ چونی میں پہر تو چارونکو          کر کی لیموسی تر وہ جانی شقاق</p>
---	---

اور رکھنے لے گناہ میں نہ دم باندہ کل پہر ہی کہول کر اُسکو گر خدا چاہی جلد ہو بہتر	باندہ کپڑی سے اُسکو تو محکم یعنی جسوقت آج باندہ ہو ایک ہفتہ ہی پیلے کر
---	--

### سم خارہ کا علاج

اُسکا اندازے ہی سارا گہوڑا چلنی میں ہو بہت مخدو پہلے تیل کو اُسکے خوب سا چھیل پاؤبہر تیل کے تیل کی صحی ٹانگ تول کر پاؤ پاؤ رکھہ ایکجا تیل سرسوںکا پاؤ بہر دیدے ڈیڈہ تولہ ہوا قیون ای خوشو رال دو تولی اُسمن جلد ملا ڈیڈہ تولہ ہر ایک ہو ہرنگ چھالیا ہی جلا کے اتنی دے موم ہی آدہ پاؤ بی تکرار	جسکو کہتے ہیں لوگ سم خارا آبلونسی ہو ساری پتلی چور دفع کر نیکی اُسکے صحی بہ سہیل بہلا سنگو الی تول ایک چھانگ گائی کا گہی ہو پتہ پھرے کا سرہی رو ہو کا ایک سنگو اُسمن دو تولی مصطکی ہی ہو اور سیندھور ڈیڈہ تولہ لا کتہ پیر یا کیدہ مرد اسنگ مٹی ملنی کی ڈیڈہ تولہ لے توتیا ایک تولہ اسے دلدا
---	---

<p>اور سفیدہ ہر ایک تولہ دو مجمع کر کے ساری یہ اجزا جیسی لکھتا ہوں میں پڑتا دیکھ ایک باسن میں آگ پر رکھ دے پہر پہلا نوہ کو ڈال اس میں جلا تیل پر جوش کر اسی دستوں استخوان جل کے جب جدا ہوں تیل سے استخوان کو پینک نکال چوب گندہ سے خوب اسکو ملا کر دی اسکا ضا دے بے تکرار کر کے اندک تامل ای دلبر چکتی چمڑی کی اسپہ پر رکھ دے رکھ دے اسپر سے باندہ آخر کار کر تا ہوں جطرح سے میں ارفام باندہ پہر اسطرح کہ اچھا ہو</p>	<p>لی سنگ جراحی خوشخو اور سا بن بھی ایک چٹانک سنگ کر بنا فی کی اسکے یہ ترکیب پتہ اور موم تینوں روغن لے موم اور پتہ پہلی دو تو گلا چھان کپڑی میں نفل کو کر دو سر کو رو ہو کی پہر جلا اس میں آگ سے پہر اتار کر فی الحال اور دو اکاسفوف اس میں ملا مثل مرہم وہ جب کہ ہو طیار یعنی کر لپ ساری تیلی پر ایک کپڑی کا اسپہ صاف سے دے اور تو دیدار نفل ای ششبا نفل ہو اسطرح کی ای خود کام پندرہ دن کی بعد کہول اسکو</p>
---	--





اور دو اکانہ اُسکو ہومی ضرور	دوغ دینی سہی ہو رفع فتور
دوغ ہر آبلو نکو کر کے شمار	آلہ آہنی کو کر طیار

### کف گیری کا علاج

اب بتاؤن دو اسوا سکی کر	حال کف گیر کا لکھا او پر
پتلیون پر چہرک بہ آب زلال	لاکی ہوزن چونہ اور ہترال
تا کہ لایق ضما د کے وہ ہو	لیمو کی یا عرق مین پینٹ اُسکو
باندہ مگڑی سیٹاٹ کی محکم	پتلیون پر ضما د کر سہ دم
تو نہ کہول اُسکی بند کی سوتنی	گل کی نکلے نہ جب تلک پتلی
جب تلک ہو گد اخت یا تا ما	باندہ دو چار دن بہ نیل مرام
خشکی اسپر چہرک کہ اچھا ہو	بعد از ان کہول کر کے پینک اُسکو
فصل نکتہ مین جا کر بے تکرار	نسخہ خشکی کا ہے لکھا ای یار

### خوردگاہ کا علاج

دانہ پے اینڈیک ہے جہان بنگا	ہومی علت سی با دی کہہ گاہ
پانوں کہنی مین اُسکو ہو وسواس	در دکی ساتھ اُسمین ہو آس
یہ دو اُسکی کرنے ہو نیزا	چو دو اُسکی جب بچو در کار

<p>تاب دیدیکی سینک خوشبو رکبہ کی آماس پر اسے بند ہوا تاکہ جائی وہ درد اپنا بہول</p>	<p>چرب روغن سبز بہا کر اسکو کوپلین کچھہ ارنڈ کی سنگوا تین دن تک صحت ہی بہول</p>
<p>میخ اور سنگریزہ کی انڈا کی دفع کر نیکی لہو سنگتاب کی ترکیب</p>	
<p>میخ چڑکی لگے کوئی گبہ یار لنگ ہوا سکی پانوں میں پیدا گرم کر اسقدر کہ ہوئی لال تہ بہتہ کر کے ایک بنا گدی اسی گدی کو اینٹ پر رکھ دے رکھ دی گدی اور اینٹ کی اوپر تاکہ گرمی سے وہ نہو متاب اسکی کرنی سے جلد ہو آرام کہتی ہیں وہ بھی دور درد کر</p>	<p>سنگریزہ ہو یا کہ ہوئی خار سُم میں پہونچو جو اسطرح انڈا خشت کہنتہ سنگا کی آگ میں ال اور یہہ کام کر کہ کپڑی کی اور نکلوا کی اینٹ گلن سے پانوں گھوڑ پکا پہر برابر کر تھوڑا تھوڑا چھرک پہر اسپر اس پہاڑہ کا سنگ دہی نام یا کہ تھوڑی چھادی سُم کی تلی</p>
<p>ترکیب دوسری سُم کی مضبوط ہونی اور بوسیدگی کی دفع کر دینکی</p>	
<p>یا کہ آجائی دن ذہولت کا</p>	<p>بیس کو ساتھ ہو برو دت کا</p>

بہول

اسکی گدی کی ترکیب

بہولت کا

سُم کی بیطاعتی سے عاری ہو  
 راہ چلتی میں ہوں میں سُم درہم  
 اسکی تدبیر کا جو ہو عازم  
 سیند ہو راو رلا کہہ موم زرد او  
 انگیونی اُسے مرکب کر  
 اسطرح سینک اینٹ سُم پہ لگا  
 باندہ کپڑی سی اُسکو ای دلبند  
 حالت اعتدال حاصل ہو  
 میخ یا سنگر زہ یا ہوخار

قوتِ مسقہ سے خالی ہو  
 پزیرتہ بسک اور چیلین پیہم  
 کرنی تدبیر اُسکی ہونا م  
 تیل میں تیل کے پیس بالاجال  
 جوف میں سُم کے پہلی اُسکو ہر  
 جسمین کا بجز ہو کل کے ساری وا  
 تانہ پوچی اُسی گزند ایکچند  
 بچگی میں سُم اُسکا کامل ہو  
 اس عمل سے فرو ہو سب کیا

سُم سے خون منجمد کالنی کی ترکیب

کہوڑا دوری جو سخت جا کہہ پ  
 اس سبب سے اسی اذیت ہو  
 مضطرب ہو کہ تولی بانوں اُٹھا  
 کہی مٹکا اور سُم کی کرتدہ میں  
 لید پہر لیکر سُم کی تحت اور فوق

خون سُم میں ہو منجمد اکثر  
 لنگ کرنی کی اُسکی نیت ہو  
 کانپ رہے چین تہان پر وہ کہرا  
 بعد اُسکی بہہ کام کر بی کہین  
 چھو پ کر دی تمام با صدوق

اس سُم کی تدبیر کا جو ہو عازم  
 سیند ہو راو رلا کہہ موم زرد او  
 انگیونی اُسے مرکب کر  
 اسطرح سینک اینٹ سُم پہ لگا  
 باندہ کپڑی سی اُسکو ای دلبند  
 حالت اعتدال حاصل ہو  
 میخ یا سنگر زہ یا ہوخار

اور پٹری سیم کو خوب چمپا	تانه ہو لید اس جگہ سے جدا
تین دن اسطرح دو وقتہ کر	پہر پہاڑ دی اسکو ای دلبر
یعنی کر سنگ تاؤ بی تقریر	جسطرح کر چکا ہوں میں تحریر

سیم رس جاری کرنی کی ترکیب

چاہی سیم گر تراوشس ہو	رس کو ہنسی کی خوب شورش ہو
لیکن آجواہن اور قند سیاہ	وزن کی دو نو جز کی ایک ہی راہ
ریج دو نو کا ہو سہاگہ خام	سان کوٹ کر پئے انجام
پتلیون میں تمام اُسکے بہر	کدی پٹری کی ایک او پر دہر
اور بنا کر کے ٹاٹ کا کیسہ	سیم کو رکبہ اُسین کر لی سربستہ
تین دن اسطرح رکبہ اسکو بند	تاکہ رس کا نکالی وہ پیوند
صاف یا کر کر تیلو نکا جوف	بہر نمک اور سہاگہ ہو چوف
پرنمک کہاری اور سہاگہ خام	وزن میں ہو ساوی چہ چہ ام
رس کو کہتی ہیں خواص و عام سیا	بہر تصریح میں نے نام لکھا

رس کو بند کر سیکا علاج

ہو تراوشس چ پانوئین کیا ڈر	بلکہ گھوڑی کی حق میں ہی بہتر
----------------------------	------------------------------

نقد اجزی سس کبند  
 شدہ باندھنی سہاگہ  
 بیان پٹری جاری بیان  
 رس را کو قند ز قند سیاہ  
 کہتے ہیں جب پیوند  
 دو پٹری پٹری از ترکیب  
 جب با سب جو راند و  
 قاضی اور داتا کو وقت  
 آب برسد آبدادہ کا نصف  
 زود آرد رس خوب  
 جاری خاف بندند اگر  
 یک نو نہ سہاگہ بیان  
 جواہ آب ثابت و یک  
 روز اس رس را نوشا نند  
 بخوبی رس جاری کر دو

<p>لوں کہا رہی پھر کی اسپر  نکل آلائش اور نہ ہو در بند  بلدی اور چونہ پس کر طیار  تا کہ ہو جائے بند اسکا ڈر</p>	<p>خوب کہل کر ہے نہ جسکا رس  پتلیوں سے ہی وہ ایک تا چند  بند کرنا ہو جب تجھے در کا  جوف میں تیلو نکر اسکو بہر</p>
---	---

### دسویں فصل کمر کی بیماری اور اسکے دو اکی بیان میں

<p>یعنی ہوئی کمر سے وہ معدو  اسی اسکی کمر میں کچھ دھچکا  کچھ پکا دگی میں چاول کو  اور ہونی نہ پائے وہ ہندی  دُم کی دندی پکر کی بیچہ میں ڈال  رہنی دنیا پچھاری کو مربوط  راست آجائی اسکا تا اسکو  جہر جہر لے وہ تا بدن سارا  لچکا جاتا رہے ملے آرام  اور وہی میں فقط اسی پسوا</p>	<p>ضرب کہا کر کی ہو فرس رنجور  یک بیک کہا ہی وہ کہین لچکا  جلد تدریر کر کہ اچھا ہو  ایک لگن بہر کی بیچہ کی اسکی  پہر الٹ کر تو اسکی دُم کا بال  تہام ہاتھوں سے دُم کو تو مضبوط  کہا ہی غوطہ وہ ایک لفظ خوب  پہر تو پابند کہول ہو تو جدا  دل لگا کر کہے اگر یہ کام  یا کہ منگو اکی مغز ریشدی کا</p>
--	--

جبکہ پس کروہ ہو چکی طیار  
 تین دن تک اسطرح سیرت  
 روز چارم جو تجکو خواہش ہو  
 ہو جو آماں یا کہ شوق ای جان  
 یا کہ لی ایک سیر برگ سداب  
 تینون ہوزن دیکھ مین لے  
 پانی اور برگ سوختہ جب ہو  
 ایک باسن مین کہہ لے اسکو اٹھا  
 درد کو اسطرح ہم ہے اکسیر  
 یا غسل سیر بہ لے اور کافور  
 دو نو ایک جا ملا کے کر مخلوط  
 اور کمر پر فرس کے کرتد مین  
 کمال بکری کی ایک کمر پڑال  
 یعنی ہر گوشہ مین لٹا کر ڈور  
 اور گہوڑی کو دہوپ مین لیکر

موضع درد پر تل اسے دلدار  
 درد جائی کمر سے اسکی کل  
 گرم پانی کے ساتھ دہو اسکو  
 دیکھہ مضطر نہو اسے انسان  
 سیر بہر تل کا تیل خالص آب  
 آگ پر دیکھو کو پیر رکھدے  
 تیل باقی رھے اتار اسکو  
 جب ضرورت ہو تب اسکو لگا  
 کچھ کمر کی خچین فقط تد سیر  
 پاؤ بہر تول کر پیر اسے منغرو  
 مثل مرہم وہ تاکہ ہو مربوط  
 کچھ ضرورت نہیں کہ ہو تسخین  
 بانڈہ ایسا کہ وانہوی کہاں  
 بانڈہ نرچی سے اور نہ کر توزو  
 بانڈہ جب تک کہ وہ نہ مضطر

<p>کہاں تازی ہو روز بی تکرار پائے آرام اور ہو معین</p>	<p>جلد پورا کر اسطرح اسے یار ہو کر سے وہ اپنی مستحکم</p>
<p>بادگیرہ کا علاج</p>	
<p>دیکھ کر جس سے آئی تھکاوٹ درد تن سے بہت وہ ایذا پائے جلد تنگو کے تو بنایہ دوا اور بہلانہ چٹانک بے تکرار قد رکافور کی بھی اتنی ہو باندہ دو پوٹلی میں کر ایک جا آنچ پر رکھہ کی اسکو خوب جلا ایک اُس میں رہی اور ایک کھال یون پیاپی تو سینک اسکو د اسکی جلنے سے خوف کچھ بھی نہ پڑی جو ہٹا و یا کہ ہو آرام تیل کا مسگلے تو بیخور</p>	<p>باد سے ہو کر میں گاہ گرفت پیٹ لٹکائی اور پٹیبہ چھکائے خشک ہو جائی پٹیبہ پیٹ اُسکا تیل کروا مسگلے نیم آثار تو تیا بھی مسگلے تولی دو توتیار سچور تو پسوا کر کر اہی میں تیل اور بہلا پہر تو ان پیلو نکو تیل میں ڈال ریزہ سے لیکے جوڑ تک دم کے گرم رہنی سے تیل کے مت ڈر پر فقط ایک دن یہہ کرنا کام اور مجرب ہے ایک نسخہ اور</p>

<p>بعد اُسکے کر اسطرح برکام جوش پانی میں کر نہ جان بسی کہیل تا وہ اچھا ہو اور تو خوش ہو تل مقشر لے سیر بہرائی یار دودھ میں دیکر سب کو پس لیجا جا کہلا صبح دم کہ ہو خورم</p>	<p>سر سیریل ملکر سینک تمام یعنی جو گہارا اور تیل کا تیل پانی پنی کو دی وہی اُسکو اور پینوہ کی جڑ سنگا دو چار سیر بہر شہد دودھ نصف اکا اور بلوا کی شہد ای ہدم</p>
---	--

### مند و کی اماس کا علاج

<p>چکنی مٹی سنگا کے ای دانا اور مرزہ اُسکے فائدہ کا چکہ مند و پر لگا کہ ہے آسان اُس سے ٹٹل کے تو ورم دہود یا کہ آب شینہ سے دہلوا تل ورم پر تو اُسکے ای دہو مند و اُسکا لائے اصلی رنگ کر تو جی سی اُسی نہ ہو بی جی</p>	<p>مند و پر جو ہو ورم پیدا سان پانی میں مند و پر کہہ یا کہ نم کر کر اسبغول ایجان یا کہ سا بن اور گرم پانی لے یا کہ سلسو نکا تیل اُس پر لگا یا کہ دودھ اور نمک کو دیکر جو گر تدریج تو کرے یہ دہنگ صی یہ ترکیب سبکی سب اچھی</p>
---	---

اِس مند و کی ترکیب جانید پڑھو  
وہی دفع کند





<p>زخم دہونی کی اور منے کی ہوگی مرقوم تو نہ ہو دگر</p>	<p>گرم کی زخم سے نکلنے کی نکتہ ہائی عجیب میں تدبیر</p>
<p>گیارہویں فصل جلد شکم اور اس کے تعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ</p>	
<p>دل میں اپنی نگر تو کچھ پس میں اسکو پانی میں کر لے ترا ہی اسکی او پر سی تنگ اسکا لے روزمرہ تو اسکو کرتا جا</p>	<p>موضع تنگ پر اگر ہو ریش سادہ کاغذ کی کر کئی ایک تہہ اسی کاغذ کو ریش پر رکھ دے ہو نہ جب تک کہ ریش وہ جہاں</p>
<p>طبق کا علاج</p>	
<p>اگر جلد اسکی وقت عروج تکیہ روٹی کی جیسی ای شیدا ہو ترقی پذیرے تدبیر مادہ زہر باد کا ہوئے باندھنا اسپہ گرم کر ہتھی بہر تدبیر اسکے ہو مائل واسطی لپکے بنا یہ دوا</p>	<p>تنگ کی نیچے ہو طبق کی سوچ ہو وہ آماس اسطرح پیدا اسکی ہو گر علاج میں تاخیر بڑھ کر سینہ سے ناف تک پہنچے ہو یہ آغاز میں دوا کافی اور جو اس سے نہوی وہ زائل جو دوا زہر باد کی ہے کہلا</p>

گرم کی زخم سے نکلنے کی نکتہ ہائی عجیب میں تدبیر  
گیارہویں فصل جلد شکم اور اس کے تعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ  
موضع تنگ پر اگر ہو ریش سادہ کاغذ کی کر کئی ایک تہہ  
اسی کاغذ کو ریش پر رکھ دے ہو نہ جب تک کہ ریش وہ جہاں  
طبق کا علاج  
تنگ کی نیچے ہو طبق کی سوچ ہو وہ آماس اسطرح پیدا  
اسکی ہو گر علاج میں تاخیر بڑھ کر سینہ سے ناف تک پہنچے  
ہو یہ آغاز میں دوا کافی اور جو اس سے نہوی وہ زائل  
جو دوا زہر باد کی ہے کہلا

بہر تدبیر اسکے ہو مائل واسطی لپکے بنا یہ دوا

لیکے کالی دہتورہ کا پتا  
 شیرہ کالی کو کا جلد نکال  
 جب وہ نم ہو تو پس اسی سلن پر  
 اور آماس پر لگا اُسکو  
 یا بجانین کے نیم کے پتے  
 بہل بہلا تینوں کو اکٹھا کر  
 بعد تخمین پتوں کو لے  
 اور کپڑی سے باندھ اسی مضبوط  
 کر کے دو تین دن اسی بہم  
 بادخانہ طباب کی یہی دوا  
 جب ضرورت ہو کر اسی کو یا

عرق اُسکا پتھر کر ایک جا  
 مائیدہ لکڑی کالی زیری اُل  
 گرم کر لے پھر اُسکو ای دلبر  
 گر خدا چاہی جلد اچھا ہو  
 اور سمبھالو کیتھری سنگولے  
 کچھہ بیچارہ یہی اُسکا دی ابر  
 اسی آماس پر اسی رکھدے  
 کہو لڑنگ وہ تاری مروط  
 کرنا پھر فکرو دوسری اُسدم  
 یہی دیکھی کتاب میں ہر جا  
 اور نہ ہو دوسرا دوا درکا

بلا تفریق اقسام آماس کا علاج

اور جو آماس اسطرح پر ہو  
 سخی کہا را اور سرسرون لوٹا کہا  
 اہنیہ ہلدی یہی اُسکے ساتھ لگا

جسکی علت نہ کوئی مظہر ہو  
 اور جو اکہا رسیندہ پیل پار  
 لیکی ہمو زن سب کو کر ایکیجا

اور جیکلہ دم وضع آماس  
 خندان سخت بر آید کہ اس  
 روزان سنگینی معلوم شود و پھر  
 کہ از آن پتھر کردہ بر سرش آید  
 و جلوا دماغ کند تر کی پتھار  
 آرد و ماش کیبان کندہ خورد  
 مقدار آماس نیز در وصف  
 لطیف بحث کند بعد از آن  
 برداشتہ طوطی خام گرم کردہ  
 مع کچھ از شیر سائبندہ  
 در شیشہ بندہ بر آن پاشندہ  
 زمان ابلائی آماس در  
 حکم بندند و ابلائی آن پو  
 اندبار زند بعد از ششہ  
 و انانید یعنی کچھ شود و  
 و انانید روز روز از ششہ  
 پتھری خاند و انانید از تمام روز  
 کند و دوا انانید کچھ بار  
 است آماس کند با کچھ  
 خواهد مع مبرہہ پیل  
 نقد پیل با و

آماس جلد و زرد  
 ۱۲ فقط  
 کا دایا بندہ  
 دین ضار کند  
 دین غم  
 کا دایا بندہ  
 دین غم

میں پانی میں اس طرح باریک  
لیپ کر اسکا اور بنا ہوا  
سیندھ ابوا میں اور لی پتہ  
پوری لی ایک خوراک ہونے  
تین دن اس طرح کہلا یا کر  
ہوئی فضل خدا جو شامل حال

لیپ کر فی من تاکہ اتری ہیکہ  
چاشنی دی دو اکی صبح و مسا  
کبوسچ اور چرانہ چیتا  
اور سلسو نکلی تیل میں کر طمن  
اور نہ ہو اسکے حال سے مضطر  
پائی صحت تیرا فرس فی الحال

ایسی بخور بنان کر دینا ۱۵۰

بارہویں فصل آلت اور خصیہ کی بیماری اور اسکی علاج کا بیان

ہو ورم خصیہ میں اگر امی مرد  
لاکی آیلوت اور کچھ زہیرا  
خوب سا اسکو کوٹ کر چپا  
مثل مرہم بنا کر اسے دلدا  
یا کہ چھلی منگا اسی کر جوش  
ربح جب پانی کار ہی باقی  
پہلی ایک تین دن اسی پلوا  
یا کہ لی دار چینی قد سیاہ

خلط بادی ہی ہوئی نرم و سرد  
اور جو آگبار سا تہری ایک جا  
گہی ہی اسپین ملا دی کہنا ہاں  
دفعہ دفعہ ضما د کر دس بار  
دیکر دو سیر آب ای ذہبوش  
نال میں اسکو بہہ پلا ساقی  
عاید حال تاکہ ہوئے شفا  
دو نو خیر کے صی وزن کی اکراہ

<p>لیپ خصیہ پر اس کے کریم      ہو ورم سختگی کے ساتھ یکجا      پیل اور سوٹہ گہری منگوا      ساتری پھی پڑی ہو پھین      مومین اسکو ملائی خوش      نال میں بہرے کے تو پلا کسر      تازہ تازہ توئل دی خصیہ پر      تا ورم کا رہی نہ باقی نام</p>	<p>اسکو مخلوط کر پراسے ہدم      صی ہی خلط بلغمی کا نشان      ورم بلغمی کی ہے یہہ دوا      ہو جو اکہا رہی مگر اسین      کوٹ اور چہان مساوی تو      سیر بہری نہوئے می کتر      یا کہ منگو اکی گائے کا گوہر      تین دن تک مل سیدھی و شام</p>
--	--

### گرمی دانہ کا علاج

<p>چرب روغن سی کر اسی تو زود      یا کہ گہری کر لے مگانی الحال      کر دی اسکا ضا دے تکرار</p>	<p>جسکی خصیہ پہ ہوئین دانہ نمود      چیل کر لاد رخت نیب کی چہا      میں بار یک خوب اسی ای یار</p>
--	---

### خصیہ مخنی کر قائم ہونیکا علاج

<p>کینچی تین فرس کے خصیہ کو      یا کہ دونو ہون گاہ لاسعلوم</p>	<p>خون و بلغم چھہ دونو یکجا ہو      ایک جانب کا جہرہ ہو معدوم</p>
---	---

چتی بٹیا کرے باو ستادی  
 ہو جو اسکے علاج میں تاخیر  
 پر سمجھ لے یہہ اسکی تشکیلات  
 ہو وی اصلی کا اسطرح غالب  
 دوخت کا ہونشان دیکھنے کا  
 زور ماری ہنرا گہ قابل  
 اور مرض سی یہہ ہنشان ظہر  
 دوخت کا یہی نشان اسپر ہو  
 کر تو اسکی دو ابجو شمالی  
 فصد زانو کی اسکی پہلے لے  
 کر دی خصیہ کو چرب رہے تھوچتے  
 اور نمک اسین دی اور اسکا کلا  
 کہول ہانڈی کا مونہہ ہیا رہے  
 کر یہہ ترکیب روز صبح دس  
 نو درم سے نہ ایلو اتھوڑا

اسطرح کی بنائے آزادی  
 آخر آخر وہ ہوئے لنگ پذیر  
 صحری مرض یا زہد و پیدائش  
 نہ چپ و راست ہو نہ ہو جا  
 صاف و شفاف ہوئی ہضیہ سا  
 ہوئی اسکا علاج لا حاصل  
 خالی ہو ایک پری ہو دوسری  
 کہ طرف اس سے صاف اظہر ہو  
 گر مرض سے ہو اہی وہ خالی  
 قرب خصیہ کرگ میں نشتر دے  
 گائی کا بول اور روغن لے  
 آگ پر رکھ کر اسکو جوش کہلا  
 آتری وہ جہڑنا کہ اوپر سے  
 اور منگا کر کہلا یہہ اسکو دوا  
 ہینگ پیل تو اسپہ اور رٹہ

<p>وزن میں ہینگ نہ درم کھل  اور آہس کا ایک جو یکا شمار  کوٹ اور چھان لے بہت کجا  پانی دینا جو چاہ کا بہتر  کر تو آہس کو چھیل کر ملاحظہ  اور دو اکڑ میں پھیسیا کجا  اور سواری نہ لے دو اکڑ بعد</p>	<p>جزو اور کل کا راج ہو پھیل  ہو جو اکھار نو درم ای یار  نو درم تیل اُسین ہو تیل کا  ایک ہفتہ کھلا دی قیمت کر  ہینگ بریان دو این جو مڑو  آب و دانہ کی ہو خیر داری  دانہ اُسکو نہ دی دو اکڑ بعد</p>
---	--

### آلت کی بیماری کا علاج

<p>گرمی کی خلط سی و ام تھوڑا  ہوئی خارش سے مضر ناکام  کیرے پیر جا میں اُسین بے تاخیر  پر رگ اندرون زانو ہو  لیپ خرم کے نیم کی کر دیے  تاکہ اچھا ہو جلد بے اجمال  مھی بہت شہور نسخہ بے تکرار</p>	<p>ہوئی آلت میں گھوڑی کپڑا  دانہ دینے اُسین ہو میں تمام  ہو نہ عجلت سے اسکی گردبیر  قصہ لینا مفید ہو اُسکو  سرد پانی چھڑک قضیب پلے  نیم کو جو شش کر اسی دہنوال  کھی کو یاد ہو کی بکصد و یکبار</p>
---	---

<p>بلس سیکو لگا کہ ہو مسرور</p>	<p>کتبہ سپر یا ملا کی کچھ کا فور</p>
<p>تیرہویں فصل دم اور اس کے تعلقات کا آزار اور اس کے علاج کی تدبیر</p>	
<p>خون فاسد کا جمع ہونا جان  بہو سیونکا اڑی بہر اس سے دو  کرم کہا جا میں پوست کی تدویر  باد ضرر سے جس طرح ہتے  ہو جو بوسیدہ چرم ہونے میں عیان  لیسر دم کی اس کے پہلے قصد  نرم ہاتھوں سے مانہ پہونچ ضرب  پاؤ بہر اور نیم کا پنا  تین دن تو فرسوس لے کھلواد  جب دستور اسہ روز نما  دیکھ آگے نہ اس جگہ کر فکر</p>	<p>خارش دم کا ابسیا جان  چھوٹی چھوٹی ہون دم میں نہ ہون  ہو جو اس کے علاج میں تاخیر  یکسک بال ہون گرین دم سے  بڈیان جب قدر میں دم میں نہ ہون  یہی بہتر ہی دل سے کر کے قصد  دم کو سلسلو کی تیل سے کر جب  اور منگو اکی سیر بہر خرما  کوٹ دو نو کو ایک دل کرے  پانچ روز غن بنا کر غارش کا  چودہویں فصل میں ہی اسکا ذکر</p>
<p>چودہویں فصل غارش دہنگی گن بدی برسانی کچم کی علاج کی بیان میں</p>	
<p>ہوئی بادی سے اس طرح کا کچ</p>	<p>نصف ن ہو جو ہو گھوٹا کچ</p>



<p>کہنچو خمیازہ دہمدم دم      کاہ و دانہ سی ہونہ وہ شاکر      اور ایلوت دو نو سا تہنگا      کرنا دو نو کو ایک میں کجا      خوب مالش کر اُسکی ای ذیہوش      ہونہ مجوس یہی ہی ہو مچوظ      سیر بہر دودہ پاؤ بہر پیل      اور بلا دی فرس کو بہر کرنال      صیدم گر پلا تو بائے امانا</p>	<p>ہو بتدیج خشک آدہا تن      رھی بہوش غافل و کابل      سیر بہر تیل کا تیل بہر دوا      لینا ایلوت تیل کا آدہا      آگ پر پیر چڑھا دی دیکر چوش      رکھنا اُسکو ہو اسی تو محفوظ      صی کہلانی کے واسطی اکمل      یعنی پیل کو پس دودہ پین      متصل تین دن اُسی اچان</p>
---	---

### گج چرم کا علاج

<p>ہوئی خشنڈگی یہی کیسرخوت      گندہ بی آب سر بسر کھرا      تاکہ فضل خدا سے ہو چھا      بیج بھی ہو آہن تیل تل کا بھی      دو نو مخلوط کا بیج میں کر دے</p>	<p>گندگی لائی جب کہ تن کا پوت      یعنی ہو جائی جلد کا چمرا      اسطرح پر علاج کر اسکا      کاسنی پہلا کا بیج کشمیری      کاسنی پہلا اور بیج کو لے</p>
--	--

پہر اُسور کہہ پتال جستر میں اور ملا تیل کے تیل میں اُسکو اصل پر چاہی کہ پائے قرا	کھینچ لے تیل ایک منتر میں مُل اُسکو نہ جب تک اچھا ہو اُسمن باقی رہے نہ پہر آزار
--	---

### پتی کا علاج

اچھلی پتی فرس کے گرتن پر لی منگا اُسکو اور گڑھتھوا یا منگا کر چٹانک مچ سیاہ دو نو بار یک پس کر باہم روز کرنا تو اسطرح طبار	کچھلی ایک سانپ کی دلبر کر کے مخلوط اُس فرس کو کہلا اور گرو اسقدر ہمراہ تین دن تک کہلا کر جو غسیم اور کہلانا اُسے اسی مقدار
--	--

### خارش اور ریل کا علاج

گر فرس کی بدن میں خارش ہو آب یا قلعہ شبینہ کا یا کہ باروت کچھ دہی میں گہول یا کہ سا بن منگا بقدر ضرور کوٹ دو نو کو پہلے کر مخلوط	باسی پانی سے خوب اُسکو دھو لیکر دہلوا دی اُسکو سرتا پا بی تکلف تل اور نہ کچھ تو بول اُسکی چوتھائی کر نمک محمور پہر کسی پارچہ میں کر مربوط
--	---

سخن خارش میں کھینچ لے تیل ایک منتر میں  
مُل اُسکو نہ جب تک اچھا ہو  
اُسمن باقی رہے نہ پہر آزار  
اچھلی پتی فرس کے گرتن پر  
لی منگا اُسکو اور گڑھتھوا  
یا منگا کر چٹانک مچ سیاہ  
دو نو بار یک پس کر باہم  
روز کرنا تو اسطرح طبار  
کچھلی ایک سانپ کی دلبر  
کر کے مخلوط اُس فرس کو کہلا  
اور گرو اسقدر ہمراہ  
تین دن تک کہلا کر جو غسیم  
اور کہلانا اُسے اسی مقدار  
گر فرس کی بدن میں خارش ہو  
آب یا قلعہ شبینہ کا  
یا کہ باروت کچھ دہی میں گہول  
یا کہ سا بن منگا بقدر ضرور  
کوٹ دو نو کو پہلے کر مخلوط  
باسی پانی سے خوب اُسکو دھو  
لیکر دہلوا دی اُسکو سرتا پا  
بی تکلف تل اور نہ کچھ تو بول  
اُسکی چوتھائی کر نمک محمور  
پہر کسی پارچہ میں کر مربوط

بوٹلی باندہ اسکی اسے اکل  
 پانی دیدیکر غسل اُسکو دے  
 یا کہ تازی سنگالے دشمن  
 سرسری تا قدم برابر مل  
 خشک جتک نہو بدن کی دوا  
 آدمی کر لئی بھی ہے اکثر  
 اسکو مٹی بھی آزما یا ہے  
 اور فقط چل جو ہو تو بید بخیر  
 اور سنگو اکی دوغ ترش ای یا  
 چل کی موضع پر اُس دہی کو مل  
 روز سیوم سنگا کی مٹی زرد  
 آب خالص کی ساتھ اُسکو دہو  
 کہ ملا کر دہی مین کچھ کھاری  
 تین دن مین مرض وہ یون کم ہو  
 پاؤ بہر تیل نیل پیر بہر

اور اسی سی بدن کو اُسکو مل  
 مل اسی بوٹلی کو اوپر سے  
 پر نہ تازی کو ہونی پنیافند  
 کر دو وقتہ اسی طرح سے عمل  
 باندہ گھوڑیکو آفتاب مین لا  
 لاکہ تدریر کی یہی سے تدریر  
 نفع اس سے بہت اُہا یا ہے  
 کر کر باریک اُسکو بے تقریر  
 اپنی ماتھو نشی تو ملا یک بار  
 تین دن مین وہ تاکہ ہو اکل  
 مل بدن پر فرس کے بہو بید  
 روز چارم فقط یہ حکمت ہو  
 دہو دی اُسکا بدن بعیاری  
 جہر سی جسی دفع شبنم ہو  
 تیل گڑواہو لیکن ای دلبر

<p>اور بدن پر تمام اُسکے نل چکنی مٹی لگا کے پانی سے اور سر مابین گرم ای بیدرد ھی بہ نسخہ عجیب پر دستور</p>	<p>اُسی روغن میں تیل کو کر حل بعد یکپاس پہراُسی دھو دے فصل گر مابین ہوئی پانی سرد خارش اور چل ہون و نو آہی دو</p>
<h3>اگن باد کا علاج</h3>	
<p>ابتر کاھی اُسکے وہ سامان تن ہی اپنی رہے فرس معدو جا بجا اُسکا بال اور چڑا جسطح سوختہ ہو آتش کا قصدا تہونکی اُسکی ہوئی مفید کر لی بیطار جس طرح تعلیم چاول اُسمین پکا کے کر ٹہندا تینون ہمو زن نیم نیم آثار مثل رتب فرس کو کہلوادے ھی مجرب سندھی اسکو لکھا</p>	<p>ہو اگن باد جس فرس کی عیان ہو اگن باد کا یہی دستور ہو کی بوسیدہ ساری تن ہی جدا شکل معیوب وہ کرے پیدا خون فاسدی ہو مرض یہہ پدید بعد اُسکے علاج کی تنظیم یعنی منگوا کے تیم کا پتا اور وہی ہی منگا کی کر طیار سب کو مخلوط ایک جگہ کرے بیس دن تک اسی طرح ہی کہلا</p>

<p>تیل سلسون کا اور ساہن لے دو دو آٹا روزن میں پورا چرب کر لے تمام تر اُسکو اور مخلوط کر لے کھجے سے ایک باسن میں رکھہ اٹھا ای یا جو کی آئی میں ملکی کہلو ادے نیم آٹا رکھی مگر بے آب کر کی بار یک سبکو بادستور ایک دل جب ملک نہ ہو دلیر تاکہ ہو درد کا بہہ اسکے دوا نرم ہاتھنسی دہو وی موقع درد</p>	<p>یا کہ بنوا کے چار روغن دے گامی کا گھی لے اور چرب مٹکا روغن اور چرب تیل ای خوشخو تھوڑا تھوڑا پھر اُس میں ساہن دے جب کہ ملکر وہ ہو چکے طیار پاؤ پھر لیکے روز اُس میں سے اور نکال پھر مٹکا لی تو سیاہ کتھہ پٹریا اور تول اور کا نو گھٹی سمراہ پھر اُس میں غسل کر ریش پر ہر جگہ کر اُسکی طلا تیسری دن لگا کے مٹی زرد</p>
--	---

### جھنک باد کا علاج

<p>دست و پاکی ہو جس سے بربادی پاؤں پر پٹیک کی بی غش و غل پاؤں گہتا جل قدم بقدم</p>	<p>صو جھنک باد ایک مرض بادی پاؤں گہتا کر چلے فوس منزل یا کہ انداز اُسکا ہو ہمد</p>
--	--

<p>میں بناؤں سو کر دو اطیار      اور دو دام اسپین پارہ سے      تاکہ نگر ہر ایک ایک دل ہو      کیا عجب ہی کہ ہوئی فضل خدا      تا اثر سی ہو اُس کے بر خوردا      روز مرہ کہلانا ای خوش خو      اسی ترکیب سے بنا کر دے      کر کر بربان اسی پئے انجام      ملک سستو میں اُسکو دلواد کے      کیون نہو اُس فوس کو پھرا رام</p>	<p>جب علاج اُسکا ہو تجھ درکار      یعنی دو دام تول تہن لے      دو نو مخلوط کر کے کوٹ اُسکو      میں دن اسطرح بنا کے کہلا      صبح دم اُسکو پہر کہلا ای پار      کچھ جھیلا ملا کے باستو      یا کہ تو ہندی پارہ پیل لے      یا کہ منگو الی ہنگ روز ایک دم      صبح دم پہلی تو خسا رہی کے      پائی کیس دن جو ایک ایک دام</p>
--	---

### سرن باد کا علاج

<p>وہ سرن باد کا مزہ چکھے      اُسکی آتی نہیں دو کچھ کام      جب تک کہنگی نہ ہو اُسکو      کام آتی نہیں اُسے تدبیر</p>	<p>بڑہ کی ایک پانوں جو فوس کے      ہو مزہ کی جا پر اُسکا تمام      ایک فقط دروغ سے وہ اچھا ہو      کہنہ ہونیکے بعد بے تقریر</p>
--	---

برسانی کا علاج

بسکہ برساتی ہے مرض مشہور  
 جو اگن باد کا علاج ہوا  
 تجربہ کا علاج ہے لینا  
 یا کہ بلدی منگالی اور گھونچ  
 بوک ہمو زن کرنے کچھ تو شک  
 حکم رکھا ہی یہ سفوف امی پار  
 یا کہ خالص منگالی روغن سپ  
 خشک چونہ منگاسفوف بنا  
 خاک چونہ کی پہر چہرک اسپر  
 یا مجربھی ایک اور دوا  
 صی مجرب نہ کہ کچھ اسپر شک  
 زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا  
 آہنی ظرف میں ہو روغن جو  
 کرے دو نو جلا کے خاستر

اسکی تصریح کچھ نہیں ہے ضرور  
 اسکی خاطر ہی ہے مفید لکھا  
 ایک جلد تک اسے دینا  
 اور منگوالی کچھ پورانی گج  
 زخم پر بار بار اس کے چہرک  
 اسکی تاثیر میں نہیں تکرار  
 مل اسی زخم پر بائیں ترکیب  
 زخم پر اس کے پہلی تیل لگا  
 تا بتدریج ہوسے دو رضر  
 کر کے طیار تو اسی کو لگا  
 پاؤ بہرلی بہلا نوہ ای زیرک  
 تیل تل کا بھی سپر بہر دور  
 اور گرگٹ بہلا نوہ ای ذہین  
 ایک کپڑی میں چنانی دگر

اسکی تصریح کچھ نہیں ہے ضرور  
 اسکی خاطر ہی ہے مفید لکھا  
 ایک جلد تک اسے دینا  
 اور منگوالی کچھ پورانی گج  
 زخم پر بار بار اس کے چہرک  
 اسکی تاثیر میں نہیں تکرار  
 مل اسی زخم پر بائیں ترکیب  
 زخم پر اس کے پہلی تیل لگا  
 تا بتدریج ہوسے دو رضر  
 کر کے طیار تو اسی کو لگا  
 پاؤ بہرلی بہلا نوہ ای زیرک  
 تیل تل کا بھی سپر بہر دور  
 اور گرگٹ بہلا نوہ ای ذہین  
 ایک کپڑی میں چنانی دگر

پھر اسی احتیاط سے رکھ لی  
 اور اُسکی سوا یہ ہے تہ تبر  
 لحم خنزیر یا پوہرے تول  
 کوٹ کر دو نو ایک جگہ کر لے  
 سہل و آسان ہی ایک ر علاج  
 یعنی سگرین ماکیان منگوا  
 یا کہ گرگٹ پکڑ منگا دو چار  
 سوختہ کر کے تیل میں دلبند  
 ہو اگر زخم پر طلا اسکا  
 یا کہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا  
 رہی پانی سے ٹاٹ دایم تر

نسخہ برقی قیصر زہ  
 باہرہ شکر سودہ تول  
 دوسرے پاجاک کر دہ انداز  
 پکند پارہ دو نو نو اور وہ  
 یک تولہ دو گوشک است  
 یک تولہ دو گوشک است  
 دار پیکر گرشک است  
 چھانچ بند و حق چارگی  
 فصل گوشک سب سترنگ  
 فی الفور آرمہ باہرہ  
 انشاء اللہ تعالیٰ  
 ۱۷

ریش پر اُسکے تو طلا کر دیے  
 لکھتی مین آزمو دہ ہے تہ تبر  
 اور تہہا کہ چٹانک منگوا مول  
 تین حصہ کر اور فرس کو دے  
 لائی نفرت اگرچہ اُس ہی مزاج  
 کر پتیا پیروئے زخم طلا  
 کہنہ و ہم کلان وقامت دا  
 کر لے مسحوق سر سبر یکچند  
 پہر نہ درکار دوسری ہو دو  
 ریش پر لیکے باندہ او پر ہگا  
 گولیان زہر کی کہلا بیدر

فصل نیدرہوین بوغہ اور قیصر زہ کے علاج کی بیان مین

ماری گر چاندنی کوئی گھوڑا  
 جو قیصر زہ ہی ایک طوفان  
 ہوشیج تمام سرتا پا

جانکا اُسکی رحمتی کوڑا  
 آنکھیں دو نو ہون نقیب بجان  
 اور بی حس ہو جسم تختہ سا



آب و دانہ سو اسکو نفرت ہو  
 یہی ہی ایک باد کا ہی قسم ایجان  
 مونہہ کھلا جب تلک ہی اسکا  
 نوجوان ایک مرغ کو مذبح  
 دو نو پانون اور پز فقط کردو  
 کوٹ ماون میں اسکو جیسا ہے  
 پاؤ آنا مرغ کا لی لے  
 اور خالص شراب لی اسکو  
 دی جیلہ ہی اس میں قد ضرور  
 ہو چکا اسطرح وہ جب طیار  
 پانی دینا تو گرم ایک ہی دم  
 یا سکا ایک چھٹکی اسے یار  
 کوٹ ماون میں اور ملا اسکو  
 پینہ کہنے لیکے دانشمند  
 گوشت گہڈ کا یا گلہری کا

مونہہ ملائی میں اسکو دقت ہو  
 دم میں کرتا ہی کچھ کا کچھ ساہنا  
 نفع بخشتی دو ابو چاہی خدا  
 رکھہ مسلم اسے نکر مجروح  
 پیر اسی جوش کر بقدر ضرور  
 علت اس میں ہے یا مصفا ہی  
 کر کی یازیک اسکو اس میں دے  
 تول میں پوری سیر بہر شیدا  
 کر مر کب تو سبکو با دستو  
 پھر کھلائی میں اس کے کیا نکرا  
 دینا ہرگز نہ سردای ہدم  
 کاٹ کر ما نہہ پانون دم اکبا  
 تہوڑی آئی میں اور کھلا اسکو  
 کر ہی کا نو نکا بوف اسکی بند  
 ہی مقرر سفید اسکو اکبا

اور اسکی کہلانی کی ترکیب  
 کچھ نہ دینا اسی دو کے سوا  
 باندھنا اُس جگہ اُس سے لیکر  
 بند ہو جائی جب کہ مونہہ اٹکا  
 حیض کی کدیان سنگا دین پانچ  
 قید پانی کی کیا لکھوں اسی یار  
 بس کفایتھی اسقدر پانی  
 جب کہ مقدار سی رہی باقی  
 کدیان کر کے سب ہوا افسردہ  
 ناک سی اسکی وہ بلا پانی  
 یا کہ دو سیر گوشت بکری کا  
 جب کہ دو سیر اسکی ہو مقدار  
 کوٹ بار یک دو نو کر ایکجا  
 کر کے ایک حصہ روز جوش ایلچان  
 یا کہ تل کا تیل تو در ہسم

صحر ہی جسطح سی کی تاویب  
 پانی وہ پوری بیس دن فاقہ  
 کر سکی جس جگہ ہوا نہ گذر  
 صحر تر د کی اُسمین بیشک جا  
 رکھہ اسی دیکدان میں ور کرانچ  
 تیری دانامی اُسمین ہے دکان  
 کینچر اسکا اثر تاسانے  
 ایک چارم اُتار ای ساتی  
 تال میں بہرے آب تفس خوردہ  
 دفعہ دفعہ نہو پریشانی  
 ہو جو بکری سیاہ سرتا پا  
 ہینگ بھی پاؤ بہر شنگا اسی یار  
 سات حصہ کرانے اسی دانا  
 پانی اُسکا بلا ہے دران  
 چربی بزیسی سیر بہر ہدم

<p>تول میں پورا پاؤں پہرا ہی آید  فرق کرنا نہ کار دانی میں  اور یہی لوٹ پھیر کرنے سے  نوز روم تیل اسپین اور طلا  کر لی مخلوط اور فرس کو کہلا  ہوئی دنبال چشمہ یا صیغہ  یا کہ ہو آخر اللہ اے</p>	<p>ہوئی روغن ستور بنی تکرار  جوش ان سبکو کر کے پانی میں  اُسی پانی کو یا ر اُسکو بنا  یا تک سنگ ایک چھانک منگ  پاؤں پہر تازہ خون بگری کا  فصدی ہی ہے مفید بیکنہ  یا فقط دو نو پائین کر دی طے</p>
---	--

### بوغمہ کا علاج

<p>زندگی میں ہو اُسے دشواری  ہوئی غرق عرق و ہستریا  نام لیتی نہیں میں سو داگر  کام آتی نہیں دعا اسکو  کاشکے یہہ دو اکرے تاثیر  اور مٹی میں کر جو افر دے  راکہہ مٹی میں کرنے کچھ بھی فرق</p>	<p>جب پسینہ فرس کے ہو جارتا  ہو پسینہ ہی ایک روان دریا  بوغمہ ہے ولی بخوف و خطر  جذب کرتی نہیں دوا اسکو  غیر ازین اور کچھ نہیں تدبیر  یعنی راکہہ آوین کی سنگا جلدی  ہو نہ جب تک کہ خشک اسکا عرق</p>
---	---

<p>نہ تردد کر اور ہونو خورد          ٹیک دو نو ہون کان کے اندر          ایک ٹیک بہر سنگا کے اسمین دل          سیر چرلی شراب تی مکرار          ہو سکے جس طرح فرس کو پلا          رحم کر دی وہ صغیر ز رحیم          دیکھ دانہ وہ گوہر دیوانہ</p>	<p>ملتی مٹی ہو کر سینا بند          یا کہ دو گل دی اسکی تارک پر          یا کہ تاج آدہ پاؤ اور ہر تال          اور عاقرقہ چٹانک ای بار          میں سبکو شراب میں کچا          تمیاجبھی اگر خدای کریم          ایک پلہ نہ اسکو دی دانہ</p>
<p>سولھویں فصل صرح دیوانگی سولہندی قی خون وغیرہ کی علاجی سپانین</p>	
<p>موت کا سامنا ہمیں صحتی حسب          لوتی پٹیکے کری فرس بجان          بلی لوتن ٹمگای کے کر یہ ہنگ          ناس دی اسکی اوزرہ اسمین چک          تولہ دشن و دہ گایا منکوا          اور اسکی عطلوس کر ایجان          عرق لیمون کا بھی ہترہ چند</p>	<p>صحتی مقرر صرح مرض ایک صعب          اسکی اچھانکلی ہی صحتی شان          جیکہ ریگھی فرس کا تولہ رنگ          ترکی سایہ میں خشک اسکو بوک          سوٹھہ لوبان تولہ تولہ لا          دودہ میں پس سوٹھہ اور لوبان          تلک یا تیل لیکے داسٹمند</p>

یہ دوا موصفہ  
 درجہ چھ ماہ چل کر ہون  
 باسپینٹ نہ صرح دوسرے  
 نیکو کر دے کہ یہ نیکو  
 کردہ اندر برتس سوزا ہون  
 زود آن باسپینٹ  
 دیکھا ہون مکن کر دے  
 کہ یہ نیکو دے ہون  
 صرح ہترہ چند

یہ دوا  
 دوسرے نیکو نامی ایک ایک  
 ہون

<p>اور دی اُسکی ناس بادستور      کای اور سونہہ برگ نیم ایکجا      بیخ خنظل سنگا کر اسپین کے      کر کر جو کو ب جوش دی اُسکو      جب چہارم رہی تب سکو تانا      شام ہوتی اُسے بلانی الحال      تا مرض اُسکا وہ فنا کر دے      ہو گلگی من ویا بزیر دو گوش      اور اُسکی سبب نہو گہا ایل</p>	<p>دو نو مخلوط کر بقدر ضرور      اور پلانیک واسطی سنگوا      اور کثیر آچر ایتہ بھی لے      وزن میں ہو ہر ایک تولہ دو      پانی اسپین فقط ہو دو آنا      جہاں کپڑی میں اور آبنے لال      چار دن اسطرح بنا کر دے      اور غدا جو ہوئی ای ذیہوش      داغ دی اُسکو تاکہ ہوزائل</p>
--	--

اور اسپین پودا کا کو  
 کایام در اسپین  
 در مال ادا  
 تا صفت روز اسپین  
 بنی متن  
 شمشاد  
 در کلا  
 در بارندہ  
 دفع خرابی

### دیوانگی کا علاج

<p>دست و پا اپنا یا کہ سینہ و لب      یہ بنا کر کہلا تو اُسکو علاج      اور آجوا میں ای عظیم      بیخ سیلہ کی لے نہ کر و سواں      پاؤ پیر پورا تول سے دلبند</p>	<p>خود بخود کالی گر کوئی مرکب      آئی دیوانگی میں اُسکا مزاج      انگوزہ سیر و بیخ بادنجان      اور نمک سیندھ اور تخم پلاس      ہو ہر ایک نو درم یہ اور کلقتند</p>
--	---

کوٹ اور چہان سب دو اوایا	ہوئی اسیں دی ہی نیم آنار
تین دن تک کہلا کہ ہو سیم	کر کر محلو ط بکد گر با جسم

### سوکنڈی کا علاج

خود بخود ہوئی گرفتس لاغر	فریبی کا اثر نہ ہوتی پر
آنکھ پہی مائل سفیدی ہو	رہی دایم غنودگی اُسکو
دینا جلاب اُسکو ہونے ضرور	ہو صفائی سے معدہ کی مسرور
زر و چوب اور سون کھینے	اور سوا اسکے لوٹا سچھے لے
لی ہر ایک چار تولہ تول اُسکو	تین تولہ بلا سس پا پڑہ ہو
کوٹ باریک شہد لیکر سان	تین گولی فقط بنا اسے جان
کر کے موقوف اتب ای دلبر	ایک گولی کہلا دے وقت سحر
بعد ساعت کر اُسکو ای ذی ضرر	ایکد و بار دیدے پانی گرم
دست آئی میں ہو اگر تاخیر	صبح دم گولی دوسری ای پیر
اُسکو جا کر کہلا کر اعلا س	تا کہ آجا میں دست بڑی سو اہا
اور جو آجا میں کاش دست ایزا	سر د پانی میں سو تہہ ای استا
کوٹ کر گولی باندہ ہسم خدا	ایک لیو کے اور کہلا ایک بار

اور ہووی نہ وہ فوس دل خست	تا کہ ہو جای بند اسکا دست
---------------------------	---------------------------

مونہ ہی خون بند کر نیکا علاج

خون زائد ہو یا کہ ہو تھوڑا	خون کرتا ہونے اگر کھوڑا
چھال جامن کے لے لنگھا دانا	صحر مجرب علاج ایک اسکا
ہو چکی جب کہ اسطرح وہ ٹھیک	خشک سایہ میں کر کے کر باریک
ایک کف دست اسکو آمین دے	تین ہفتہ کی تو سفیدی لے
تا کہ ہو جا سحر دور اسکی بلا	ایک غلولہ بنا کے اسکو کھلا
ایک ہفتہ تک اُسے دینا	روز طیار اسکو کر لینا
ایک دو ہفتہ برابر اسکو بنا	ہو ضرورت اگر تو اور کھلا
اور کھلا ناخضر خوشتر ہے	جس دم اسکو دینا بہتر ہے

ناک سی خون بند کر نیکا علاج

بند کر نیکی اس کے ہی بہہ راہ	خون گری ناک سی اگر ناگاہ
سوختہ کر بنا عطوس ایک بار	شاخ آہو و گاؤ بیش ای بار
ناک میں اس کے پہونک ہو جا دو	ز کہہ نلی میں اُسے بقدر ضرور
آئی گرد ملین تیرے کر اسکو	یاد دہی ایک اور ای خوشخو

خون بند کر نیکا علاج  
 بیلہ بیلہ  
 آہو و گاؤ بیش ای بار  
 از داندہ دہی لڑی لطف  
 لطف دیندہ لڑی لطف  
 زشت نڈ تانی گردن خون بند  
 شود دہی لڑی لطف

بند کر نیکی اس کے ہی بہہ راہ  
 سوختہ کر بنا عطوس ایک بار  
 ناک میں اس کے پہونک ہو جا دو  
 آئی گرد ملین تیرے کر اسکو

<p>اُسکی ہوزن نیل مل کا دے          پہونک دی اُسکی ناک کے اند          پر سر سرے اسمین نفع عجیب          فصد اطراف سینہ ہو بہتر</p>	<p>چہہ درم پول آدمی کالے          دو نوکر آتش اور نلی میں بہر          بی تکلف ہی محض یچہ ترکیب          گائی کا سکہ سر پہ مل اکثر</p>
---	--

### ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

<p>یعنی کہانی سے اُسکو نکبت ہو          گہاس اُٹھائے مگر چبانے کے          یا زبان کی ہی خشکی سے مضطر          دیکھو بی اُسکو اور کر درمان          بوک باریک شہد اسمین ڈال          ایک گولی کہلا بوقتِ بخار          خشکی و ترشی تاکہ زایل ہو          باب سومین کی ہی جو تادیب</p>	<p>کاہ و دانہ سے جو کونفرت ہو          کری خواہش مگر وہ کہانہ کے          دانت اُسکی میں ترش یا انچھر          مونہہ سے باہر نکال اُسکی زبان          چہل منگو اکثر کی تو چہال          گولیان باندہ لیمو کے مقداً          چار دن متصل کہلا اُسکو          اور جو انچھر ہو کر وہی ترکیب</p>
---	--

ششویں فصل گڑ گڑھی اقام اور اُسکے علاج کا بیان

قسم میں سات گڑ گڑھے کے یار  
 اُسکی تفصیل کا ہی بیان سے شمار



<p>اور علامات کی بت اون اہ          خط کر نہیں پائی کیون نہ دعا          کہ بخط پائی ہو جو دانش کار          اسپ ادراک کو کر می تازان          اُسکی آثار کی فقط تحسیر          حیرت گر اُسکے بول کا توڑا          لائی باہر کہی کہے اندر          لال مرج اُسکی نایزہ میں ڈال          تا نکلنی میں ہونہ کچھ دقت          اُسکی رکبہ نایزہ میں ای دانا          فرج میں اُسکے ایک تاشہ ڈال          فرج میں اُسکے ڈال تو جلدی          کرتے ہیں ممتحن اُسے اکثر          تیل خالص نہو کچھ اُس میں میل          اُسکی کا فون میں ڈال دی ایک بار</p>	<p>اُسکی اسباب سی کروں آگاہ          قسم صین مختلف دو اہی جدا          صرف دانش اسی میں ہی درکا          ہونہ تحریر پر فقط نازان          قسم اول کی یہاں سب تقریر          وہ جو نناھی و سب دم گھوڑا          اپنی آلت کو مضطرب ہو کر          پائی تو اس طرح جب اُسکا حال          بستہ کرتا روسی یا فطرت          یا فلیہ بنلکے شورہ کا          اور جو مادہ کا پائی تو یہ حال          چاہیامو نہہ سی تیر کے پتے          یا کہ ساین کا اُسکو شافہ کر          ناک میں یا پلا دی کرو اتیل          یا کہ چون سب سے تو دو چاہا</p>
---	---

اگر شایب ہو یا کابند ہو جا  
 کہ اسکے دہنی قسم پر  
 صرف سب کچھ دی اور  
 بائیں قسم پر صرف جیم اور  
 اگر چاروں قسم پر لکھو  
 تو سب سے فی الفور نایزہ ڈالو  
 شاد آتشیں و جراحی در  
 اپنے پیدائش و دو بجگاہ  
 و شاد در فارسی آگاہ اور  
 را در جابہ کر سندن و در قبل  
 باہر بیچارہ نہ کر ڈالو

<p>راہی منگو الی اور کر یہ کام          کردی اسکا ضاد فوٹون پر          پاس جاسا غری کے ای جانی          مونہہ سنیٹی بجا کہ وہ فی الحال          جستی نخلے تمام اسکی ہول          کری پیشاب وہ بلا تاخیر</p>	<p>جب کہ اس سے نہو اسی آرام          پس پانی کے ساتھ اور لیکر          ایک لوٹی میں بھر کے لی پانی          پانی ٹونٹی سی تو زمین پر ڈال          اس اشارہ کی ساتھ ڈالی بول          متواتر کرے جو تو تدبیر</p>
--	---

### گر گری کی قسم ثانی کا بیان

<p>بند کرتا ہے وہ براستور          لید باہر نہ ہوئے مقعد سے          ہونی در و شکم سی وہ بیاب          اسکی کام و زبان پر خوشکی          تخم خردل سفید اور پتیل          وزن میں سب مساوی ہو پیدا          ایک قیلہ بنا لی اے معشوق          رکبہ قیلہ کو ایک حکمت سے</p>	<p>قسم ثانی کا ہی مگر یہ طور          دبدم لوٹی اور بغل چھانکے          لید کی ساتھ بند ہو پیشاب          اٹھ سکی تھان سی نہ وہ جلدی          محروا اسکے واسطی اکمل          سوٹہ منگو الی اور دودہ چرغ          کر اسی بول گاؤ میں مسوق          ساغری و قضیب میں اسکے</p>
---	---

پانک سنگ اور پیتلے  
 موٹہ منگو الی اور سنگا شرف  
 کر کے حل تیل میں وہ سب اجزا  
 حسب معمول اسکے حقنہ کر  
 ایک مجرب ہی اور بہی ترکیب  
 سوٹہ دو بہر ہو اور قند سیاہ  
 کوٹ کر تینون جز کو کر ایک جا  
 کیا کہون قایضہ رہی کب تک  
 یا کہ منگو الی فیل نر کی لب  
 چیل لائی وہ چہال پیل کے  
 وزن پانی کا ہو شش شمار  
 سرد کر اسکو اور فرس کو پلا  
 یالی تمباکو پنے کا سہم  
 ہی بہ ترکیب کی سب بہتر

نیم کی چہال ہی مگا کر دے  
 اور سنگا تیل تل کا ای شرف  
 بہر لی اسکو ملی میں کر ایک جا  
 ہونی باقی دو وانہ کچھ اتر  
 جس سے حاصل ہو اسکو نفع عجیب  
 چار ماشہ لی ہنگ ای ذیجاہ  
 اور غلو لہ بنا فرس کو کہلا  
 لی جب تک نہو رہی تب تک  
 اور سائیں سے بھیہ کر تاکید  
 ساتھ پانی کے جوش کر جلدی  
 آدہ باقی رہی تب اسکو اتار  
 نال میں بہر کی پانی تا وہ شفا  
 اور کہلا دی فرس کو تو اسدم  
 چاہی دل جب کو کر نہو مضطر

گر گری کی تیسری قسم کا بیان

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

<p>خلط ثالث کا اُس پہ ہونی زور جس سے ملتا ہے دم کو سو سو بار سُدہ ہونیکا بھی نہیں ہے شگفت اور سنگا اسکا نصف روغن زرد نال میں بہنے کے شیر گرم پلا</p>	<p>لوٹ کر دم کو جب مروڑی پور کوئی ڈاہہ وہ کہا گیا ای بار اسکی اتونین اسی کی ہی گرفت دودہ منگو الی سیر بہر ای مرد دو نوکر آتش اور کچھ نہ ملا</p>
<p>گر گری کی چوتھی قسم کا بیان</p>	
<p>منخر اسپر اسکا ہے جینا باد پی پی کے راہ چلنا دم کری لوٹے اور ہوی ملول آگری سر پہ اُس کے سوشامت یا چہر اُس کے مونہ میں ڈالتی دے لیک وہ چوب ہو جو تازہ وتر پانی شیرین و گڑ ملا کے کہلا پاؤ بہر پانی آسین ای ہدم اور د عا کر کہ ہو خد اشافی</p>	<p>قسم چارم سے باد کا پینا تہب تہبا کروہ ہونہہ ملتا اپنی عادت وہ جبکہ جائی ہول مونہ کی سد و جبکہ ہو حرکت یا کہ تالون میں گڑ کی چلھی دے ڈاٹھی ہو چوب نیم کی بھستر کر کے بریان سہاگہ اور ملا ہو نہ چہہ ماشہ سے سہاگہ کم گڑ بھی ہو آدہ پاؤ بس کافی</p>

## گرگری کی باخچوں میں قسم کا بیان

<p>سن دو اسکی بارپس نہ دانت          اور نہ آوی سمجھ میں اسکا ڈب          گرم ہو طور ہوں نہ نرمی کے          گر گیا ہے حلول رو دہ تک          آختہ کرنیکے سوا ای جان          ورنہ افزودر روز ہو علت          آختہ کرنیکا ارادہ نہ کر          ریل اندر کوتا وہ اندر ہو          آختہ کر اسے بخوشحالی          دی نہ ایذا کچھ اسکے فوطونکو</p>	<p>قسم پنجم ہے وہ کہ اتری آنت          لوٹی پوٹے اگر بہت مرکب          ہو ورم فوطون پر اگر اسکے          اسکی فوطی میں کچھ پین میں شک          اسکی مذہبیر کا نہیں امکان          آختہ کرنے سے ملے صحت          آنت کر لے نہ جب ملک اندر          انگلیوں سے دبا دبا اسکو          آنت سے ہو وین فوطہ جب خالی          آنت سے جب ملک نہ خالی ہو</p>
--	---

## گرگری کی چھٹی قسم کا بیان

<p>قسم ششم دیا حرج کو شمار          اٹھی مٹی بہت وہ ہو مضطر          اور اسیکے لئی یہہ کر دی عمل</p>	<p>ابکھی گرگری کا بیجہ آثار          ہو علامت نہ جو لکھی اوپر          اسکو سڈہ کا جان لی تو حلل</p>
--	--

<p>         اُچ پر تو پکالے لکڑی کے          خوب سا اُسکو چہان ای خوش خو          گاڑا گاڑا پلا دی ای ہدم          پاؤ بہ وزن مین کچل کر چہان          کر مرکب فقط یہہ دو اجزا          جب تک اچہا نہوی ہی کر کام          مین فی ایک اشناسے پایا ہے          لید کی کہینچر کو گہی کے ساتھ          انکی ہوئی دو انہ کچہ نافع          محترز اس سی ہو تو ای مہتر       </p>	<p>         پائی کھی سنگا کے بکری کے          جب کہ گل کر کر وہ ہر سیا ہو          پانی دس سیر سی ہوئے کم          یا کہ سنگو اکی زر کچو رایجان          نصف اسکا انوٹہہ کا آٹا          آدنا دینا سحر کو آدنا شام          کہتی مین اُسکو آزما یا ہے          ساغری مین جو ڈالتی مین ہاتہ          کرین اکثر فرسک وہ ضلع          احتراز اس عمل سی ہے بہتر       </p>
---	--

### گرگری کی ساتوین قسم کا بیان

<p>         قسم ہستم وہ گرگری کا ہو          بلک مسدود ہو کرے ناساز          جانی بیہوش ہو کی ہر دم لیٹ          کہا مین کیسہ مین ہر گہری غوطہ       </p>	<p>         درد قویج جب کے پیدا ہو          ہوئی سختی کے ساتھ بول و برا          ہو قوافر کے ساتھ پہو لاپٹ          کر کے بلجال مہرہ فوطہ       </p>
---	--

<p>لال چہرہ ہو گا ہ گاہ گاہ سے زرد      داغ سی اسکا ہوئی رفع فتور      کیوں دو اکا نہ پھر تھبتل ہو      ہنگ اور باہرنگ کے خوشخو      کر کپڑ چہان سبکو بپش و کم      اور وہ سار اسنوف اسمین گہول      رکھہ لہ معمول جب تک اچھا ہو      نیم آنا ز اور روغن زرد      دست آئی جو اسکے تو خوش ہو      دوسری بار کرو ہی تدبیر      اتری تن سے تمام اسکے وبال</p>	<p>دبدم ہو جب اسکو شدت درد      داغ دینی سے ہو مقرر دور      داغ دینی میں گرتا مل ہو      بیج سنگا اور سعد اور گیر و      وزن لینا ساہوی چار دم      سیر بہر لہ شراب پوری تول      نال میں بہر پلا تگا و ر کو      پاکہ دو سیر تیرے ای مرد      گنگنا کر کے تو پلا اسکو      دست آئی میں ہو اگر تھبیر      بعد سہل کے ہو فرس خوشحال</p>
--	---

اٹھارہویں فصل تپ اور لرزہ کی بیماری اور اسکی دو اکابیان

<p>گرم تہنوں سے سانس کے لپ ہو      تن رچی گرم دل میں اضمحلال      الغرض ات دن رچی مجھول</p>	<p>گرمی صفر اسی ملگی جب تپ ہو      تشنگی ہو زیادہ آنکھیں لال      مونہہ کو لٹکائی اور ہوئی ملول</p>
---	---

سر دپانی سے اسکی اعضا دہو  
 ہوئی روغن ستورامی دانا  
 اور لیٹین پاؤ آرد جو  
 پاؤ بہر ہونبات ای بسدم  
 کر کے تیار صبح دم ای یار  
 اور پلاسیر بہر شراب اسکو  
 یا سنگا کر تو پسیل اور ہونیز  
 وزن ہر ایک اسکی نو درہم  
 پاؤ بہر ہونبات ای ہنشیار  
 صبح دم پانی ایک ہفتہ رو  
 اور ضرورت سمجھ تو حقنہ کر  
 حقنہ کرنیکی ہے یہی تدبیر  
 سیر بہر دودہ سیر بہر روغن  
 کر کے مخلوط سبکو باد ستور  
 حرم کا پہلے ایک کیسہ بنا

اور روغن سی صرب کر اسکو  
 مل بدن پر تمام سرتا پا  
 شہد ہی ایک پاؤ بی تکد و  
 کر مرگب کہلا اسے سپہم  
 ایک ہفتہ کہلا اسی مقدار  
 پوری ہفتہ تلک کہ اچھا ہو  
 اور تخم انار با تمیز  
 نو درہم شہد امین ای ہدم  
 سبکو مخلوط کر کہلا ایک بار  
 تاکہ ہو جائے دو راسکا سو  
 کر چھ تدبیر اور نہ ہو مضطر  
 سیکہ لے اسکو تو نہ ہو دلگیر  
 پاؤ بہر شہد و قند ای پرفن  
 کر دی حقنہ جو تجکو ہو منظور  
 نائزہ ایک اس کے موہنہ میں لگا



اور کیسہ میں اُس دوا کو بھسرا	نایزہ مونہہ میں ساغری کی دہر
اور کیسہ ملائیت سے دبا	جائی نرمی سے تاشکم میں دوا
صحیحہ ترکیب حُفْنہ سے دلبر	لکبہ چُکا جس طرح سی میں تو کر

### بلغھی تپ اور اُسکی دوا کا بیان

ساتھ سردی کی بلغھی تپ ہو	خواب و خورسی نہ کام ہو اسکو
اپنی تن سے تمام ہوسنگین	کھینچ خمیازہ اور رحمی عکسین
خواب غالب ہو دہن سوکھ	جاری ہر دم ہو اور دم پر تفت
موتھہ اور شیطرج گرج اسگند	فسطیثیرین منگالے ای دل بند
نیم کی پتیاں ہوں اور دیودا	اور ایلوت اُسین ای ہشیا
اور وہ سہ سردم مساوی ہو	کوٹا بار یک چہان کی اسکو
پاؤبیر شہد پاؤبیر پانی	ایک حصہ دوا الی اسے جانی
اور کر اُس دوا کو اُسین چون	جوش لیکن خفیف ای ذیہوش
تین دن اسطرح سی کر طیار	لیکی ہر روز آب شہد ای بار
حصہ منقسم دوا کا ملا	صبح دم روز اُس فرس کو کہلا
تول کر یا کہ پتیاں سنگوا	برگ قبول و تیم کے ایک جا

<p>آب شیرین میں جوش کر ایک بار  ایک کپڑی میں چھان اسکو تو  نیم آنار سے نہ ہو کتر  پس باریک اسکے کر ہمراہ  سب مرکب کر اور فرس کم کہلا  جلد آرام وہ فرس پاوے</p>	<p>پاؤہر سب ہو اور بیج آنار  ایک چارم رح جاب آب ہو  اسی پانی میں مونگ پختہ کر  چہہ درم سوئٹہ اور رح سیاہ  نیم آنار اسین شہدہ  ایک دو دست اسکو گر آویے</p>
--	---

### تب لرزہ اور اسکی علاج کا بیان

<p>گر ب ہو وی فرس کو اسی شدید  گرم ہو جائی اور لرزہ دے  لغزش اعضا میں ہو بدرد و اطم  گر یہ تدبیر اسکی تو ای مرد  ہو نہ فاقہ سوانظام اسکا  جو ہو تیاب گہاس ہو کچی دے  نصف امراض کا ازالہ ہو  جسطح میں کہوں نہو غافل</p>	<p>تب کہ جب ساتھ لرزہ ہوئی پید  پھل پھنڈا بدن ہو بعد اسکے  سوئی تن اسکے ہون فراز ہم  ہنگہ دو نو ہون سرخ کان ہو  معدل جامین کر مقام اسکا  آشنا کر کے اسکو فاقہ سے  تین دن متصل جو فاقہ ہو  اور حقنہ کر اسکا ای عاقل</p>
--	--

<p>سر لہر چرب کر دی اُس کا تن          ہر دو ہجوزن ماشہ چہ ای یار          دو دو تولہ سنگا پھراے اکل          کبیری لگڑی کانج اُسین ہونے          اور کشنیز اُسکی ہسم مقداً          اور اُسکے سوا یہہ لی سنگوا          لے آدہ آدہ پاؤ ای ذیجاہ          اسی پانی میں کر دو اکو جوش          دیگر ان کو اُتار ای سانی          آدہ اُسکو پلا دی ای ہیشیا          اس عمل کا لکھ اطریق اوپر</p>	<p>یعنی لیکر ستور کاروغن          لی اسفل اور کنگی تول ایکبار          تولہ تولہ چہر آیتہ پستل          کاسنی سوئندہ اور بنگ گلوئی          لی املتاس چار تولہ یار          تخم خرفہ بھی پانچ تولہ لا          تریہلہ با بزرگ مہر سیاہ          پانچ اسٹار پانی ای ذیہوش          تیسرا حصہ جب رہے باقی          چہان کر پانی وہ صی جس مقداً          اور آدہ صی اُسکو حنہ کر</p>
---	---

اسکا لکھ کر لکھنے میں  
 جس کا وزن ہوا ہے

<p>انیسویں فصل اقسام اور ام اور اُسکے علاج کی بیان میں</p>	
<p>سُن لی تفصیل اسکی بدقت          تلخہ صی تیسرا سریع الدم          علت چار صی ہو مستحکم</p>	<p>تن کے اماس کی صی چہ علت          ایک صی بعد دوسرا بلغم          جب وہ ہوں تینون مختلط باہم</p>

<p> حرقتِ دم سے ہو وی وہ ناپاق  تن میں ہو خون سوختہ اُسکا  جسکی باعث صحر اُسکو آہ و فغان  یا کہ تن پر ہو اُسکے ریش افزود  قسمِ ششم ہو اُسکی علت کا  چون فی مین سرد و نرم ای خوشخو  رفتہ رفتہ کرے اُسی ناساز  اسمین سختی ہو اور ہو حدت  اُسکی تدبیر کر کہ ہو زایل  اور زبیرہ سپاہ اے دلبر  اور کر اُسکا ضحاک صحت ہو  کر دی تدبیر فصد کی اُس جا  ورم بادی ہو یا کہ ہو بغصم  اور ساجی نمک ہی ای دل بند  کر دی بہر اُسکی لیب کی تدبیر </p>	<p> گذری محنت وہ جسکی دل پر شاق  ورم اُس سے ہو سر بسر پیدا  علتِ پنجمین کا ہے وہ نشان  دانہ دانہ ہوں جب بدن نمود  اُس سے آماس ہو اگر پیدا  جب کہ معلوم ہو ورم نجسکو  خلط بادی سے اُسکا ہو آغاز  تلخہ ہو یا کہ دوسری علت  پنجنگی پر وہ جسد ہو مایل  بانہی مٹی مٹکا لے اور سا نہر  ساتھ پانی کے پس تو اُسکو  اور جو ہو وی مقام وہان گکا  ناف کر گر دیا بروغی شکم  پس مٹکالی گلوئی اور آسگند  پس پنیاب میں نہ کر تاخیر </p>
--	--

<p>ہو جو آکھاس کر نہ واویلا برگ افشردہ اُسکا شیرہ لا کر کے مخلوط سبکو کر ایک دل کر دی اُسکا ضا دے تکرار اُس سے افضل سے فصد کا لینا ہر لیلال و مخصار شام و سحر</p>	<p>سرو گردن سے تانبہ ناخن پا کر کے چولائی اور انگری کا اور نمک ساچی اور روغن تل ہو چکی اسطرح وہ جب طیار نیک لکھتا ہے داغ کا دنیا اور عمل ہو ضما د کا بہتر</p>
<p>بسیوں فصل انواع درد اور اُس کے علاج کی بیان میں</p>	
<p>اُسکی ہو جائے پیٹ میں سلی ہو سفید آنکھیں تالو اور زبان جس سے سنگ ستارہ لائی حجاب دیکھہ حیرت میں جس سے ہونے خاطر افسردہ بخت بد اختر ہوئی ہو نہ شاخ صحت بلغ اور بخل میں ہوں پانچ پانچ ایجان تا کہ ہو دور درد و ریخ اُسکا</p>	<p>کسی گھوڑی کی گر پڑے تلی صی علامات کا یہہ اُسکی نشان فرج و مقعد ہو اسطرح پر آب یعنی ہو جائے جلد افشانی کثرتِ فازہ سے رحمی مضطر داغ سینہ کا اور بخل کا داغ داغ سینہ ہوں تین سحر مان اور بنا کر کبلا چھ اُسکو دوا</p>

اچھے کر کاچ از دو بجا آرد  
باید کیا آکا و باد بنگ مجوزن  
کمزور کوبند با چوبند و کبلی  
انک بر نظام کاچ ساند و کبلی  
خود از سفوفند کر طیار در دست  
معیوڑی کاچ از دست حرکت  
دادہ در برابرک زند و خبیہ  
اشارہ دست بر دیش از دست حرکت  
روز انہا تا ختم شفا حاصل آید

<p>آٹو لہ ہی مگر نہ اُس سے کم سیر بھر گڑے اور اُس میں ملا اور کہلا اُس کو روز ایک گولی صدم اور تو نجانے بہول</p>	<p>بول منگو الی سی و شش در ہم کوٹ دو نو کو چھان کے یکجا سات گولی بنائے پہرا سکی اور کہلا نیچا اُس کے ہو معمول</p>
--	---

### اکیسویں فصل انواع درد اور اسکے علاج کی بیان میں

<p>پاؤں جب درد مند اُس کا تو زہر بادا اور ہوشے دیگر تاکہ جلدی ہو دور بے تاخیر موضع درد پر نل اسے دانا تاکہ خوبی سے اُس کو ہو آرام پتھر ہی اُس میں کچھ ملا ایل کر کے روغن کو صاف پائیز اور مالش کر اُس کے باد ستور اور جلدی مٹکانے اسی دانا کر اُس کا ضماد مشفق ہو</p>	<p>دست و پاشانہ یا کہ ہو پہلو کر نظر اُسکی تو علامت پر گرنہ ہو زہر یاد کر تدبیر گاجا اُس کے اور رنگ ایکجا ایک ہفتہ نل اُس کو صبح و شام پانگازر دچوب و روغن تل تیل میں پہر ملا کے دو چتر اُسی روغن کو لے بقدر ضرور یا کہ سا بن مٹکانے اور پہلا لی مساوی تو سب کو پس اُس کو</p>
---	---

تا نکالی وہ درد کی بنیاد

کری سرور اُسکو اور دل شاد

### چوتھا باب ادعیہ کی بیان میں

باب چارم صی بان نشان بدیع

صی منزہ کلام رب بنے

بہاگی شیطان اُسکی برکت سے

شکل آسان بسطرح کی ہو

بھر نسیخ اور حفاظت نام

گہوڑی کے حق میں جو مفید ملا

بھر تعلیم کر دیا تخریر

کہتی ہیں جب دو اب کو تولی

رہی جب تک کری وفاداری

جسکی قابل میں سب شریف و ضعیف

دافع ہر بلا سے جسمانی

ہو گذر دیو کا نہ نسبت سے

ہوئی تسکین درد سے دل کو

آئی دو نو کی واسطی یہ کام

پایا میںی جہان جہان سے گہنا

اور عمل کے لہی یہ کی تسلیر

ناصیہ پر یہ اُسکے دم کر دیا

ہو سرت فزون ہو بہو دی

### آغاز ادعیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ اَحْمَدُوْهُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ

## كَانَ وَمَا كَيْشَاءُ لَمْ يَكُنْ

اور فرمان پذیر ہونہ ترنگ

جب سوار یکا ہو تیرا آہنگ

جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

دونو کا نوغین اسکی پڑہ یہ دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ لَقَدْ اَوْحٰیْنَا اِنْ سُرَّ عِبَادُكَ فَاصْرَبْ  
لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبْسُ لَا تَخَافُ دَرْكًا وَّلَا تَحْتَسِبُ

حاصل اسم و رد باری کا

ایک عمدہ عجب سواری کا

پڑہ لو پہلے دعا یہ ای ہدم

رکھو جب دم رکاب پر توفیق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِسْمِ اللّٰهِ وَّلَا حَوْلَ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ  
الَّذِیْ هَدٰنَا هٰذَا وَّمَا كُنَّا لَنَهْتَدِیْ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا  
اللّٰهُ وَّسُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَّمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنٰی

تا اطاعت میں ہو فرس شیرے

یا کہ دم کر یہ کان میں اس کے

سبح ایمان آیت قرآن

میں یہ تسخیر کی دعا ایمان

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوْ لَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ اٰیْدِیْنَا اَنْعَامًا فَمِنْهَا  
مَا لَکُوْنَ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ



<p>         جس سندی کہ منی بائی رقم          تھا کیا فرس بیت دلیگر          تھا یقین دلیل کے مرنے سے          نظر آئی اُسے رجال الغیب          آشکارا خرد چو گل چین          ہو گیا خواب اُسکا راحت          اُسکی دل سے اٹھائی سب مخدوش          خاموشی لب پہ اور زبان ہنسیار          کہ اسی جا کی دم کہ باہر شفا          کہل گئی آنکھ کہتے ہی تسلیم          یاد اُسکو وہی وظیفہ تھا          آئی دوبارہ اُسکے دم میں دم          لائی مردہ کو پہیر زلب گور       </p>	<p>         اب دعا حفاظت ای ہمدوم          فر کم و کاست اُسکی ہے تحریر          عاجز آیا دوا کے کرنے سے          اس فکر میں سو گیا بے ریب          ماہ رخسار اور سپین تن          دل ملا دل سے اور زبان سے زبان          کر دیا اُسکا لوح دل نقوش          آنکھیں تہین چختہ اور دل بیدار          تہی ہدایت یہی کہ پڑہ یہہ دعا          ہو چکا اسطرح وہ جب تسلیم          خواب کا اُسکے یہہ نتیجہ تھا          جا گیا اُسہ اُسن عا کو دم          قدرت کاملہ سے کب ہے دور       </p>
--	--

یہی یہ آیت لکھا ہے جسکا بیان

ہم دعا ہم دو اپنی درمان

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللَّهِ  
وَبِعِظَمَةِ عِظَمَةِ اللَّهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللَّهِ وَبِقُدْرَةِ  
قُدْرَةِ اللَّهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللَّهِ وَبِإِلَهِيَّةِ إِيَّاهُ  
وَبِعِلْمِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَبِإِحْوَالِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا الصَّرْفُ

نفع جس سے ہی سوطح حاصل  
سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو  
ہو نہ فارس فرس کہی دلگیر

ایک جمائل ہی اور ای عاقل  
جشم بد کا اثر نہ اس سے ہو  
باند ہی گردن میں کر کے گر تخریب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَعُوذُ وَعُجْبُ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ  
الْمَعْرُوفِ بِكُنَا وَكُنَا وَسَابِرِدَاوَابِهِ مِنَ الْخَيْلِ مِنْ أَدْهَمِهَا  
سَقْرُهَا وَكَيْبَتِهَا وَأَعْرُهَا وَمُجَلِّهَا وَخَصِيهَا وَجُودِهَا مِنْ  
الْمَشْيِشِ وَالرَّهْسِ وَالرَّعْسِ وَالرَّهْصَةِ وَالرَّوْضَةِ وَخَفَقَانِ  
الْفُؤَادِ وَرَدْعِهِ وَعُرَّةِ الصَّفَاتِ وَالرَّجْسِ وَبَلْعِ الْحَشِيشِ  
وَالْحُدَانِ وَوَجْعِ الْجُوفِ وَالرَّبْوِيِّ الرَّبْسِ وَمِنِ الطَّرْفَةِ وَ  
الصَّدْمَةِ وَالْعِشَارِ وَالْحِمَّةِ فِي الْأَمَاقِ وَمِنِ الْحِمَّةِ وَالْبَصْرِ

سائر الأَعْلَالِ فِي الْبَهَائِمِ مَرَفَعَتْ عَيْنُونَ السُّؤْمُورِ عَنْهَا فِي سَائِرِ  
جُسُومِهَا وَبَشَرُهَا وَجِجْمِهَا وَدَمِهَا وَعُجْنُهَا وَعَضْمُهَا وَجِلْدُهَا وَجَوَانِبُهَا  
وَعَرْفُهَا وَشَعْرُهَا وَدُبُرُهَا وَبَطْنُهَا بِالْأَحَاطِظِ الْكَبْرَى وَبِأَسْمَاءِ  
اللَّهِ الْحُسْنَى وَكَلِمَاتِهِ الْعُظْمَى مِنَ الْأَشْنَاعِ مِنَ الْكَلِّ وَالْ  
التَّعَضُّضِ وَاللِّتَوَاءِ وَالضَّرْبَانِ وَمِنْ جَرَحِ بِالْحَدِيدِ وَفَصْرٍ  
بِالشَّرْكَ وَحَرَقٍ بِالنَّارِ وَجَلْبٍ وَمِنْ دَفْعِ لِضَالِ السَّهَاءِ  
لِسِنَّةِ الرِّمَاحِ وَمِنْ الْغَوَامِرِ وَاللَّوَاذِعِ وَضَرْبَةٍ مَوْهَنْتٍ وَتُغْتَرِ  
مَوْلَاتٍ عَيْدُهُ وَرَاكِبُهُ بِمَا سَتَعَاذُ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ بِمَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
وَاللَّهُ الْبَرُّاقُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ فَرَسُهُ الرَّازِي وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ شِمْعُونُ الصَّفَا  
فَرَسُهُ الطَّمَّاحُ وَبِمَا عَوَّذَ مُوسَى الْكَلِيمُ فَرَسَهُ الَّذِي فِي  
غَيْرِهِ فِي إِثْرَةِ الْبَحْرِ عَوَّذَتْ هَذِهِ الدَّابَّةُ وَصَاحِبُهَا وَمَوْضِعُهَا  
وَمَرَعَاهَا وَسَائِرُ مَالِهِ مِنَ الْكِرَاعِ وَالزَّوْجِجِ مِنَ الْمَهَامَةِ وَالْ  
السَّامَةِ وَالْعَيْنِ الْأَمَةِ وَمِنَ السِّيَاحِ وَالْمُهْوَامِ وَمِنْ كُلِّ  
أَذْيَةٍ وَبَلِيَّةٍ وَمِنَ الشُّهُورِ وَاللُّهُورِ وَالرُّوَّةِ وَالغُرُوتِ

وَالْحَرِّ وَالْوَادِ وَمَدَارِكِ الشَّفَا بِالْعَقْدِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ  
 الْأَوَّلِيَّةِ الْعَلِيَّةِ مِنْ أَعْيُنِ الْجِنِّ وَالْأَنْسِ جَمْعِينَ بِسْمِ اللَّهِ  
 الْعَلِيمِ بِسْمِ اللَّهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيِّ بِسْمِ اللَّهِ الْأَعْلَى بِأَسْمَاءِ هـ  
 الْكُبْرَى فِي سِرَادِقِ عِلْمِ اللَّهِ وَفِي حُجْبِ مَلَكُوتِ اللَّهِ الذَّنْبِي  
 يُجْبِي الْأَمْوَاتِ وَيَهَامُرُ فِعْتَ السَّمَوَاتِ وَيَأْتِي بِأَسْمَاءِ الَّتِي أَضَاءَتْ  
 بِهَا الشَّمْسُ وَارْتَفَعَ بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَائِرِ مَا دَكَّرَتْ وَمَا لَمْ  
 أَذْكَرْ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا لَا أَعْلَمُ وَرَفَعَتْ عَنْهَا سَائِرِ  
 الْعْيُونِ النَّاطِقَةِ وَالْعَادِيَةِ وَالْحَوَاطِرِ الْخَاطِرَةِ وَالصُّدُورِ  
 الْوَاعِظَةِ بِأَحْوَالِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

جسکو کرتا ہے خامیہ بیان پر رقم  
 محمد و گار بس تیرا اللہ

ایک تعویذ اور سب سے بہتر  
 کر عقیدہ نہ اپنا تو کو تاہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ مَا لَوْ احْفَظْتَ غَيْرُكَ لَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَيَّ  
 مَا لَوْ سَتَرْتَهُ غَيْرُكَ لَشَاعَ عَنْهُ وَاحْمِلْ عَلَيَّ مَا لَوْ جَلَدْتَ غَيْرُكَ  
 لَكَاعَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ ظِلًّا ظَلِيلًا الْوَفِّيَّ بِهِ كُلِّ مَنْ رَافِيَ أَق

هِيَ لِي مَكْرُوهًا حَتَّى يَعُوذَ وَهُوَ غَيْرُ ظَاهِرٍ لِي وَهَذَا عَلَيَّ  
 اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِمَا احْفَظْتَ بِكَ يَا إِلَهَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّسُلِ  
 نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ اللَّهُمَّ أَنْتَ قُلْتَ قَوْلَكَ الْحَسَنَ أَنْتَ خَلَقْتَ  
 الذِّكْرَ وَأَنَا لَهُ لِحَافِظُونَ

لکھنؤ میں بول بند جسا ہو باندہ اسکے گلے میں لکھنؤ دو سر ابھی لکھنؤ اور کوئی بلا	آدمی جو یا فرس ہر دو اسم موسیٰ ہی کرنے تو تکرار اگر خدا چاہے اسکو ہو وہ شفا
---	---

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ أَلْوَعِ الدَّرْعِيِّ حَوْسًا  
 هُوَ عَامِلٌ بِالْمَاءِ فِي الْأَعْلَى وَهُوَ أَيْ قَبِيحٌ وَخَبِيثٌ مَشْرُوعٌ

ایک روایت ہے کہ لکھنؤ تھا گلے میں بے نقاب لکھنؤ فارس اسکا ہوا اور سنو	کہ نئی مرضی ہے لکھنؤ کوئی آدمی نہیں بلکہ اس سے دو زخم سے لکھنؤ اور سنو
---	--

اس کا نقشہ کل حویلیان سلطنت  
 اور ایات میں لکھنؤ

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب	س	م	ا	ل	ل	ا
ک	ر	ه	م	ح	ا	و
ا	ر	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
یا سلطان	یا سبحان	یا دیان	یا حزن	یا مزن	یا رحیم	یا باریک

## ایضاً

ہو فرس کے خنام یا گنام  
 کر رقم اس دعا کو کاغذ پر  
 یا کہ بد نام ہو بخشیم کلام  
 باندہ گردن میں اسکو ای دلبر

اور جو پہلے سے یہہ حایل ہو  
 کچھ ضرر اسکو پہر نہ حایل ہو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 حَرَزْتُ أَحْرَزْتُ بَعَزْتُ اللَّهُ الْغَرِيظُ الْحَكِيمُ  
 نَحْنُ حَمُ عَسَقِيْبِيْنَ وَالْقِرَانُ الْحَكِيمُ  
 اَلَا اِلَى اللّٰهِ نَضْبُوْا لِمُوْر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

<p>ہی حدیث رسول خیر بشر          شک نہیں جن کی یہ اشارت ہے          ہوئی تیرنگہ سے وہ منزل          باندہ ہر گردن میں گرتا ہی ہم          خوش نوادوں نیشنل بانگہ ہر          آنی برکت ہی اسکی سب پر ہم قاض</p>	<p>ایک وایت ہی بہر دفع نظر          اسکی العین حق عبارت ہے          چشم بدسی بھی ہر فرس مخلول          کر کے اس نقش کو جو کوئی رقم          رہیں مسرور فارس اور فرس          چشم بد اور علت و امراض</p>
--	---

	<p>ہی یہی نقش ہی سراپا نور          کر چکا میں وہ جبکاسب مذکور</p>	
--	--	--

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا مَقْرِنِينَ  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سُنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ

ثوب

ثوب

ثوب

ثوب

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ  
 إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا آكْرَاهُ فِي الدِّينِ  
 قَدْ تَبَيَّنَ الرِّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ  
 بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

ثوب

ثوب

ثوب

ثوب

وَبَيْنَ يَدَيْهِ رُجُومُ الْعَذَابِ	ثوب	ثوب	ثوب	ثوب	ثوب	جَانُ تَوْفِقُ فَتَحَسِبُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
	چال	بوز	خنگ	بوز	مان	
	بوز	بوز	بوز	بوز	بوز	
	مان	بوز	بوز	بوز	بوز	
	بوز	بوز	بوز	بوز	بوز	

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّبُّنَا مُحَمَّدٌ وَبَيْنَ يَدَيْهِ رُجُومُ الْعَذَابِ  
 الْغُفُورِ رَجِيمٌ وَمَجِيدُ الْعَرْشِ وَالْكَرِيمِ يَوْمَ عَظِيمِ  
 عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَهُمْ عَيْمًا اللَّهُ أَنْ يُجْعَلَ بَيْنَهُمْ

عَبْدُ الْكَرِيمِ  
 عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَهُمْ عَيْمًا اللَّهُ أَنْ يُجْعَلَ بَيْنَهُمْ  
 لِقَوْمًا يَعْلَمُونَ اللَّهُ وَعَدَّ فَضْلُ اللَّهِ

وَالْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ وَالْغَايَةِ وَالْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَالْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْمُبِينِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 عَيْسَىٰ رُوحَ اللَّهِ

جِبْرَائِيلَ مِيكَائِيلَ  
 إِسْرَائِيلَ عِزْرَائِيلَ



<p>ہو نظر کا خلل جسے بی کین جسکو کر یا ہون میں بیان پر رقم ناک میں دسٹے پر ہون تو چانب چپ ہی ایسی</p>	<p>اور یہہ مرقوم صحیح جھن جھین پڑہ کے کر دی دعا یہاں پر دم پڑہ کے کر چار بار دم جو شو ایسی ہی میں بار پھر دم کر</p>
<p>لَا بَأْسَ إِذْ هَبَّ الِیَّاسُ رُوبًا النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّيْءَ لَا يَكْشِفُ الضَّرَّ لَا أَنْتَ</p>	
<p>ایک کلف سوتیا کہنے لکھا دوسری ایک کتاب سوتیا نقش لکھا ہوں تاکہ ہو انجما نقش لکھا اسکے بعد ای دلبر باندہ گھوڑی کی زنگی میں موم جامہ میں یا کہ ابرمجود</p>	<p>اس جیس میں ایک نقش ملا گر جنس اسکی میں لکھوان تعریف اسلی بیان سی کر کے ختم کلام لکھنے پچھلی دعا یہہ کا غد پر ہو چکی اسطرح سی جب طیار مس و نقرہ میں یا کہ کر سدود</p>
<p>اور ڈورہ لگائے میں ڈال ہوئی تا احتیاط ماہ و سال</p>	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَادِ عَلِيًّا مَطْهَرًا الْعَجَائِبِ بِجَدِّهِ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ  
 كُلِّهِمْ وَعِمْ سَيْنَجِي بِنَبِيِّكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَائِكَ  
 يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا  
 لَهُ مُقْرِنِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ  
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ  
 وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ إِنْ أُنْفِخْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا  
 لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُسَبِّحُ  
 نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيُهَيِّدُكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيُنِيرَكَ  
 اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الهي محرمات عن خطاب  
رضي الله تعالى  
عنه

الله

الهي محرمات ابو بكر صديق  
رضي الله تعالى  
عنه

لا اله الا انت سبحانك انى كنت من الظالمين

الهي محرمات اسب  
فتح ادم عليه  
السلام

الهي محرمات اسب  
جنتك اسحان  
عليه السلام

الهي محرمات اسب  
بغداد و قنبر  
عليه السلام

الهي محرمات اسب  
زيد بن علي عليه  
السلام

الهي محرمات اسب  
عبد السلام  
سبحانك يا شريف

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
جان سليمان

الهي محرمات اسب  
السلام  
يدين علي

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
سمنل تنقيب

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
يلتك يعقون

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
ابلق موسى

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
شعرا و اوج

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
ابن شاذان

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
سبحانك يا كريم

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
رحمتك لو كلف

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
جده ابي

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
سبحانك يا كريم

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
سيفنا و اذن

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
كربك يونس

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
نزلنا على

الهي محرمات اسب  
عليه السلام  
سبحانك يا كريم

این اسب و مالکین اسب را بر جمع اعداد مظهر و منقو

و از جمع بلاه محفوظ و مضمون دار

الهي محرمات  
عثمان رضي الله  
عنه

الهي محرمات  
علي مرتضى زيني  
الله عنه

دعوت من الله و في محرمات و بستان الثميين قال الله خير حافظا و هو ارحم الراحمين

<p>ہفتہ سیکل کا ایک نقش دلا          جسکو کرتا ہے خامہ بہان مسطو          کہ خدا نے سلام فرمایا          کہنچ باریکا اسپہ جدول کا          دشمنت یار باد خیر اندیش          فتح یاب الامان ہو روئی نما          رکھی دایم مظفر و منصور          کری تیغ عدو کی آتش سرد          مختصر کے بہان لکھا اسکو          تجکو کرنا نہ چاہے کچھ غور          خیر و برکت کی ساتھ ہی ذیجاہ</p>	<p>ایک روایت سی اور محکو ملا          تھا سند ساتھ اسکے بہ مذکور          یعنی جبریل نے نبی سے کہا          اور کھا نقش ہفتہ سیکل کا          ساز زیب گلوی مرکب خوش          رحو اسکے سبب نہ کوئی بلا          ہر طرح کا مرض ہو اسی دور          ہوئی تو فتح یاب روز نبرد          ایک حکایت تھی طالی و خوشخو          ہوئی صحت کی ساتھ یا کچھ اور          کیونکہ ہی اسم اولیا اللہ</p>
---	--

ھی ہی نقش انجبتہ خصال  
 جسکامین کر چکا بہان کمال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

بسم الله الرحمن الرحيم لا اله الا الله محمد رسول الله لحن توردت موسى الجليل عيسى لحن تورد و لحن تورد و لحن تورد لصل الله عليه وسلم الحمد

الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام
الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام
الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام
الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام
الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام
الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام
الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام	الحى اسب ممن اسب فقط اسب السلام

بسم الله الرحمن الرحيم لا اله الا الله محمد رسول الله لحن توردت موسى الجليل عيسى لحن تورد و لحن تورد و لحن تورد لصل الله عليه وسلم الحمد

بسم الله الرحمن الرحيم لا اله الا الله محمد رسول الله لحن توردت موسى الجليل عيسى لحن تورد و لحن تورد و لحن تورد لصل الله عليه وسلم الحمد

<p>کہ ملاحی اساتذہ سے نشان          کہدی خادم سرتاپے بازار          پارہ لوزقند یا پھینے          اور قسر علی کے توفی الحال          گرتیری دلمین کچھہ سخاوت ہو          اور لگادے گلین وہ تعویذ</p>	<p>کی مصنف نے ایک ہند ایجان          ہو چکی جب کہ نقش ہو یہ طیار          قدر حاجت مسکالے شیرینی          فاتحہ پرہ بروح پاک بلال          کر کی تقسیم اپنی یارون کو          ڈال ہونہ میں فرس کے کچھہ فانیذ</p>
--	--

بہتر کی مصنف نے اپنے ہاں  
 لکھتے ہیں \*

صدقہ اور خیرات کا بیان

<p>پہونچی ہر سو سی ایک نڈا شاہ باہر          محترم خوش جمال و خوش تقریر          اسدا اللہ خان بہ نام نشان          رہی معمول اگر تو کیا ہے برا          کچھہ نہ دقت نہ خرچ ای ذیشان          اپنی سائیس کو نہ جانی ہول          ایک ٹہی نکالی کم نہ سوا          ایک باسن میں اسکو دیوی ڈال</p>	<p>میں از بس کم کی جو اس میں تلاش          مغربی ایک بس مقدس ہیر          حافظ اور حاجی صاحب بیان          لگی کہنے کہ صدقہ دینی کا          ایک ٹہی ہے بہت آسان          کر دی تا کید تا رہے معمول          تو لے راتبہ جبکہ گھوڑی کا          دو نو وقت اس طرح سی لہوہ نکال</p>
--	---

میں نے اپنے ہاں  
 لکھتے ہیں اور نڈا شاہ باہر  
 حضرت عمر

<p>بجشنہ کی شام کو سب صبح فاتحہ کے بانٹے ہے اجبار کردی اُسکا بچو اسے دہند اسین کرتی نہیں دریغ و فضل تجگو ہی اسی کر دیا آگاہ</p>	<p>ایک ہفتہ اسی طرح کر جمع اسکی شیرینی لے منگا ای بار دہیلی پیکلے منگا اسپند ہو وی سودا اگر و نکا یہ معمول پائی منی جو بات خاطر خواہ</p>
---	--

باب پنجم ایک کتر بیمار  
چاہئے بخردی سیراسمین گندار

<p>ہی فرس پروری بہت مشکل جیسے کرتے ہیں خدمت بیمار آپ خدمت پہ اسکی باندھی کر جائی اوقات کو نہ اسکے بہول عہدگی پر نہ لای اپنے تنگ فصل و ایام سے رہی آگاہ رکھی موجود اور رہی سہا بہر خدمت فرم خاد مہر</p>	<p>نقل کرتی میں اسی طرح ایدل چاہئے اسی طرح سے ہوتا رہ اسکا مالک لے روز اسکی خبر ہو کہلانیجا اس طرح معمول بید و پشیاب کا بھی دیکھو رنگ لی قیام و سفر کی رسم و راہ حسب ایام کر دو اہلکار وہ جو رہتی ہیں مطمئن اکثر</p>
--	--

صدمہ نقصان بلایہ بیشک و رب حق تعالیٰ ہے آگے عالم غیب

پہلی فصل کہوڑا باندھنی اور تہان درست کرنے کے بیان میں

<p>بلکہ لازم ہے یہاں سے کر تو رم سامنا مقبرہ کا اور ویران اور رن کی زمین افسردہ اور اندھیرا مکان کو شکدار خوف دیوانگی ہی یہاں مخطور ہو جو ایم شگفتہ و گلزار ہونہ آگندہ باخس و خاشاک باندھ مرکب کو وہاں نکر کچھہ شرم اور لنبی پچاڑی ہو بسیکد اور عمل کری ہی مثل مشہور</p>	<p>کہوڑا است باندھ اس جگہ ایک دم ایک گھر خالی اور گورستان سوختہ ہو و جس جگہ مردہ اوپتخانہ اور سر بازار ان مقامات ہی رکبہ سکودو کہے کے تجویر ایک جگہ ہموار تھان کر صاف اور مکان کبر پاک تہان کی کر زمین اسکی نرم رکبہ اگاڑی دراز سرود رکبہ نہ پابند اسکا تا مقدور</p>
--	--

گر ضرورت ہو دروا باشد

بی ضرورت چنین خطا باشد

دوسری فصل لیدسی مزاج کا حال دریافت کرنے کی بیان میں



چاہئے لید دیکھنا ہی ضرور  
 لید کر دیکھنی سے ہونفہوم  
 جبکہ معلوم اُسکی ہو علت  
 کرے تدبیر تا ہو رفع ملال  
 باب سوم میں بول کا ہی بیان  
 دیکھنا ہو اگر تجھے منظور  
 لیک لکھتا ہوں اسقدر ای بار  
 ایک دو دن کری جو وہ پشاپ  
 رکبہ اسی تو علاج سی معذور  
 حان مگر امتداد وہ پاؤ  
 ساتھ عجلت کی اُسکی کرتدبیر  
 کر لون یحان ختم لید کا احوال  
 لید کر دیکھنی کا یہ ہے طور  
 چکنی دانہ گرم اور جبالا  
 لید کا رنگ ہو جوٹ میلا

ہو وی مسرور یا کہ ہو معذور  
 اور طبیعت کا حال ہو معلوم  
 کب اُٹھاوی وہ بیچ سی ذلت  
 اور عجلت کے ساتھ دوزر وال  
 اُسکی پہچان کا ہی اُسمین نشان  
 اُسمین تو دیکھ لے نہو رنجور  
 ہونہ غافل فرس سے تو زنبہا  
 ساتھ حمت کی تو نہ ہو تیاب  
 کیونکہ کرتا ہے وہ حرارت اور  
 تیرگی بھی وہ بول میں لاوے  
 ہو گا آگے بیان نہو دلگیر  
 تب لکھون بول کی علاج کا حال  
 رنگ و بونرمی بستگی کر غور  
 دقتا و رسد رقت اور مالا  
 جوئی مٹی کا پیٹ میں تھیلا

ہضم بدین جو ریج بلجاوے  
 جب ہو آغاز آلو کی تہ لید  
 اور جب اس سے بڑے تو بالہ ہو  
 لید میں جب کہ گرم ہو وہی عیال  
 نرمی ہو بستگی کے ساتھ صحیح  
 لید ہو وی رقیق جب اُس کے  
 یا حی بد بھمی یا کہ گہا س نی  
 ہو وی کم خور یا رستے ہو کہا  
 لید سُدہ سی بندہ کی یون نکلے  
 قبض سے ہو جو سُدہ کو شرکت  
 تاریخ میں سُدہ جب کُندہ جائے  
 پیٹ میں ہو یہہ ایک فساد عظیم  
 دانہ آنے سے لید میں باہر  
 پیٹ بہرنے کی یہہ علامت ہے  
 یعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل

ایک عنونت سی لید میں آوے  
 ہو وی گہو ٹریکی پیلہ چکنی لید  
 ہر طرف لید کے وہ مالہ ہو  
 معدہ کے ہوفاد کا یہہ نشان  
 حد سی دو نو پین تو ہو وی قبیح  
 پیٹ چلنی کا ہے نشان یہی  
 کہا کے کرتا ہے لید وہ پتلی  
 یا یوست کی خلط ہو پیدا  
 گولی بندوق جس طرح اُگلے  
 لید کرنے میں اُسکو ہو دقت  
 رشک اسی دیکھ کر کے مالا کہا ہے  
 اُس سی غافل کہہی نہ ہو وی فہیم  
 گر خلل کچھ نہ ہو نہ اُس سے ڈر  
 پر خلل ہو تو پہر قیامت ہے  
 اور ہو لید ہی نہ اتنی دھمیل

<p>پیٹ آواز بھی نہ اُسکا دے          لکھ چکا حرف حرف کرا براز          بی تردّد کرے علاج اُسکا          ہو وی ویسا ویاکھہ من و کم</p>	<p>ہو قراقرنہ پیٹ میں اُسکے          مجھ کو معلوم جو ہوا انداز          اب موافق مزاج کے دانا          آگی کرتا ہوں جس طرح سے رقم</p>
---	---

### تیسری فصل بنیاب تیرہ کی علاج کی بیان میں

<p>کر نہ اُسکو تو ہاتھ سے برا ہاتھ          فکر جلدی علاج کیا کرے          پر کثیر ملائے اسے سہم          وزن میں سب مساوی ای لبر          پہر ملا دی کہ ہو وی سب باہم          تول میں آدہ پاؤ بے ٹکرا          تین دن پہلے تو اسے دی          شام کی وقت اور نہ جا ہی ہوں          تانہ گرمی سحر کیچے وہ ایذا          ہو وی زردی بھی اُس میں</p>	<p>بول جبکا ہو تیرگی کے ساتھ          ایک ہفتہ سہی تو نہ بڑھتی دے          یعنی دی اُسکو تیر پہلا پیسہ          اُس میں زیرہ سفید داخل کرے          کوٹ کر ایک ایک ای سہم          اور رکھلا نیکی اُسکے رکھہ مقداً          صبح دم پشتر نہاری کے          بعد دانہ کی بہر تو رکھہ معمول          المرض اس طرح کے دے اجزا          بول میں جبکہ ہو وی گا رہا ہے</p>
---	--

بعد دانہ کے تو کھلا ادرک  
 لائی تنقیح اور کرے اصلاح  
 خاص یہاں پر لکھی جو مینر دوا  
 کہ بہت لوگ ایسی شائق ہیں  
 صبح سے شام تک چھوڑیں جی  
 دیوین بدل دوا کے دانہ کم  
 ہاضمہ میں پڑا صحر اسکی خلل  
 ہوئی صرف و بائلسل بول  
 اس لئی مینر اس جگہ امی بار  
 کہ فقط فائدہ اسی سے ہو

کالی مرچیں ملا کر کچھہ شک  
 ہو طبیعت کی اُستی خوب فلاح  
 ہے مگر خاص یہ سبب اسکا  
 اور دوا کرنے میں یہہ فائقین  
 نہ کہہیں موندہ ہی گوڑی پانی پی  
 اور کھتی بہرین کہ صحر یہہ ستم  
 اسکو خواہش نہیں بنسرت اکل  
 موندہ ہی نکل نہ انکی جز لاجول  
 لکھہ دیا اس دوا کو کر کشمار  
 ریخ اٹھانا پڑے نہ کچھہ اسکو

چوتھی فصل چار فصلوں کے امراض اور علاج کی بیان میں

چار میں فصل اور چار مزاج  
 جب کہ آغاز ہو وی فصل بہا  
 ہون خزان میں جو خلط بد ایکجا  
 خلط بلغم کی ہو بنائے فساد

دیکھی ہو جو اس میں باحتجاج  
 ہونہ غافل فرسے تو زہا  
 رہی غالب ہر ایک جوش میں آ  
 آئی سیجان میں اسکو رکھہ کر باد

<p>تاناہے بلغم کی خاطر ہو اور ہر پانی ہو چاہے کتنا ہی خوب کوئی جزا سمین ہو یہ بلغم خیر ہو وی اسکا مفید کر نہ کلام اور کہلا اسطرح کی اسکو دوا برگہ بانسہ اور مینگا ایک چنگی اور شراب دو آتشہ کا غسل دینا بہتر اسطرح کی دوا</p>	<p>پر پتہ ہوشیرینیا پہ پانی اسکو تکر خنک دینا اسکا ہو عرق ہو وی ہوشیرینیا پہ پانی اسکو تکر سیر دینا دو دفعہ صبح و شام زجر و قونچ سے تکر رسوا برگشتا و شہد اور گتلی ہونگ سنگ اور ہو چیل الغرض اسطرح کے ہوں اجزا</p>
---	--

### گرمی کے ایام کا بیان

<p>شرط ہے احتیاط آہن ضرور اور حرقت سی جوش سودا کا گرمی سردی کو رکھنی اس پیش نظر اور حرارت فرس کو عاید ہو تاری اپنی تن سے وہ محفوظ جو ر اسکو نہ دی نہ اسکو مار</p>	<p>فصل گرما کی ہے بہت محروم ہی بہم ایام جوش صفا کا لی خبر دمدم نہ ہو مضطر جس سب ہی کہ گرمی زائد ہو رکھہ اسی اس سب ہی تو محفوظ عین شدت میں ہونہ تو اسوا</p>
---	--

یہ ایک نادر اور نایاب  
دوا ہے۔

<p>رکبہ عروسانہ چالیس پر دستور دانہ تخفیف کر کے اُسکو کھلا تہاں ٹہنڈا رکبہ اُسکا ای دلبر ساتھ پانی کے میٹھا ستوننا تانبہ پونچھ کبھی ضرر اُسکو پر نہ افراط سی کہ لائین درد فضل گرما کو تو نہ جائی بہول سی مگر اس جگہ سے اُسکا بیان</p>	<p>پونچھ سب سے رکبہ اسی معذور پانی دو تین بار اُسکو پلا شست و شو بھی بدن کی اُسکے کر اور نصف النہار اُسکو پلا گہاس دینا تو کر کے تر اُسکو اور ہون ادویہ کی اجزا سرد اُسمین ہون تین علتین مجبول یاد رکبہ اُسکو تو خلل کا نشان</p>
---	--

### پہلی علت کا بیان

<p>او جنس ہو اُسکی رگ کو تمام ہو بتانہ کا زرد رنگ اُسدم آخر آخر ورم ہون پاؤں کا اشتہا سی نہ کہا وی وہ رتب آتش دل کی یہہ کرامت ہے اور دانہ ہسپل کے لی ہمراہ</p>	<p>ہوئی مرکب وہ جبکہ گرم اندام دونو کو کہے تخی رہین بہم اور بتدریج خشک ہون اعضا کاہلی اُسکو تن پہ ہو غالب تاؤ کھانی کی یہہ علامت ہے تو نہ پہیل سنگالی مریج سیاہ</p>
--	---

<p>کر لے پرہنگ آگ پر بریان  پرند افراط سے کہ ہو ہزار  دو نو ہوزن پاؤ پاؤ آثار  آبِ خالص میں اُسکو امی زہیوش  پانی دو سیر خچتہ امی ساقی  کرد و اکاسفوف اُسکو پلا  دست آنی سی ہو وی وہ خوشحال  ادویہ اغذیہ سے بی تاخیر  اور خرباہی سیر بہر ای یار  سات دن تک کہلا کہ ہو بیاک</p>	<p>اور چراگہا زنجی تنگ امی جان  اور مگنی بیہ سب کو ہم مقدار  چوب ششم مگنی اور دیودا  کوٹ کر دو نو چوب کر لی جوش  جوش کہا کھا کی جب رہی باقی  چھان لی اُسکو اور اُسین ملا  مضطرب مت ہو لائی گر اسہل  بعد از آن اور اُسکی کر تدبیر  یا کہ لی برگ نیم پاؤ آثار  کر کی باہم ہر ایک سات خوراک</p>
--	--

### دوسری علت کا بیان

<p>اُس سیر شدت ہو اور زیادہ خور  ہو ورم سیر زیادہ ناموزون  ہونہ اگلا سا اُسکا وہ دم نسیم  چاندنی دیکھ کر کہی نفرت</p>	<p>علتِ دومی کا ہے یہ طور  آئی آلتِ غلاف سیر وں  سانس لی گرم اور دم پردم  گھاس کہانی میں ہوئی کم رغبت</p>
---	---

علاج باہم  
اگر نام میں اسب از بار  
بیشود کہ از زنجبیل کردن  
دستوار باشد باید کہ قدسیہ  
دو آثار لیسن پاؤ آثار باہم  
دو آثار کردہ ناسہ روز روز  
جلو ط کردہ ناسہ روز روز  
صوتِ اخیلیج باہم روز  
نچرانند و روغن کاج و نیم نا  
تالبت کوزہ بلانغہ جو نرسند  
نکلیچ اعضا دفع خوراندند

سربانیست ہونا اسکا بھی ہو رہا ہے اس کے چہرہ پر طاری ہوئی ششماں اسکی سر میں درد موندہ نہ خمیازہ کی ہو باگ سچی رونگھنسا ہی بدن کا ہو ڈھیللا کرجبمانی سور سے بیتاب ہو مقرر سفیداشانی مضطرب ہونہ اسکی شدت سے	نہ منزل نہ اس سے ہوئی کبھی کون آنکھوں کو وہ بدشواری جگت نالو کا اور زبان کا زرد نہ گردن میں اس کے گاہ کچی رنگ پشیاب کا ہی ہو پیلا ناک سی اور موندہ سی آنی لعاب پیرہ آنکھوں کا اسکی ای جانی وہی پہلا علاج اسکو دے
---	---

### تیسری علت کا بیان

علت سیومی سی اور کیا ہے ڈھیلی ڈھیلی ہو لیز دم پر دم صرف اسوقت میں ہونگ ترقی اور کھلا دی اسی نہ کر دزدی	جبکی تفصیل کا ارادہ ہے موندہ جاری لعاب نرم شکم یا چلی پیٹ اسکا ہو وی رقیق لی فقط یاد بہرینا لبدی
---	---

### گر موندہ میں سفر کر نیکا طریق

جانی پہلا دل میں کرنا حسرت ہو سفر کا جو گرمیوں میں غم	
--	--



<p>غسل دینا فرس کو با الطاف  فوطہ مونہہ آنکھہ دہونکر سہت  ہو فرس کو قیام یا کہ سفر  فرہی لائی یا کہ ہو وہی ذلیل  اٹا پر جو کا ہو وی اسے دانا  تہوڑی ہلدی پی اسیمن تو ملوا</p>	<p>پانی تالاب کا جہان ہو صاف  ور نہ لازم ہی تجکو کر بیہ بات  اور رات میں اُسکی قلت کر  ایک چہارم غذا کی ہو قلیل  جا کی منزل پہ دی نمک آٹا  اور جو ایام ہو وی سرمایا</p>
---	---

### برسات کی ایام کا بیان

<p>باد و بلغم سے ہو وی جسم آلود  ہو برو دت مزاج میں وارد  کری تحریک نزلہ ہو وی زکام  تانا آئی مزاج میں تغیر  یا کہ رکھنا قفس سے دالان میں  کرنا ہو کر سوار مرزائے  تاسزاوار اُسکے حال کے ہو  جنس ہی تاثیر یاد ہو وی ہوا</p>	<p>آئی جب برشکال ہونے کے نمود  فصل بار دہو ابھی ہو بار د  گھاس بھی خام اور پانی خام  اسمین لازم ہے وہ کری تدبیر  دہونا گھوڑی کو آب باران میں  دینا بارش کا پانی گھاس نئی  رکھنا آگندہ تہان پر اُسکو  اور کھلا سطح کی اُسکو دوا</p>
---	--

صمد دی شراب دو آثار  
 یا کہ چستی کی چہال سپلا مور  
 گانہ کے بول میں بہکا ہوا  
 لمساوتی وزن سب اجزا  
 دی چارم دو اکا اسمن ٹنگ  
 یا کہ سنگو الی یار سا جی کہا  
 رانی کے تیل میں مرکب کر  
 صو مگر مقل ہی دو انی سعید  
 خاص برسات میں یہ بہتر ہے  
 دس درم کوٹ لی سنگا اسکو  
 تر پہلا ہو ہر ایک اٹھارہ دام  
 اسی پانی میں جوش دی اسکو  
 چھان کر اسکو اسکا خالص

بادو ملچر کا بڑا بڑا لڈار  
 پیل اور سو تھیم پوری اسمن ضرور  
 کر اسی جوش بہرے سے نکال  
 کو تباریک اور کر ایک جا  
 اور کہ بلا خدیروں اور فیشک  
 تول کر اسکو چار  
 اور کہ بلا یا کر اسکو اور بہر  
 اسکو لکھتی میں ہر طرح سے سفید  
 خاطر بد کے لٹو ٹکو تر ہے  
 تر پہلا ہی ملا دی اسے خوشخو  
 پانی بے چاریر کر یہ کام  
 ایک چارم رھی تولی اسکو  
 نال میں بہر بلا نہ ہو بیاب

اور طبیعت کی اسکے آہٹ لے

تین سے لیکے سات دن تک دے

## ایام سرما کا بیان

پر یہیہ لازم ہے تو نہ بھیجیم ہو  
 خلط بارہ دضرور ہو سہدوش  
 اور شبینہ کو جوش کچھ کر لے  
 جائی محفوظ میں رہے محفوظ  
 باد و شبینم کا ہونہ وان بہ گدا  
 ہو پیش سی نہ جب ملک مضطر  
 گشت کرنی سے ہو اسی آرام  
 پنی گردنی کی پوشش ہو  
 کر کی تجویز اسکو بادستور  
 یا کہ ہو اور کچھ ولیکن حار  
 یا کہ گشتہ ہو یا نمک تیزاب  
 جس سے ظاہر ہو اسکو نفع عجیب  
 پہلے دن پاؤں پہر ہو ای ہر سہم  
 میں ہفتہ تک پڑھا اسپر

فصل سرما میں خوف گو کم ہو  
 ہو وی سڑمی کا جب یادہ چوش  
 آب تازہ سنگا فرس کو دے  
 اور شبینم سی رکہ اسی محفوظ  
 شبکو ہو وی مکان سایہ دار  
 دہوپ میں باندہنا بھی ہو بہتر  
 سیر دینا دم صبح و شام  
 دفع سرما کی اسکی کوشش ہو  
 دینا اجزاء ادویہ مجبور  
 ہلدی اٹھ پیری خواہ روغن چار  
 جسطح سے ہے سیر یا کہ شراب  
 سیر دینی کی ہے یہی ترکیب  
 تین ہفتہ اسی کہلا پیہم  
 بعد ازان نو درم اضافہ کر

<p>کر لی چرب اور شراب محسوس          قدر حاجت لے اور نکر ابتر          فریبھی لاغری کو اُسکے دیکھہ          اسی انداز کا مداوا ہو</p>	<p>اور اگر فریبھی بھی ہونٹنور          یعنی بیچہ دو نو جز اصنافہ کر          کہتری بہتری کو اُسکے دیکھہ          جسطح کا نظر میں گھوڑا ہو</p>
<p>پانچویں فصل آب و روغن اور نمک اور کچا دانہ کھانیکا نقصان اور سہلی دوا</p>	
<p>یا پہنچ کر سوا از منزل پر          اور معمول اسطرح کا ہو          کیونکہ سے وہ موکد صفرا          ہو حرارت سے بس شکتہ دل          دل پہ گرمی نہ کسطح لائے          ہو نہ گرمی سے کس طرح شیدا          جائی آسودگی وہ سب برباد          اور رحر شنگی سے بس تباب          جیسے پتی بدن پہ ہو وی نمود          اور ہو اس مرض سے وہ نامانہ</p>	<p>گشت دینی کے بعد ای دلبر          چاشنی دینیمک کی گھوڑیکو          اُسکو استاد لکھتی ہیں جیسا          گشت پاوی وہ یا چلر منزل          ساتھ اُسکے اگر نمک پائے          غالب آئی نہ کس طرح صفرا          لائی سو غلتون کنی وہ بنیاد          آبلونسے ہو اُس کا تن پر آب          دانہ دانہ سے ہو وی جسم آلود          جبکہ پتی بدن پہ ہو آغانہ</p>

<p>اُسکی کچھ بدن پرانے کے تل اور بدن بیچ اسطرح پردہ ہو کر کے یوں پاک اُسکو امی رُفن دودھ منگولے اور روغن بیج آثار دودھ کے مقدار بڑی تکلف فرس کو تو پلوا اور ہری گہاس اُسکو ہو وی سعید</p>	<p>ایک تالاب میں اُسے لیچل بعد کھانے کے غسل سے اُسکو تاکہ ہو جائی صاف اُسکا تن شربت اُسکو پلا ویا لے شہد شہد و روغن ہو نیم نیم آثار کر کے مخلوط تینوں جز ایک جا شوربا ہوئی ماکیان کا مفید</p>
---	---

### نا وقت پانی پیمے کا نقصان اور اُسکے علاج کا بیان

<p>یا کہ گھوڑیکو اپنے دور او سے اُسکو چوڑی نہ تشہ لب زہنا کہ حرارت سے وہ نہ ہو محو میل دپرنہ اپنے ہرگز لائے سن لی اُسکو نکر کچھ اسمین کلام پانی پلوانا اُسکو ہو وی خطا جوشش خون سے ہی سر امر چو</p>	<p>مزلون سے اگر کوئی آوے قاعدہ صحت بھی مقرر یار پانی ایک دم پلا دی اُسکو ضرور دانہ اور گہاس خن شدلی سے کہائے ہی مگر احتیاط کا یہ ہضم جب تلک کرنے لے اسی ٹھنڈا کیونکہ محنت سے ہی بہت محو رہ</p>
---	--

ہوئی معلول بیشک اسے جانی  
 ہو ورم ساری تن پر ای برپن  
 اور مغموم ہو وی بے وسواس  
 لید و پشیاب اسکا ای دل بند  
 اس لذت سی ہو بہت عاری  
 کرنے تو بہت قرار اپنا جی  
 کر اسی سیر گرم اور یکدل  
 اور کر اسی میں کچھ نہ گفت و گو  
 پوٹلی کر کے سینک تو اسپر  
 اور سو بجز بھی اُسکے کر ہمراہ  
 بانڈہ کھٹی دہی مین تو گولی  
 اسپہ دو سیر دوغ ترش پلا  
 ورنہ اطراف ناف دی نشتر  
 تانہ تغلیل خون سے ہونکت  
 لکھتی مین سود مند با صد عہد

پانی وہ متصل اگر پانے  
 اُسکی تاثیر سے ہو گرم بدن  
 یا قحط لائی پیٹ پر آس  
 کچھ عجیب نہیں کہ ہو وے بند  
 پانی آنکھوں سے اُسکے ہو جاری  
 گر خطا اسطرح سی جوئے کبھی  
 قسط شیرین لڑا اور روغن تل  
 کر دی ماشن بدن پر اُسکے تو  
 برگ آرنڈ لڑا اور کچھ گو بر  
 یا نمک سنگ گاج اور سیاہ  
 تولہ تولہ ہو تول ہر خیر کے  
 مین دن اسطرح بنا کے کہلا  
 ہو اگر کچھ مفید تو بھتر  
 شہد کا پھر اسی پلا شربت  
 فصد لیس کے بعد شربت شہد



<p>تختہ التیس یا کہ سنگو اسے وزن ہر ایک کا ہو درہم چار اور تک سنگ ہو وی نو درہم کوٹ اور چہان کرگی اسی ہشیار نال میں ہر کے تو پلا اسکو</p>	<p>ہنگ ہی اسمین اتنی تلو اس کے پیل اور بیچ ہو چہ چہ درہم یار ہوئی می ہی نہ سیر ہر سے کم اور پلا دی فرس کو تو یکبار کہ تلف ہو دو انہ ای خوش خو</p>
<p>نو درو غلہ اور غذای خام کہانی کا نقصان اور اسکی دو اکابیان</p>	
<p>گر ہو معلول گہوڑا کہانی سے پانی کثرت سی موٹھہ یا وہ ماش اشتہاکم ہو ہاضمہ بھی کم زرم سرگین ہو اور پہولی پیٹ گہو بیچ اور مچ اجودہ کے چار و ہوزن چار چار درہم کوٹ اور چہان سان پانہین سات دن تک برابر اسکو دے اور کہانی سے نو درو غلہ</p>	<p>خام و پختہ غذا کے پانی سے ریج سی ہو مصرت اسکو فاش پانی نچتہ غذا جو وہ دائم اسکو دیکر علاج فارغ لیٹ ایک ہر ہنگ کا ہی اسمین دے اور تک سنگ ہی ہو نو درہم فرق کر کچھ نہ کاروانی میں لیک ناغہ ہی ایک دن کرے باد و پیغم کا بہاری ہو پتلہ</p>

اس کے پانی سے  
گہو بیچ اور مچ  
اجودہ کے  
چار و ہوزن  
چار چار درہم  
کوٹ اور چہان  
سان پانہین  
سات دن تک  
برابر اسکو دے  
اور کہانی سے  
نو درو غلہ

اس کے پانی سے  
ریج سی ہو  
مصرت اسکو  
فاش پانی  
نچتہ غذا جو  
وہ دائم اسکو  
دیکر علاج  
فارغ لیٹ ایک  
ہر ہنگ کا ہی  
اسمین دے اور  
تک سنگ ہی ہو  
نو درہم فرق  
کر کچھ نہ کاروانی  
میں لیک ناغہ ہی  
ایک دن کرے باد  
و پیغم کا بہاری  
ہو پتلہ

اس کے پانی سے  
ریج سی ہو مصرت اسکو فاش پانی نچتہ غذا جو وہ دائم اسکو دیکر علاج فارغ لیٹ ایک ہر ہنگ کا ہی اسمین دے اور تک سنگ ہی ہو نو درہم فرق کر کچھ نہ کاروانی میں لیک ناغہ ہی ایک دن کرے باد و پیغم کا بہاری ہو پتلہ





<p>بعد پانی کے اُسکو کھلوایا ر احتیاط اُسکی کرنے جای ہوں فریبی کا فراپہر اُس سے اُٹھا اپنی تن تو شس سے رہی محکم</p>	<p>ہو چکر اسطرح وہ جب طیار پانی دینی کے بعد رکھتے ہوں ایک چلے سے کم نہ اُسکو کھلا اور جو پائی وہ اسطرح دائم</p>
---	---

### گہوڑیکو کھیر کھلانے کی ترکیب

<p>اور کھلانا سیکاسے یہی اسلوب اُسین پیر دودہ ڈال کر ملوا انچ اُسکے تے دو بارہ کر پہر اُسی کر خنک کہ کرا ہو بدلی پانی کے امی خبستہ لفا قدر رات ب کھلا اُسے بکسر فریبی مین نہ اُسکے ہو تاخیر بعد پانی کے دی اُسے انیکم ساتھ ادرک کی اُسکو ای دلبر روز ہنگام شب مگر اے یا</p>	<p>کھیر دینا سہی ہونہایت خوب موٹہ منگوا کے اُسکو تو پکوا اور ملا اُسین کچھ شکر بہنر اور حل کر کہ وہ محسرا ہو کے ٹہنڈا پہر اُسین دودہ ملا دودہ دیدیکر اُسکو گبلا کر بدلی دانہ کی دے اگر تو کھیر اور جو تھوڑی ہو کھیر ای ہدم اور کھلانا ہو مچ کا بہتر ایک ٹکی بہر ہو مچ ادرک چار</p>
---	--

## زراعت خودی کھلانکی ترکیب

<p>ہو جو دینا خودی کا منظور  جو میں خوشہ ہو جب تک نہ نمود  تازہ تازہ سنگالی ڈا بہہ کاٹ  دانہ اور گھاس اُسکا کر موقوف  دیکھ کر ایک مکان سائبہ دار  وہاں ہو اجا نیکا نہ ہو امکان  جب حفاظت کی ہو اکی فکر  ایسی تائیگی وہاں رہی دن رات  روز و شب ہو چراغ وہاں روشن  جس قدر آپ کہا ہی وہ کہالے  رکھہ سنگو اکی وہاں پتہ سیاہ  ہر پیر میں نہ سیر سے کم دے  دی کہی اُسکو پاؤ پیرا درک  او کہی اُسکو کر کی گئی میں تہ</p>	<p>ہی کھلانیکا اُسکے یہ دستور  ہی کھلانیکا وقت وہ موعود  اور آگی فرس کے اُسکو پاٹ  تا کہ اُسپر رہے قحط مالوف  باندہ گھوڑ کیو اُسجا اے یار  جز زمین ہونہ آسمان کا نشان  دہو پاؤر چاندنی کا وہاں کیا کر  جس ہی خلت زدہ رہی ظلمات  اُس مکان میں ہی وہ نور افکن  باقی ماہوں ہی اُسکو کھلو اڈے  کر کسی پر کہلانے کی تنخواہ  یون کہلا یا کر اُسکو تو دم دے  اور تہن کا دی کہی اشک  پیشی کھلو اڈی ایکدو د لہر</p>
---	--

تجدید باگسگیا تازہ  
تجدید خودی

مل دی بول و برا ز صبح و شام	ہستی اور خرخرہ سے رکھہ تو نہ کام
عافیت سے نکال تو اسکو	ایک چلہ جو اس طرح پر ہو

### خوید کہلانیکا دوسرا طریق

اؤ رہی شکل کی سے اب تادیب	ہو چکی وہ کہلانیکا ترکیب
کر کہلانے میں اس کے یہ دستور	جب کہلانا خوید ہو منظور
پہلی ہفتہ میں پاؤ بہراے مرد	پہلی دن تین ہفتہ روغن زرد
نیم آثار سیومی ہے نیم	ہفتہ دومی میں کر یک و نیم
دال دی پہر خوید میں ہے درد	اس طرح پر کہلانے کے روغن زرد
بی تکلف اسی طرح سے کہلا	پہلی ترکیب سے طریق ملا
خالی خالی کہلانے کب پرفن	ہو وی ناقص خوید بی روغن
ہو نہ گہوڑا کس طرح بنیار	ہی مگر اسمین ایک شرط ای یار
ہو وی بیماریا وہ تو بہر خدا	دیکھہ لی ابتدا میں حال اسکا
پہر اسی دی خوید ای دلبر	کر کے پہلی علاج اچھا کر
کر نہ یعنی میں فصد کے تکرار	چل ہو خارش ہو جس فرسکی یا
سوٹہ دو دو ام تین ہدی لا	فصد یعنی کے بعد ای دانا

<p>چہان لی کوٹ کر تو اُسکو ضرور  اُسکو کھلوا دی گڑ کا لیسن دے  گڑ کے دینی کار کہہ یہ اُسکی شمار  نیم آنار پہلی دن انداز  پوری ہون تین سرجب بی سوز  گو کلان راس ہو نکر تکرار  تھوڑا سیجا ب تارھی مضبوط  دو نوخبر ہونین پاؤ پاؤ آنار  تا طبیعت کو اُسکے ہو مقبول  فصد لینا نہ ہو مفید اُسکو  اسمین کرنا حجاب ہو و فضل</p>	<p>دو ہو جو این ایک پہلا مور  اور بہونی جے کا سین لے  پانی دی ایک وقت نصف نہا  تیسری دن سی گڑ کا کر آغاز  نیم آنار پھر بڑا دے روز  رکبہ لی معمول کر کے یہ مقدار  دی نہاری کے ساتھ کر مخلوط  سیر و اد رگ دی اُسکو لیل و نہا  باکہ پچلو نہ اُسکا کر معمول  گھوڑا اگر چار سال سے کم ہو  صحی بہ دلوی خود کا معمول</p>
<p>بوڈھی گھوڑا کو کلا کھلا نیکی ترکیب</p>	
<p>کلا پائی کھلا کہ ہو وی جوان  اس سیر و عن نکال لینے کے  اور بڑے سوا ہی سب بہتر</p>	<p>بوڑا گھوڑا ہو تیرا اگر ایجان  سن لی ترکیب اُسکے دینی کی  کلا پائی ہون گائی کے بہتر</p>

کلا پائی کھلا کہ ہو وی جوان  
اس سیر و عن نکال لینے کے  
اور بڑے سوا ہی سب بہتر  
بوڑا گھوڑا ہو تیرا اگر ایجان  
سن لی ترکیب اُسکے دینی کی  
کلا پائی ہون گائی کے بہتر

<p>پہول پہلی اُسے فقط ای بار پانی بہر دیکھ میں اُسکو چڑھا گل کے ریشہ تک آئی اُسکا نکل آئی روغن جو پانی کے اوپر اپنی ہاتھوں ہی کا چہہ ای دلبر اور ہیلہ میں مل فرس کو کہلا بعد پانی کر دے نہیں کچھ غم ایک چلہ تلک برابر دے</p>	<p>کھانہ پانی مگھ کے تو دو چار گشت اُسکا کراستخو ان سے جدا اور ہاتھوں سے اپنی اُسکو نل تھوڑی تھوڑی سے اچ بچ کر آئی روغن وہ جس قدر اوپر کر کے روغن کو مجتمع یکجا سیر بہر سے نہ ہو ہیلہ کم کر کے رات میں یوں عمل کر</p>
--	---

### کہلی کہلانیکی ترکیب کا بیان

<p>اسکو تسی کی تو کہلی کہلوا کر کے بار یک اُسکو باسا مان سیر بہر کہا ٹڈ اُس میں ای دلبر ہو نہاری فقط اُسکی پہلی حد سے زاید فرس وہ موٹا ہو</p>	<p>چاہی بی خرچ ہو فرس موٹا یعنی دو سیر لے کہلی اچان گائی کے دودھ میں اُس سے تر کر نصف ہو وی ہیلہ نصف کہلی تین ہفتہ کہلانے تو جب کو</p>
---	--

### میتھی کہلانگی ترکیب کا بیان

<p>فربھی یا ضمیمہ پری اُس سے          لہکی چونٹھائی مونٹھہ کی مٹھی          مونٹھہ اور میتھی تانگے لگا کر          جیسے دستور ہے ملا اُسکو          اور گرمی میں کر لے یہ اسلوب          ایک چھارم بس اُس سے ای ہدم          پیر نہ اُسکو دو اکی حاجت ہو</p>	<p>ساتھ میتھی کے گرھیلہ دے          ہو جو خواہش مہیلہ دینی کی          قدر انداز اُسکو پختہ کر          کر کے طباً پر کہلا اُسکو          ہوئی سرمایہ یہ نہایت خوب          یعنی گرمی میں کر لے میتھی کم          ہو غذا ہضم اور طاقت ہو</p>
--	--

### ہلدی کہلانگی ترکیب

<p>اور کہوٹا نہ پائی تو اُسکو          اور ہو اپنی قوم کا اشرف          اُس سے ہر گر خطا نہ ہو جلدی          فربھی چاہے جس قدر لائے          لی سمجھ اُسکو اور نہ ہو دلگیر          کوٹ لی اُسکو اور نہ کر نقصان</p>	<p>چھک پختا نہ جس کے جی میں ہو          بغض و کینہ سی ہو طبیعت صاف          شکر اُسکو کہلاو یا ہلدی          ہلدی اٹھ پری وہ اگر پائے          اُسکی دینی کی ہے یہی تدبیر          ہلدی شگوانی آدھ پاو ایجان</p>
--	--

ترکیب جو از انہن تو بطور اسرار  
 از کج آج کسب آید با انور گری  
 از کج جابیل جازری داد انور گری  
 از کج کج کلان آج بک ان کج  
 از کج اور بر اکتوہ بہم مخلوط ساز  
 از کج کند کج حصہ قبل از صبح  
 از کج بعد از پیر و یک حصہ از کج  
 از کج ایسر و کج و کج و کج و کج و کج  
 از کج ہمدین طو کج و کج و کج و کج  
 از کج فربھی و طباً جو از کج و کج  
 از کج اور د ۱۱

شیر خالص مٹکا کر اُسکو بھگا  
 ایسی انداز سے بھگا اُسکو  
 صبح دم آج اُسکو کر رکھہ تر  
 اپنی ہاتھوں سے ملکے حلوا کر  
 جب موذن کری بلند آواز  
 اور نہاری ہو جب ملک طیار  
 دوسری دن سے پھر پڑھا بلدی  
 پوری چلتی ملک یہی مقدار  
 اور یہی ایک طریق ہی امی یاد  
 یعنی بلدی کے ساتھ ہا لم لے  
 تینوں ہوزن ہون چھٹا تک چھٹا  
 پہلی اس تین جز کو کوٹا بیان  
 دوسری صبح میں نکال اُسکو  
 اور مٹکا کر بھی پاؤ بہر پورا  
 اور کھلا دی فرس کو ہو بیختم

چائی دودھ گاڑی کا ہو دلا  
 نہ رھی خشک ورنہ گیلا ہو  
 جب کہ دن رات اُسپہ جائی گذر  
 دوسری صبح کو کھلا یکسر  
 پس اُسی دم کھلا کے کر پرواز  
 قاضیہ کر کے رکھہ اُسپہ شیا  
 روز پنجم ہو پاؤ بہر پوری  
 رکھہ لی قائم نہ اسمین کر تکرار  
 ہو جو خواہش تو کر اسی طیار  
 بستہی اور گہی کو اور اسمین دے  
 اُسکی ہو گہی کو اور یہی ہم ٹانگ  
 اور بھگا دودھ میں کر اُسکو نہا  
 مغز لی گہی کو اور کا خوش خو  
 مل کے ہاتھوں سے سبکو کر یکجا  
 ایک جلد برابر امی سہدم



صان اگر لائی گرمی وہ ایزاد  
تر پہلہ دینی کی تو کرا بجا ر

### ادرک کی حلوائی ترکیبی کہلانیکا بیان

<p>یاد کرنا صحیح بیان قسم استاد فزیہی کے لٹی یہ ہے اسپر دست و پاسی وہ اپنی اولق ہو انتہا تک کہلا بعد اعزاز لاغوی کا کہی نہ لے کانہ ہو ہر ایک ڈبائی سیر چھہ اور گہی گہی کو ایک دیکچہ میں لیکے چڑھا ہونہ لیکن زیادہ حد سی لال دودہ دس سیر گائی کا ای بار ہو چکر اسطرح وہ جب طیار اور کہلا اسکوروز ہو محفوظ ابتدا پاؤہر سی ہو مقبول تو اضافہ کرادہ پٹی دا نم</p>	<p>صحیح یہ حلو کا ایک نیا ایجاد ہو چکر او یا جوان یا پیر موجو اسکے تن پہ رونق ہو بدوسرما سے اسکا کر آغاز پانی پورا اگر وہ چومانہ ہلدی ادرک منگالے او پستی کر لی ہر ایک پہلی تین احسنہ کر کر بریان ہر ایک گہی میں ڈال شکر اسین ملا دے پنج آثار پھر کرا ہی میں چند کفچہ مار ایک باسن میں رکہہ اسی محفوظ بعد پانی کے اسکا رکہہ معمول ہونہ جب تک کہ سیر بہر قائم</p>
---	--

پوری جب سیر بھری ہو مقدار  
 گر اضافہ نہ اُسے تو زنجار

کھانڈ کھلانسی ترکیب

دینا گھوڑیکو کھانڈ ای خوش خو کری فریب فرین کو وہ بجد اس سے بہتر نہیں کوئی ترکیب تول میں جقدر ہو موٹہ امی یار کر کے اُسین اضافہ اور ملا ہوئی چون چٹرج سی موٹہ ایزاد رکھ نہ با برت دم حساب ہی تو کہتی ہیں ماضیہ ہی پیدا ہو	فریبی کا سبب یہہ اُسکے ہو ہر طرح کا ہو خوف ہی ہیکہ یوں کھلا اور کر نہ کچھ تعجب اُسکی چوتھائی کھانڈ بے تگرا ہر صباح و مسافر س کو کھلا کر شکر کا ہی اُسکے ساتھ ایجاد بدعا پاکے اس کتاب سے تو ہو وہ فریب کہ دیکھ شیدا ہو
---	--

شاخ گاومیش کھلانسی ترکیب

پائی گھوڑا جو گاومیش کی شاخ باد و بلغم ہوا کے تن سے دور جقدر کھائی سب کری وہ ہضم فریبی اُسکی روز افزون ہو	باب و صاف کھو اُسکے فروخ سا بر آماس علتین مفرو ر نرم و خوشنڈہ ہو وی اسکا شیم دست و پاسی تمام موزون ہو
--	--

بازوی ہوا سبب سبب  
 کچھ کھانڈ کھلانسی ترکیب  
 باد و بلغم ہوا کے تن سے دور  
 جقدر کھائی سب کری وہ ہضم  
 فریبی اُسکی روز افزون ہو  
 باد و بلغم ہوا کے تن سے دور  
 جقدر کھائی سب کری وہ ہضم  
 فریبی اُسکی روز افزون ہو  
 باد و بلغم ہوا کے تن سے دور  
 جقدر کھائی سب کری وہ ہضم  
 فریبی اُسکی روز افزون ہو



<p>جا کے چوتھی میں بس کر محکم تین ہفتہ برابر ای خود کیش دونو طاقت کری وہ اسکے بعد تر پہلا اسکود دی ویا کر زور ایک دم ہی نہ اس سے غافل ہو</p>	<p>تیسری روز پندرہ درہم بیس درہم سی کر نہ کچھ کم بیش دونا کہا نزلے وہ اسکے بعد کری حدت اگر وہ ای دلسوز الغرض وہ کرے جو عاقل ہو</p>
<p>ساتویں فصل بقسام سفوف باضمہ اور چرکی مضاح بنائیکی بیان میں</p>	
<p>طاقت بعدہ اُسکی ہوتا باج روز دستور دینی کا یہ دوا صحی ضرورت کہ تو انہین کو دے مفت میں انکو ہاتھ سے کہونا کچری اور رائی بنگ امی مقبول پانگہ اور سو تچرا اور نمک کالا کوٹ باریک اُسکو رکھ طیار کچھ ہیل ملا کے کر نہ گمان فرق اس میں نہ ہونہ جائی پہول</p>	<p>گرفس باضمہ کا ہو محتاج احتیاطا ہی رکھ لے ای دانا پرورشش پانی میں جو رات ہے حال سے اُنکے بے خبر ہونا بعد رات بکر کہہ یہی معمول آنولہ سونٹہ گھوڑیچ اور تیرا لمساوی ہر ایک جز ای پار آدہ پاؤ اُسکی صحی خوراک ایجان قااضہ کا مدام رکھ معمول</p>

## ساڑا بنائیکی ترکیب

لید کر ساتھ آنو ہونہ ہوم  
 صحر و معلول اس سبب اٹول  
 اسکو طیار کر لے با دستور  
 سونہہ کچری ہو او زنگ کا لا  
 پانکھ سو پختہ ہی سیندا لے  
 کر کے جو کو ب تول پیر کیان  
 پانی اُسین ملا کچھ اسے محمود  
 سب کا سب وہ سفوف اُسین پان  
 ایک باسن کی رکھہ کی مونہہ پراڑ  
 بعد اسکے نکال کر موزون  
 بیس دن وقت شام اسکو دے  
 باد و بغم سی ہوشفا حاصل  
 ہو کہ ورت سی پاک سرتا پا  
 دوغ کے ساتھ اسکو کر طیار

ہو قرقر جو پیٹ میں معلوم  
 باکہ صحر کرم پیٹ میں یا گل  
 دفع کرنا جو اسکا ہو منظور  
 رانی اجوائن آنولہ ہرا  
 جمال سہجن کی اور بہیرا لے  
 بی مساوی ہر ایک جز ایجان  
 سہ گنان اسکا دوغ کر موجود  
 چھان کپڑین اور کہنا مان  
 ایک شکی من پیر کی لید میں گاڑ  
 ایک ہفتہ سے کم نہ ہو مدون  
 پاؤ بہر روز بعد دانہ کے  
 کرم نکلین اور ہو وی خارج گل  
 اشتہا فرہی کرے پیدا  
 فصل گرما میں اچھی خستہ کار

اور سرمایہ میں جب بنا اسکو	پس عوض دہی کے سرکہ ہو
اسقدر ہو لچا طحج کو ضرور	گرمی سردی کا تا نہو وی قور

### چکلو نہ بنا نیکی ترکیب

ایک نسخہ مجھ میں عجیب و غریب	جسکی چکلو نہ کرتے ہیں تقریب
تن کا آماس دفع اس سے ہو	باد و لعنم کا رفع اس سے ہو
فربہی لائے ماضمہ ہو خوب	ہر طرح سر و صی وہ خوش اسلوب
کالی زیری مگالے اور چیتا	سوتھہ مچ اور گھوٹ بچ زیر
تر پہلہ یا بہ رنگ اور پتیل	سوف سبند ما اور گہاری اور خرد
ہینگ کچری جو این اور ہلدی	پہنگری اور شہاگہ اور گلگی
اور جو اکہار اور کچ لونا	اور سو پھر ضرور سے ہونا
و مساوی ہر ایک جز ایجان	اسمین کرتین جز کو تو بریان
پہنگری اور ہینگ جز دیگر	جز و سیوم شہاگہ ای د لبر
باقی اجزا کو کوٹ لی باریک	پہر یہ تینوں ملا کر دی ٹہیک
کر کے طبیا ریون سفوف اسکا	پہر اٹھا رکھ کہہ کہین اسے یکجا
بعد رات کے اسکا رکھ دستور	ہو نہ گھوڑا تیرا کہی ر بنجور

گھوڑا تیرا کہی ر بنجور اور  
 چکلو نہ بنا نیکی ترکیب  
 اسقدر ہو لچا طحج کو ضرور  
 پس عوض دہی کے سرکہ ہو  
 گرمی سردی کا تا نہو وی قور  
 ایک نسخہ مجھ میں عجیب و غریب  
 جسکی چکلو نہ کرتے ہیں تقریب  
 باد و لعنم کا رفع اس سے ہو  
 ہر طرح سر و صی وہ خوش اسلوب  
 سوتھہ مچ اور گھوٹ بچ زیر  
 سوف سبند ما اور گہاری اور خرد  
 پہنگری اور شہاگہ اور گلگی  
 اور سو پھر ضرور سے ہونا  
 اسمین کرتین جز کو تو بریان  
 جز و سیوم شہاگہ ای د لبر  
 پہر یہ تینوں ملا کر دی ٹہیک  
 پہر اٹھا رکھ کہہ کہین اسے یکجا  
 ہو نہ گھوڑا تیرا کہی ر بنجور

<p>وزن میں چار دھم یا اوپر یا کہ جو نعل سے اذیت ہو جا کے بسین جنے کا جلدی لا صدم تو فرس کو کہلو اد تا کہ زائل وہ اُسکی علت ہو پہر کہلا یا کر اُسکو بادستور اور اچھا اُسکو پایا سے کر کے تخفیف میں نے بنوایا بند ہونے سے پہر بدشواری</p>	<p>اور ہیلہ میں دی فقط نل کر اور بادی کا ہو خلیل جب کو باد گیرا ہو یا کہ جو گیرا اور اُس میں سفوف کو نل لے ہفتہ عشرہ تو یوں کہلا اُسکو ہو چکا اس طرح وہ جب مسرور اُسکو مینی ہی آزا مایا سے لیکن اس میں سی جز نبھاگہ کا کیونکہ ہوتا سی اس سے جاری</p>
---	--

### سفوف فریادرس بنائیکی ترکیب

<p>اُسکی ترکیب کا سی یوں ارتقام بارد اور حار یا تلب اور دمی کچھ نہ باقی رہے غرض آستے پاؤ آثار پہلے زیر آستے قول ہر ایک نیم نیم آثار</p>	<p>کہتی فریادرس میں جسکا نام بادی خلط اور بلغمی سمی دور ہو جائی سب مرض اس سے دیکھا جزا کو اُسکے کیا کیا ہے اور ہی اُس میں تر پہلا ہی بار</p>
---	--

اور جو اکہار کہاری ای مغرو  
 اور بنا کھیر اور سے چیتا  
 لی ہر ایک پاؤ سیرے افسوس  
 پاؤ کا نصف تیل کی گو دی  
 وزن میں اسکے کرنے کچھ تکرار  
 ساتھ ہر اور کنگنی اس میں ای دلبند  
 ساتھ اسکے پلاس باڑہ ہو  
 کالی زیری سہاگہ اور سو پھر  
 سب کو آدہ آدہ پاؤ پورا تیل  
 چمال سہجن کی چار سیر ای یار  
 کوٹا اور چمان کر سفوف بنا  
 دانہ دینے کے پہلی ای خوش خو  
 نفع کی اسکے ویسہی بولے

سوٹھہ اجمودہ اور پیلا مور  
 گہوڑیچ با بڑنگ کر یک جا  
 کالی گوگل ہو اور مغز فوس  
 سونف لی سیر ہر پنجو شنودی  
 اور مورون پہلی مٹکا ای یار  
 پتھری لی کلو پچی اور آسبند  
 فلفل اور تخم تہیل ای خوش خو  
 کازا سنگی اور کالیسیر  
 ہلدی اور ہینگ بھی مٹکا لی مول  
 کچری اور شہی نیم نیم آٹار  
 اور لے آدہ پاؤ آدہ مٹکا  
 وزن میں آدہ پاؤ دینا ہو  
 بعد دانہ کے بھی اگر تودے

### حب النکار بنائیکی ترکیب

صیہ گولیکا ایک نسخہ یار

نام حبکا لکھا ہے حب نگار



<p>ہینگ پیل پہلا نوہ ای خوشحال  اور زرہ رداک حسین کرد اخل  قد زمین بر سے نہ ہو چھوٹی  شام کی وقت اسکو روز کھلا  قاضیہ کر کھلا کے ای بر بن</p>	<p>راخی اور زنجیل اور بندال  شیر باد چیتا موڑہ کنگلی تیل  نورث اور پیس کر بنا گولی  رکھنی معمول ایک گولی کا  بوک کر گولی اور بلا بسن</p>
---	--

### سفوف صادق النفع بنائیکلی تریب

<p>حی بنائیکا اسکے یہ اسلوب  سو وہ اور تخم پہل ای خوشحال  لی ہر ایک پاؤ پاؤ ای دلبر  دونو ایک ایک سیر زمین دے  چینا اور بول کہہ بھی کر معبور  پیل اور شہترہ بے تگدو  اور غلی کے چاہ کو مت جہانک  سونف گٹ اور بیج مولی کا  اور بندال لے لے ای دلبر</p>	<p>ابک تو بھ سے نہایت خوب  تیر پہلہ ہونہ اور سر چین لان  گچ تازی ہو اور زنگی ہر  اور اجوائن اور کچری لے  اور آگند اور پیل سور  اور عاقرفترہ اور اندر جو  تول ہر ایک بس چٹانک چٹانک  گہو بیج سبھی اور نمک کالا  میں پہل لے لے اور کالیسر</p>
---	---

<p>اُسکی میزان میں نہ کر تو داؤ  کٹکی ہوزن اُسکے ای بہانیا  اُسکی ترکیب سن لے تو مجھے  تول لے اُسکو اور نہ کر تو دیر  اور ستہ دام ہینگ ای دلبر  کر لے ہر ایک تو سگلا طیار  ایک چلنی میں تاکہ ستو ہو  کم نہ ہونیں سیر سے ایک بال  ایک ذرہ نہ اُس میں کر کمتر  شب کو داؤ نہ کر بعد رکہہ معمول  دینا ستو کے ساتھ ہو وی رو</p>	<p>تول ہر جزو کو آدھا آدھا پاؤ  اور سو اسیر تو سگلا رانی  ہلدی اور لہسن اور کبارھی لے  ہو بیہ ہر ایک آدھا آدھا سیر  تول کر تین پاؤ لے سا نہر  اور پتھر مورہنگ کے مقداً  کوٹ باریک اور چان اُسکو  اور سرکہ سگلا اُس میں ڈال  پہر نکھالی اُسے مرکب کر  اور کھلانی کا اُسکے ای مقبول  وزن میں ایک چٹانک ہو دو داؤ</p>
--	--

### سفوف نضاح النفع بنائیکی ترکیب

<p>کری تعریف چسکی شائبشاہ  رمی خورشند سرسبر بکران  سرف آسپندا اور مصبر تر</p>	<p>ایک پہر سفوف ای ذی جاہ  نفع کا اُسکے کچھ نہیں پایاں  خردل اجوائن اور بہیرا ہر</p>
---	--

بول جمودہ کا کراسنگی  
 مصطلکی بنگ ادرک اور گوگل  
 اور قرفل سیاہ زیرہ سیاہ  
 ارنی اسگند آشنا دوا  
 جو زبویہ کبسا بہ اندر جو  
 بینگ بہارنگی پیل اور بہلا  
 گندک اور بیاہرنگ مرچ سیاہ  
 بیل کی گودی اور نمک کھائی  
 ہو جو اکہار اور نمک کالا  
 اور سنگالی چر ایتا دیو دار  
 چھال ہی ہو کٹار صحرا کی  
 قول ہر ایک نیم نیم آثار  
 کر کے بار یک ایک ایک خزا  
 کر کے پھر خشک اسن دو کو تمام  
 پھر سکھا اسکو اور وہی میں ہگا

تخم انجیر کچری اور میتھی  
 کچلا اسپند لایچی پیل  
 اور زیرہ سفید اسے ذیجاہ  
 بیج ہی ہو کو آنج خنظل کا  
 تچ ہو اور تچ آنولہ ہو گلو  
 ہلدی اور سوٹھہ بادیاں سوا  
 اور گہو بیج ہو اسمین ای ذیجاہ  
 اور اشخار سا نہرا اور ساخی  
 اور سجن کی چھال اسے دانا  
 اور لے دار ہلدی ہنسیا  
 اور پیکر مول ہی ہو ای بہائی  
 جاسپہل دو فلوس کے مقدار  
 لیمو کی تو عرق میں لیک کے ہگا  
 بول میں آدمی کے کراضام  
 کر کے پھر خشک میں سے ایک جا

<p>دینا ناغہ کے ساتھ موکانی          گڑا سنگا تھوڑا آسٹین لڑایا          لکڑیاں ستو کی ساتھ اسکا عمل          لکڑی کھلا یا کرے نہ ہو الزام          دی بلا ناغہ ہنڈیر زراٹھو</p>	<p>تھوڑا اور ادرہم خوراک کی          ہو وہی منظور جب تجھی دینا          اور جو ہو وہی کی طرح کا خلل          دانہ دینے کے بعد وقت نام          اور کھلانی کی گرضورت ہو</p>
--	--

### سفوف اجامی الفید ایڈبانیکی ترکیب

<p>اور تصدیق ڈاکٹر سے کی          خلط صالح کا یہہ ظہور کرے          باد و بلغم کی بیخ ہو وے قطع          ہوئی اخلاط بدائی بہہ دفع          لکڑی سکوں نصف اسکا کیا انزان          جملہ اجزا کو اسکے اور محسود          کا کر اسنگی اور کٹ ای بار          کنگی تیکر ہی اسکے ساتھ سنگا          اور سمبالو کی برگ اور گوگل</p>	<p>میں روحی سی ایک دو اپنا          صدوسی علونگو دو کر کرینا          ہوتا سی زہر یاد اس سے دفع          اور ہر ایک فصل میں یہہ ہوا          اسکی تعریف کا نہیں پایا          بس یہ بہتر ہے کر لی تو موجود          اجمودہ چرائیتہ جو کھار          ساتھ اسکے پلاس پا پڑہ          قدر حاجت سنگالی تو پتیل</p>
--	--

چٹیا مورون پہلی اور پھینچا سر  
 پیاز بندال اور لے ہدی  
 چھال سبجن کی اور پودینہ  
 سیندھ کالانکلی اور ساہیر  
 گھونچ اجوائن اور ساجی کہا  
 ادراک اور کالی مرچ اندر جو  
 بیل کی گودی بنگ منگر یلا  
 نیم کا پتہ اور بگائین کا  
 اور منگالی ہلیدہ خورد ای بار  
 پھنگری اور سہاگہ کریبان  
 تول پہر پورا آدھا آدھا پاؤ  
 کر لی بریان چٹانک ہینگ می پار  
 بعد کریبا خشک پتی تول  
 کر لی بار یک کوٹ کر اجزا  
 دانہ دینی کے بعد ای خوش خو

ہو ہر ایک پاؤ پاؤ واسے ستر  
 سوٹھہ ہتر اہتر اور کچری  
 تول لے سیر سیر بے کینہ  
 اور پانگہ نمک بھی ای دلبر  
 رانی اور کالی زیری ای شیار  
 دیسی اجوائن ایک ایک گلو  
 دو نو زیرہ منگا کی کر ایک جا  
 سو کہا سو کھا پہل اندر این کا  
 جملہ ہوزن نیم نیم آٹار  
 اور کچلا مقشتر اے ذیشان  
 رکہہ نہ میران میں اپنی تو کچھ داؤ  
 خشک کر تینون کو بے تکرار  
 تاکہ مقدار پوری ہو انمول  
 سب کی سب کو ملا کر رکہہ یکجا  
 توڑی ستوین مل کہلا اسکو



<p>ور نہ ہو سنگ سختی دلبر  گولیان ہوں نخود کی ہر قسم  جب ضرورت ہو اسکی روٹی چکا  اُسی روٹی میں اور فرس کو کھلا  گرمی سردی کی بھی خبر لینا  تارھی علتوں سے اسکو امان  صیحدم روز دے نہ کرا تر</p>	<p>اور کبرل ہو سماق کا پتھر  گولیان باندہ کرا سے طیار  لے لے گے ہونکا ایک چھٹانک آٹا  ایک گولی کو بوک اور ملا  بعد دانہ کے شام کو دینا  دینا ہفتہ میں تین دن ایجان  ہو ضرورت اگر تو اسے دلبر</p>
---	--

### آٹھویں فصل جلاب دینی اور دست بند کر نیکی بیان میں

<p>سال میں ہو فرس کو ایک سہل  دست و پا اسکی ہونیں جا چست  ہو نہ ہرگز کسی طرح معذور  اور نہ ہو وی دو اکا وہ محتاج  اکثر امراض کے بیان میں یا  مستفید اس سے تاکہ ہو دایم  جب کہ درکار دیکھے لے بلایا</p>	<p>کہ یہ ایام اعتدال ایدل  رہی بیشک اپنی تن سے درست  ہو کسافت شکم سے اسکے دور  پہر نہ درکار اسکو ہو وی علاج  گو کہ ترکیب لکھ چکا دو چار  فضل بہان خاص کر دی ایک قائم  یعنی ہوں مسہلات کی اجزا</p>
--	---

ہونہ اوسکی تلاش سی معلوم  
 جب کہ جلاب تکو دینا ہو  
 بدلی دانہ کی ایک دن پہلے  
 کر نہاری کو صبح دم موٹو  
 تین تولہ مضبر اسے خوشخو  
 کوٹا اور چھان لی مگر یہ سن  
 اور گلقد میں ملا اسکو  
 ایک خلو کہ بنا فرس کو کہلا  
 تہان پر باندہ پہر نکر تاخیر  
 اور چون منظور ہو کہ ہو ادرا  
 شورہ قلمی لے اور گوند بول  
 اور اس جزمین یہہ اضافہ کر  
 آئین ناگاہ گریز یادہ دست  
 یاد ہی کا اسی پلا مٹھا  
 شام کی وقت پہر کہلا چو کر

کر لی ترکیب اسکی تو معلوم  
 گرم پانی میں سان چو کر کو  
 شام کی وقت اسکو کہلو اد  
 ہو دو اکی کہلانے میں مصروف  
 سوٹف دو ماشہ سو تہہ ماشہ دو  
 ماشی چہ لے ولایتی سا بن  
 ایسی مقدار سی کہ بستہ ہو  
 تھوڑا تھلا دی باگ ڈور لگا  
 اندک اندک علف دی با تدبیر  
 ہوئی اخراج بول کا ہی یار  
 چہ چہ ماشہ لی ایک ایک نہ بھول  
 رہ خبر دار اور نہ ہو مضطر  
 سرد پانی پلا اسی ای مست  
 حسن تدبیر ہے نہیں ٹھٹھا  
 دانہ معمولی صبح دی بیدر



رکبہ سواری ہی تین دن معذور  
تافانہت ہو سکے تین سوردور

### دوسری ترکیب

ایلو ایلدی لے منگھا امیست ایک سواک کو نہ کر بالا اور تیار اسکو کر اسٹہب دو عدد گولی باندہ کہنا مان ایک گولی کو ماتہہ میں رکھ لے گولی دی دوسری نہو د لگیر برگ نسی منگھا کے توفی الحال ناکہ اسپہال کی وہ مانع ہو مچ کالی ہی چار تولہ بہر پہر کہلا دی فرس کو ای سرو	یا بہ ترکیب کر کہ آمین دست جز سوم منگھا تک کا لا یعنی ہو پانچ پانچ تولہ سب کوٹ باریک پانی لیکر سان شام کی وقت ایک گولی بے دست آنی میں ہو اگر تاخیر ہو زیادہ اگر اسے اسپہال ایک کف دست پس کہلا اسکو یا کہ لیمو کے برگ لے دلبر کوٹ ہر ایک اور غلولہ کر
---	---

### تیسری ترکیب

ایلو ایلدی چار تولہ لا ہنگ ہی ماشہ تین ای خود میں	اور جو ایام ہو وی سرماکا سو نہہ اور زعفران ماشہ تین
--	--

کوٹ کر شہدین بنا گولہ تین ماشہ فقط دلاؤ سین کریکے کچھ شیر گرم ایجان تھوڑی رات میں تو سنگا کر ڈال کوٹ باریک اور نہ کزیجان	اور تک سنگ بھی سوا تولہ اور ریونڈ بھی ملا آسین جبکہ وہ کہا چکی پلا پانی حدی زیاد لائی گرا سہال بستی بکریکا ایک سر ایجان
--	---

### چوتھی ترکیب

بیج بس تہرہ کہو د کر سنگوا پارچہ پیر بیج تولہ چار اور پلا دیو بس کو ای دلبر	یا کہ سنگوا کے تیل ریٹدی کا وزن روغن کا آدہ پاوا ای پار گرم پانی میں دو نو ایک جا کر
---	--

### پچکاری دینی کی ترکیب

گر تکلف کو دل سے اچھ دور گر دین دوست اسکی کر خوف نازہ موہنہ پہ بانڈہ پاکیزہ نازہ ساغری کی موہنہ میں ال تا کہ خارج ہو نرم نرم دوا	دینی پچکاری ہو اگر منظور کیسہ چمڑکا ایک بنا پر جوف کریکے تقلید شکل مشکیزہ بہرے آسین دوا کو بری حال اور کیسہ لالبت سے دبا
--	--

اور دو اور کی فقط بن یہہ انہرا  
 اور نیز دوسرا نیک کباری  
 جس قدر ہو وی تیل کی مقدار  
 گرم پانی کے ساتھ کر لے حل  
 ہو چکی جب کہ وہ دو اظیار

پہلا خزا سین تیل رینڈیکا  
 کرنی ترکیب صریحی جاری  
 ہو چہارم نمک بس اسکا پار  
 چہان کی کر کے حل نہ اور محل  
 رہ گیا ایک فقط عمل درکار

### مسہل کے دست بند کر نیکا علاج

دید می مسہل اگر کوئی ناگاہ  
 حدی افزون کر می اس سہال  
 سونف زیرہ سفید مرچ سیاہ  
 یعنی ہر ایک لینے تولہ چار  
 میں بار یک پانی لیکر سان  
 ایک گولی کہلا ا سے پہلے  
 ہو اگر آستے بند تو بہتر  
 ہینگ ایک تولہ چار تولہ گھی  
 کوٹ بار یک اسکو ای دانا

بند کر نیکی وہ نہ جانے راہ  
 دست آئی سے ہوشکتہ حال  
 بتساوتی وزن ای ذیجاہ  
 کر کر بریان کچھ اسکو بے تکرار  
 بانڈہ گولی عدد میں دو ایجان  
 ایک کی بعد دوسری ہی دے  
 ورنہ یہہ دی دو کہ صریح خوشتر  
 آٹھ تولہ برنج ساہی بی  
 ایک غلولہ بنا فرس کو کہلا

کر نہ لی ہینگ جب تلک بریان

نہ فرس کو کہلا کہی اسے جان

## اسہال غیر سہل کے بند کرنے کی ترکیب

لائی گھوڑا اگر کوئی اسہال

راہ سہل کے کچھ نہیں پائے

یا کہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد

یا کہ کہتا ہے نو دروغہ

یا تداخل کی انکو سے بنیاد

بنگ کی یا کہلا اسے لبدی

آدا آدا کر اسمین تو بریان

اور سنگا کو کنار بھی ایک دام

ماتین لے ایک دام گہی مین ملا

موجرس ایک دام بیل کی گودی

بنگ اور چار دام تو وہ ایک دام

اندر جو شیرین ایک دام ای بار

اور کہلاتی ہی لے ایک سیر

ہو درگون شکم کا اسکر مال

دست کی ہی دو انہین کہا کر

یا کہ ہیجان مین ہے اسکا مواد

یا نئی کہا س سے ہرا گلہ

بجیر ہونہ اس سے ای استاد

یا سنگا سو تہہ بادیاں جلدی

خام رشی دی نصف نصف ایجان

آدا بریان کر اور آدا خام

کوٹ سموزن کر کے سب یکجا

تول کر دام دو سنگا زودی

گل دہا وہ کا دام بہر تمام

ہوئی مو تہہ ہی اسقدر درکار

سان اسمین وہ سب نہ کر کچھ دیر

اگر کہلائی تو اُسکو اسی مہیاک

تین دن تک کہلا اسی مقدار

ایک دن کی ہوئی یہ ایک خوراک

روزمرہ منگاکے کر طیار

## نویں فصل بچہ لپنی اور حمل قائم رہی اور رنگ وغیرہ کی بیان میں

سب سے اُسکا بیان با صد ذوق

تاکہ بچہ اسیل ہو وی نصیب

آلت و فرج پر کر اُسکے غور

نہ کہ لائہی سی نالہ کی سی ہو

بہند کا تخم ہو وی یا تور ان

جس سے بچہ ہے اور سب کاتب

بہند میں جگلی اور ملک دکن

تاکہ بچہ کو دیکھ دل ہو رنگ

چار سالہ میں ہی نہیں سب خط

سن رسیدہ سی بیشتر درنا

پہلے مادہ کو کیجئے بڑا

تاکہ عانیہ ہو لا غری اُسکو

بچہ لپنی کا ہو جو کب کو شوق

چاہی مادہ نہ ہوں دو نو نجیب

صحی اصالت کی ایک شناخت

آلت و فرج جسکی چوٹی ہو

یہ اصالت کی ایک علامت جا

صحی مقدم کہ ہو وی نسل عرب

اصفہان تبت اور ترک و یمن

اور یہ شرط صحی کہ ہو خوش رنگ

بچہ سالہ ہوں دو نو تو بہتر

اس سے کم سن میں قصدت کرنا

ہو نہی جب قصد گہوڑا دینی کا

اور دو چار دن سواری ہو

<p>حمل کو تا قرار ہوا اسکے ڈال گھوڑا تو اسے دو بار</p>	<p>کر کے لاغرا سیر تو گھوڑا دی میل گریہ کرے اگر مادہ</p>
<p>گھوڑی پر گھوڑا ڈالنے کے ایام کا بیان</p>	
<p>فصل سرما صحرای ہنرا فروز چیت پہاگن کا دن نہایت ہی سکو لکھتی میں وہ کہہ ہی نا کام</p>	<p>گھوڑا دینی کا سب سے بہتر روز اہل فارس سے یہ حکایت ہے میں ہوا اسکے جس قدر ایام</p>
<p>حمل کی مدت اور نطفہ قرار پانیکا بیان</p>	
<p>پوری چالیس دن میں ای بدم اس سے کتر جو ہو تو ہو علت یازدہ ماہ یازدہ دن کی پوری بارہ رہن اد ہرنہ او دہر ہوئی بچہ قوی بصد قوت کر سواری ولی بہت تھوڑی جب کہ معلوم ہو وی سٹ ثقیل ایک چلہ تو گئی کہلا اُسکو</p>	<p>نطفہ ہوتا ہی رحم میں محکم حمل کی نو مہینہ سے مدت بعضی راوی نے مدت اسکی لکھی ستفق طایفہ میں لیک اسپر بیت میں کھنچر جس قدر مدت جب تلک حاملہ رہی گھوڑی اور غذا میں بھی اسکی کر تھلیل حمل کی وضع میں جو باقی ہو</p>

بچہ جب تک جنموہ ای مقبول عرس النگ کی بجالی ہو بعد تولید پہر پہر اسے یار کھینچنا انتظار کا بیشک	پاؤ بھرگی کاروز رکبہ معمول پیٹ مادہ کا جب کہ خالی ہو ہونہ النگ پہر اسے درکار بس کفایت ہی ایک ہفتہ تک
---	---

### نرو بادہ بچہ کی محل کے پیمان کا بیان

ہو جو یوم ازدواج باد جنوب لائی بچہ وہ مادہ بے تکرار اور روم کی ہی اسپہ ہو و کلاہ بچہ نرہونی کا یہی صر نشان	را دیون ہی کمال مجھے اسلوب رحم میں لطفہ جب کہ پائی قرار سرستان است ہو جو سیاہ چپ سی ہو است مرفع ایجان
---	--

### بچہ پالنی اور دودہ کی تاثیرات کا بیان

چاھی طاققت میں اپنے ہو پکا دیکھہ طاققت پہر اسکی ای دلبر فریبی اور صفائی ہو اس سے دودہ بکری کا کر مفر یار گشت دینا ہی اسکو خوشتر ہے	جب تولد ہو پیٹ سے بچا اونٹ کا دودہ اوسی مقرر کر گامی کا دودہ گراسی تو دی جستی اور جابگی جو ہو درکار جو کھلانا کرہ کو بہتر ہے
--	--

<p>باندہ کرتے ہیں کبھی بھلا شایین جس جگہ پاس ہے لے جے تشریف راہ چلتی نی اُسکو عارف ہو خدمتین کر فقط کہ ہو خوشحال</p>	<p>باندہ رکھنا اسی نہیں لایا ساتھ ماوہ کی اُسکو بخت رستے پہنچے تو اُسکے طافت گر سواری نہ آسے پادوسال</p>
<p>دوسرا فصل فرج ایشرفہ کی بیان میں پہلا قایدہ انگ کی بیان میں</p>	
<p>باسی روٹی کھلا اُسے نہوڑی تاکہ انگ اُسکا ہو امکان سیر بہ وزن میں ہو ای برفن تین دن تک کھلا دی تو اُسکو آخر انگ میں چڑھا گھوڑا باسی پانی سے فرج کر منشوف تاکہ شہوت کا اُسکے کم ہو سوز پہرہ انگ کی رہے شوکت</p>	<p>ہو نہ انگ میں اگر گھوڑی اُسکو دو چار دن کھلا ایجان پاؤنچا کر مسورا اور بیگن وزن دونو کا پر مساوی ہو جب وہ انگ کا کری کوڑا اور جو انگ جاہی ہو موقوف پرکھی بار دن میں اور کئی روز قطع ہو جائی اُسکی تاشہوت</p>
<p>دوسرا قایدہ عقیمہ کی محل قرار پانچ بیان میں</p>	
<p>کر یہ ترکیب تاکہ ہو ممکن</p>	<p>گھوڑی ہوتی نہوڑے جو گا بہن</p>

تشریح  
دوسرا قایدہ



آنورہ پھگری حنا زبیرہ  
 دو تو زبیری ہون اُھمن بی تقریر  
 ہری زنگی ہی اسیمین ای دلبر  
 کوٹ کر ایک ایک کر بار یک  
 آنا گہو نکالیکی نسیم آثار  
 اور لی آدہ پاؤ تول سفوف  
 دو نو آدہ آدہ پاؤ ای دلبر  
 صمد روزمرہ اُسکو کہلا  
 فایضہ ہی رہے مدام اُسپر  
 جب گزر جائی ہفتہ ای دلبر  
 گر خدا چاہی پائے استقرار  
 گر نہ ہو اوس دو اسی کچھ تاثیر  
 فرج میں اُسکی او نکلیو نسی دیکھ  
 یعنی نلس مین ہو اگر معلوم  
 اور جو سے فراز آئین نظر

کتہہ کثیر اسپاری سربارہ  
 دو نو مین ہی ہون صغیر و کبیر  
 تول آدہ آدہ پاؤ سب یکسر  
 پارچہ پیر کر کہ نا ہو ہیک  
 ایک روٹی پکالی ای ہشیار  
 گہی شکر ہی ملا نہ کر موقوف  
 نان کے ساتھ مل ملیدہ کر  
 ایک ہفتہ کہلا اُسے پورا  
 ہونہ تعداد پاس سے کمتر  
 اسپر تو منگائے چہوڑا سپر  
 حل اوسکا بغیر استفسار  
 اب کہون جسطرح وہ کرتد سپر  
 ہو جو اطراف اُسکی گوشت کی دیکھ  
 گوشت کچھ کچھ فراز ہو مفہوم  
 قطع کر بخردی سے ای دلبر

صاف کر کے پھر ان ہی ایوانا  
 کر لے طیارہ صاف کپڑوں کی  
 اور ریشم کر اسمین پر سیکہ  
 لے لے کا فور شک جو جو بہر  
 سات پیل ہی گن کے لے لے ہیک  
 لے غسل اور گلاب ای خوشحال  
 کر کے شربت سفوف اسمین ملا  
 اور ماتھوں سے اس طرح سے بہکا  
 ایک ڈوری لگا کر بس مضبوط  
 سر رشتہ کو لیکر اسے ہمدم  
 اور حفاظت کر اسکی چار پہر  
 کپچ ڈوری کو تھام ای اکمل  
 رکھنا ڈوری کو اسقدر مضبوط  
 کیسہ لے فرج سے جب اسکی نکال  
 کر خدا چاہی ہو وہی بار آور

آج پندرہ زبان

ہو کہ سافت وہ جسقدر یک جا  
 تھیلی ایک وورد اور چھوٹی سی  
 ہو مد و روہ لیمو کے سم قدر  
 اسمین ایک انگ زعفران بھی بہر  
 پس ان سب کو خوب تو بار یک  
 ہوئیں ہموزن دو نو دس مثال  
 کیسہ بستہ کو پہر اسمین ڈوبا  
 تاکہ ہو جائی جذب سب اجزا  
 بچہ دان میں کر اسکی نو مضبوط  
 بانڈہ دم میں ویا کہیں محکم  
 صبح دم لاکر ایک گھوڑا ز  
 بچہ دان سے جو آئی کیسہ نخل  
 تازہ ٹوٹ کر گرے محبوط  
 پہر تو فی الفور اسے گھوڑا ڈال  
 بیچ تزویج ہو سعادت پر

میسر فائدہ اسپ نر کی شہوت زیادہ اور کم کر نیکی بیان میں

اور گہوڑا جو ہو وی کم رغبت  
 کی سنالی تو مادہ کے پہرہ تہہ  
 یوں لگائی جو تو کئی دن تک  
 باسی وٹی لہجی اسپ کو نافع ہو  
 اور ہوتی ہی کہا نڈسی انیزاد  
 خوش غلافی جب اسکے ہنٹو  
 باسی پانی ٹپہرک تو فوطون پر  
 یا کہ مل ڈال اسکے فوطون کو  
 اختہ وار ہو جو مل فوطہ  
 اور نسخہ ہے ایک مجرب یار  
 برگ نٹلی لے اور لی لی مسور  
 جہان پانی کو اور ملا کا فور  
 لیکر شکر قوام کر اسکا  
 سات دن تک سیر لایا جیسے

پی سکی واصل کا نہ وہ شربت  
 شکر تہنون میں مل دی زور کی سا تہہ  
 جوش شہوت کا اسکو ہونیک  
 اور ستے کی اوکے دافع ہو  
 نر کی شہوت نکر تو استبداد  
 کر دی تو ولولہ میں اسکی قنور  
 جاتی تا جوش سی وہ اپنی او تر  
 گہی لگا کر کے ہاتھ میں تا ہو  
 رات دن تک برابر ایک ہفتہ  
 قطع شہوت کا تا کرے یکبار  
 جوش دی او سکو خوب باد ستور  
 پر ہو دو جو کر وزن ای مخور  
 گرم پانی کے ساتھ اسکو پلا  
 نوجوش شہوت ہی پھر دے باجم

یا کہ خرفہ کے برگ لے تو سنگا  
 اور بیرگر لے اور لے کٹینز  
 حسب دستور حسب اجزا کو  
 تاکہ شوخی ہو اُسکی سب زایل  
 یا بحر بھی ایک نسخہ اور  
 ہو وی دو سیر حبلہ مغزاً سکا  
 لی پران دو نو لکو چھانک چھانک  
 گل حکمت لگا دی بہر اسپر  
 بہر سنگا کر کے ایک ترش انار  
 دانہ اُسکے نکال تخم کی ساتھ  
 گولیان باندہ اُسکی ای دلبہر  
 اُسکی ٹکڑی سی اس کے موندہ کوڈانک  
 جو کا آتا نام اسپہ لگا  
 بعد کپڑی کے بہر لگا گو بر  
 مجتمع کر کے کتدہ صحرا سی

شبت وزیرہ انار ترش ہی لا  
 اور اسپر اضافہ کر شو نیز  
 کر کے طیار تو کھلا اُسکو  
 سوئی مادہ ہوئے وہ مایل  
 کھول لی گہی گو اور تو بے غور  
 شورہ قلمی ہی ہتھکری ہی لا  
 ایک باسن میں رکھ کر موندہ کوڈانک  
 حسب دستور اوسکو کشتہ کر  
 کر محجوف اُسے بلا تکرار  
 مل دی اُس خاک میں لگا کر ماتہ  
 اُسی خالی انار میں پر کر  
 دانہ بہر ہوئی اسطرح سی ٹانک  
 ایک تہ اسپہ اور دی کپڑا  
 اسپہ شئی کی اور تہ او پر  
 ہونک دی ٹھمن کھپا ای بیانی

پہر نکال اس میں سے متعلق بوک  
 تین ماشہ لی تول خاکستر  
 کوٹ دس میں بیان کی پتے  
 لیکر ہاتھوں میں اسکی گولی بنا  
 یا کہ چربی لی گائی کی ایک پاؤ  
 کر کے مخلوط دو نو کو باہم  
 دو نو نسخہ میں یہ مجرب یار  
 بڑے کاٹے آختہ ہو بور  
 گر تو دس بس دن اسی کھلوا

گر وہ محنت رحی موندہ میں تھوک  
 آسیدہ نو ماشہ بٹک اضافہ کر  
 پہر یہ مینو نکو ایک میں کل دس  
 دو گہری دن چڑھی فرس کو کھلا  
 اور شکر بھی اسقدر آؤ  
 دو گہری دن چڑھے کھلا سیم  
 آزما باہمی میڑے تکرار  
 اسکی شہوت کا جائی سارازو  
 بٹک اسکا اثر بھی ہو پیدا

چوتھا فائدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان میں

ہو دو اگر نرسے نہ توخی دور  
 شکل آسان بناؤں تجکو ابھی  
 ہو جگہ نرم آسپا سکو ٹال  
 مضطرب تاکہ وہ نہ ہونی سکے  
 چیر فوطون کو تھام کر بہ خرد

آختہ کرنا اسکا ہو وی ضرور  
 کر یہ ترکیب تاکہ ہو وی خصی  
 دست و پامین پہر اسکی لنگر ڈال  
 دست و پا اپنا منشر نہ کرے  
 تاکہ مہری نکل پریں بے کہ

بہر دی اُٹھیں تو کچھ نہ لیکر  
 اور ٹھلاؤ اُسکو آہستہ  
 باندھ کر اُسکو ایکدو عت  
 دوسری روز جبکہ خون ہو بند  
 پانی دو تین دن نڈی اُسکو  
 تو قباحت نہیں کہ اسی سانی  
 جب تک اچھا نہ ہو سوار نہو  
 رفتہ رفتہ کس اُسکے اوپر زین  
 ہو سوار سی سبک خرام ناز  
 دی دوش کاناہ جو اُسکو باہ  
 بہتر ایام اعتدال کے ہیں  
 ہو ضرورت اگر تو بہر ضرور  
 اختہ کر دی جیکو تا ہو چین  
 پرخاطت میں اسکے ہونہ قضا  
 اب دانہ کی تید کرنا تو

کہوں دی دست پا کر سب لنگر  
 تا نہو زخم سے وہ دل خستہ  
 کہوں ٹھلا دی تاکہ ہو راحت  
 مریمہ اُسپر لگا کہ ہونو پسند  
 لیک گزشتگی زیادہ ہو  
 دیدی بہر کہہ گزشتگی باقی  
 بعد صحت ہی بفرار نہ ہو  
 تاکہ پائی وہ اسطرح تزیین  
 شہسوار بگا ہونہ ترک تاز  
 گزریں جب تک نہ پہر معنی جا  
 اور جنہ میں سب زوال کے ہیں  
 گرمی سردی کو پہر نکر مخطور  
 دو نو آسودہ ہون تیری عنین  
 اور مخطور کاناہ ہو دے نشور  
 بعد نشور کے اسی ستودہ خو

پانچوان فائدہ پچھرو کے عیب نکالنے کے بیان میں

چاہی گرتو پچھرہ ہو بی عیب	کچھ نہ ہو عیب کا پہرا سپر ریب
بہون کر دی سہاگہ چلے بہر	ساتھہ بانی کے ای نکو اختر
چار ماشہ ہو اسکی ایک مقدا	کر کی باریک لیک امی شیا
بعد چلے کے داغ چارون بند	کل ہو لے رہن تیری دل بند
داغ کا داغ پر نہ ہو وہ داغ	کہ جو دشمن کی دلکا ہو جو چراغ
دونو ماتہ اور پانوں کے اند	دود و خط کر دی اسکی لہنوں پر

چھوان فائدہ گھوڑا چھولی دار کر نیکی بیان میں

جسکا گھوڑا نہ ہو وی چھولی دار	داغ پسلی تو اسکی امی شیا
یعنی دو نو طرف کی پسلی پر	چار پارہ کر اسے ہنر پرور
یا کہ تو پاؤ پیر لے سوتہ نہ منگا	لصف او سکا پہرا سھین سچی ملا
پاؤ آثار ماش کا آٹا	گوندہ کر سبکو ایک روٹی پکا
ڈال کندو کی آگ میں اسکو	خاک جگروہ تاکہ اس میں ہو
پس پر اسکو تو بہت باریک	کر نی چالیس پوڑیہ اسکی ٹھیک
روز پانی کی ساتھ ایک خوراک	اسکو پلوادی جاگی ای بیباک

تک کہ یا اسے در پست دواز  
 بہر باقی ریحی شب بے دواز

<p>آنہی سبکی نظرین رگ کا آہ          صاف کر لی اسی کہ جو زوال          بہر دھلا کا سیدوی تحب کو گمان          کرتی اپنی مقام پرین تک          اسکی تشریح مجھ سے سونے تمام          لب گلو کام دو پرہ ای مست          ران دم اور زبان بضبط عمل          اتنی امراض کو کرے ہے در          یا کہ جو گیرا باد گیرا ہو          یا ز آنکہ اور گلے میں ہو توڑا          خون لہی سب بہہ جانی کہو          دفع وہ سب ہو نفع ہو سب کام          اپنی انگلی سے دیکھہ انگی ننگ</p>	<p>ہے اپنی من پاستہ ہشت یار          تویہ کے ہر مقام پر جو یار          صاف کر لیں جو بال تو ایجان          سزور را ہر اسب میں ک          اس میں سب سے فصد کی ہر مقام          سر بنا گوش سینہ ہر دو دست          کت پادست خس رگ اور بغل          حصہ بندی کی ای سردا پانور          گرمی سردی کو آب گیرا کو          ہو وی گرمی زدہ اگر گہوڑا          یا خلل اسکے کچھہ دماغ میں ہو          فصدا کو کی بجو ای خوش نام          اور بنا گوش کے جو میں دورک</p>
---	---



گوشہ چشم سے بیری دو گوش  
 کرے نشتر سے تو جو اسپن شکاف  
 اور گلا باندہ کر جو دی نشتر  
 مثل بادام وہ جو ایک رگ ہے  
 خون اسکا اگر کبابے تو  
 نشتر دور گردن اور سر کی مرض  
 دور رگین سینہ کی جو میں مشہور  
 خون ساری بدن کو آتا ہے  
 اور زمین دو رگین بہر دست  
 نکلی ساری بدن کا اسی خون  
 گوشہ سینہ یعنی تنگ کر ماں  
 موثرہ کا و خون بہت اندام  
 خشک دست و پا جو می مشہور  
 اور امراض کو بھی ہو نافع  
 کعب پادست میں عجب سم کر

میں او نخل کا فرق دیکھو خوش  
 ہوئی اس کی بیری ہر بہ عفت سے  
 پر مخاڑی سینہ امیر و بہر  
 متصل سینہ کی اسی تک ہے  
 خوبک اور بوغما اور الی تو  
 باقی اس سے کہی رہیں زرخش  
 اسکی ہی فصدی ہوں یہ سب  
 تن کا آزار سب سے جاتا ہے  
 کرتی رہتی ہیں فوق زانو جب  
 ہو زمین امراض جسم کے برون  
 مثل زرد رگون فی پائی اسکا  
 ہوئی خارج وہ سب سہل تمام  
 اسکی نشتر سے زہر باد ہو دو  
 جسم کی علتوں کی ہو دفع  
 ایک انخلی کو اسجگہ رکھ دے

<p>یا نشتر تو وہاں نہ کرا فسوس      رنج ہوئی میں اس سے بڑا افسوس      جس جگہ کہتی ہیں میں اس سے      نہیں کہہ دو گی یہ جاگی در نشتر      بڑہ نہ او پر تو اسکی جہندی میں      ہوا گن باد او رخارش چل      فصد کی بعد دی بنا او سکو      وزن میں دو نو چیز دو دو دام      میں ہی چار چیز اسے مقبول      سان بسین میں او روز میں کو کہلا      فصد کی بعد بانی ست دینا</p>	<p>رگ کی جھنجھ جو ہو وہاں محسوس      زہر باد او جھنجھ بن امراض      پس کا از تھوس رگ سے ہا      سر سے ہست کر تو آٹھہ شکل پہ      سر سے ہند پہ دم کی ڈھری میں      دفع نشتر کی دنی سے بالکل      آب و دانہ کی قید بہتر ہو      سو نہ آجوا میں امی خجستہ فام      بلدی سے دام او پیل پامول      میں بار یک کے سب اجزا      بہا نشتر کی گشت دی لینا</p>
--	--

### آٹھواں فائدہ مرہم زنگاری بنانیکہ یا مین

<p>مہر سفید اسکو مرہم زنگار      فائدہ مند صحیح ہے دو نو کو      تولی کر آٹھہ دام با مکان</p>	<p>زخم زسورہ ہو اگر زخار      آدمی ہوئی خواہ گہوڑا ہو      بیتان تازی نیم کی ایجان</p>
---	--

موسم اور رمال اور لی زنگار  
 اور مشکو الی یا ز ایک گنہہ  
 اور شکر ف اور گھیلے  
 اور لی پانچ دام سا بن بھی  
 کوٹ کر سب جدا تو چھان  
 تیل ہو تلخ یا سر مین  
 نیم کی پتے پہلی اسمین جلا  
 بعد کے پیاز اسمین ڈال  
 باقی اجزا کو کر کے پارچہ پز  
 دی جو ایک مرتبہ بند ہی گولا  
 جبکہ طیار ہو چکی مرہم

تینوں ایک ایک ام بے تکرار  
 میں دو ایک یہ خبر نہ کر ٹہہہ  
 تول ایک ایک دام اسمین  
 تو تیار فی چار سے بہا ہی  
 تیل مشکو الی یا ز بہر ایجان  
 تیل کنجد کا ہو وی گر مین  
 ہنیک اسکو نکال خوب  
 جبکہ جل جائی تو اسی ہی نکال  
 کہ تدریج تیل میں آمب  
 ہو قباحت ملا فی میں  
 اسکو رکھ لی ملا کی ای

### نوان فائدہ مرہم قیر بنائیکر بیان میں

موسم دو پیہ بہر پر اسمین ڈال  
 ظرف آہن میں لیکر ای حاض  
 وزن ہو سیر بہر مگر پورا

پاؤ آثار تو شنگالے رمال  
 تیل شبنم کا سیر بہر خالص  
 نیم کی پتیاں لے اسمین جدا

<p>رآل اور موم تل میں مل جاکے      اور دی دی کی پانی یا سکول      خاصہ موم بنانی ای، شیشیا      کر کی تو آنت سیاہ رکھو اور سکول      اس طرح پر کلام اسکا ہے</p>	<p>پہنک دی اور سکول جیکہ وہ جل جاکے      نیم کی چوب سی او سی کر حل      دہو کی پانی سی تو پچاس ایجار      نافع زخم ہر طرح کا ہو      مر موم قیر نام اور سکول ہے</p>
---	---

### دسواں فائدہ روغن بہ روز بنانی کے بیان میں

<p>زخم و ناسور کا صلی نفع افزا روز      پشت کی ریش کا ہی ہے دافع      تیل ہر مال سنبل اور چوڑکا      اور چوڑا کھار سب مٹکا جلد سے      تیل خاص لے تل کا اسی ہم      دی گراہی میں جیش پے در پے      ساری انجیر لے دی او میں یار      جب تک رو نو ما تھہ بیوں نیشل      چاہے جس زخم پر طسلا تو کری</p>	<p>پہنچو نسخہ صلی مر موم بہ روز      سنگ کی ریش کا بھی ہے نافع      کالازیر اہو تو تیا بہیلا      دار ہلد اور سٹھا کہ اور ہلدی      لے لے ہر ایک بست پینج درم      وزن میں سیریل کا بس سے      جوش دی کر پھر پانچ سو لے او تانا      چوب سی نیم کی کر اور سکول      فرقہ اجزای ہستل میں ہے</p>
--	--

گیارہواں فائدہ حبشنگرف بنائیکریا مین

<p>حبشنگرف ہی جو بس مافع          پہلی شنگرف نالی کی پیسہ بہر          وزن کتھہ پاڑہ کی ہو وی تمام          پین ان سب کو تو بہت باریک          عقل سی باندہ بنا کر گولی          ایک جہر بریس سے نہ بڑہ کی ہو          یعنی گولی ہو ایک پہلا نوہ سا          اور مہیلہ مین دیکھو مٹھی ملا</p>	<p>بیل اور زہر باد کی دافع          اور سنبل برابر اسکے کر          ایک ٹکی بہر مین ای سب کو فرجا          آب آدرک مین باندہ گولی ٹہیک          کیونکہ صی زہر باد مین جو ولی          ہو کی بیدر کہلا دھی بہر اسکو          ایک چڑ کہلا اوسی اس گہات          ایسی ہو وی دو اکہان پیدا</p>
---	--

بارہواں فائدہ دلا لونی بولی دریافت کر نیکی بیان مین

<p>کر لی مین گفتگو یہ سب دلال          کیونکہ آتی نہیں سبجہ مین بات          تجکو ہونا ہی واقف اس سے ضرور          اس لئی مینی جٹکے بات مین چند          آسکو کرتا ہوں اسجگہ مرقوم</p>	<p>صی خریدار کو وہ حصین زوال          اسمین کر جاتی مین وہ اپنی گہات          تاکہ جانی نہ پیش او کا زور          فائدہ دین جو تجکو اسی دل بند          سیاہتہ آردو کی تاکہ ہو معلوم</p>
--	--

بہت سے نسخے لکھے ہیں جن میں سے کچھ نسخے درج ہیں۔  
 ۱۔ حبشنگرف کی پیسہ بہر سے زہر باد کی دافع  
 ۲۔ سنبل برابر اسکے کر  
 ۳۔ ایک ٹکی بہر مین ای سب کو فرجا  
 ۴۔ آب آدرک مین باندہ گولی ٹہیک  
 ۵۔ کیونکہ صی زہر باد مین جو ولی  
 ۶۔ ہو کی بیدر کہلا دھی بہر اسکو  
 ۷۔ ایک چڑ کہلا اوسی اس گہات  
 ۸۔ ایسی ہو وی دو اکہان پیدا  
 ۹۔ کر لی مین گفتگو یہ سب دلال  
 ۱۰۔ کیونکہ آتی نہیں سبجہ مین بات  
 ۱۱۔ تجکو ہونا ہی واقف اس سے ضرور  
 ۱۲۔ اس لئی مینی جٹکے بات مین چند  
 ۱۳۔ آسکو کرتا ہوں اسجگہ مرقوم  
 ۱۴۔ صی خریدار کو وہ حصین زوال  
 ۱۵۔ اسمین کر جاتی مین وہ اپنی گہات  
 ۱۶۔ تاکہ جانی نہ پیش او کا زور  
 ۱۷۔ فائدہ دین جو تجکو اسی دل بند  
 ۱۸۔ سیاہتہ آردو کی تاکہ ہو معلوم

ہسلی پستو ہو یا کہ او زبان  
 ایدہ کو کتھی ہین یہ۔ بے کینہ  
 یازد و گیری تین کا با چار  
 ریکھی بزنہات یا بزنہات ہی آہنہ  
 سز پینہ زاوہ سز سز ماہی  
 سز سز یا ز نام بارہ کا  
 سز کا پاس نام چودہ کا  
 کہ دی سونی کو بی ترد میں  
 گیری دیکان کو کتھی ہین وہ تیس  
 خالی یا سوتیان ہون چالیس  
 کف دیکان چاس پانچان  
 ریکھی بزنہات سوتیان ہوا ستر  
 سر پینہ کسو لانگ کو جان  
 اور پنچا نو کو سب دلال  
 لانگ سوئی اور مانٹی مالی لانگ

پر پیر ہی اس طرح دلالان  
 ساری دلال اگیل اسپینہ  
 اور کفہ پانچ ریکھی چودہ یا  
 ستر تین تو ہے قافیہ ہے گاہ  
 رسی گیارہ سبچہ۔ زونہ کی  
 سز گیری کو کفہ سے تیرہ یا  
 اور ستر نیم پندرہ پورا  
 اور کفہ مالی سونی کو پچیس  
 اور کفہ کسو ما سونی پتیس  
 اور کفہ مالی ملک پینا لیس  
 اور گیری سوتیان کا۔ ماہہ نفا  
 کا پانٹوتیان ہی اسٹی اجی دلبر  
 کتھی ہین نوئی کو ہر ایک، افغانا  
 کف کسو لانگ کہنی ہین ہر حال  
 سوسی زاید پچیس کا سوسانگ

او رہو بولیں کیل نیم سے بل  
 سو ہی بڑھ کر چارس کہتے ہیں  
 ہاتھ لٹو جو باز لانگ کو ساتھ  
 سو ہی زانڈ کری میں پچھتر  
 کہتے ہیں باز لانگ دو سو کو  
 سو ہی زانڈ پچیس ہو ا بڑا د  
 جب سو یا ز نیم لانگ کو تو  
 ہاتھ لٹو کو ساتھ گیری لانگ  
 یعنی کہتے ہیں دو سو پچھتر  
 جب کہ میں گیری لانگ ی عاقل  
 ہاتھ لٹو کر تا میں جب او سپر  
 جب کہ میں گیری لانگ نیم کن ہاتھ  
 ہاتھ لٹو کو او کا بالانگ کہیں  
 صاف جب گا بالانگ کہتے ہیں  
 کہتے ہیں ریٹھی لانگ کو چہ سو

لانگ کا لفظ تو سمجھ ہی دل  
 ولین اپنی سمجھ کے رہتی ہیں  
 اپنی موہنہ سو کہیں پڑے ہاتھ  
 ولین اپنی سمجھ کے لے کر ہستہ  
 ہاتھ یا ارجب ہاتھ ہا زانڈ  
 سو ہی زانڈ ہستہ ہو ارشاد  
 کہتے ہیں دو سو پچاس فی عاقل  
 جب کہ میں سوچا تو او سا لانگ  
 سو ہی گفت کہ میں سو ہی دلبر  
 فہم کہ پوری تین سو بے غل  
 بولتے ہیں پچیس وہ اضافہ کر  
 لانگ وہ سا ڈی میں ہو کی گہات  
 تین سو پچھتر او رہتے ہیں  
 ٹھیک وہ چار سو کو رکھتے ہیں  
 رکھی بس لانگ رات بے تکدو

یا زیش لانگ بہ سو پچان  
 اور بڑی مالی لانگ ہو میں ہرا  
 گوربا گھوڑا گورپی گھوڑی  
 گلگیاں نکہہ برزی ہو طاقی  
 چتہا ہی دانت اور کٹون بد  
 اور کتھی ہین کٹون کھتر کو  
 ہوئی سانس جینکا ناکارہ

سرسش لانگ کو تو نو سوجان  
 اور جو چوٹا کہین تو سو کا شمار  
 دستوری ہر دو دست پانگی  
 موترہ لاسہ اور بد نشی  
 ہازنہ دیکھتا ہے سرو قد  
 اور مالی زیادہ بہتر کو  
 برزی گیرا کہے وہ عتارہ

### گیارہویں فصل نکات عجب اور حکمت غریب کے بیان میں

دور کرنا جو چاہے بہو نریکا  
 جس جگہ کی تو چاہی بہو نری کو  
 اترہ لیکر کاٹ وہاں چمرا  
 پرنہ جب تک ہو او سچکے کا زخم  
 داغ او سپرگا دی کرنے ہراس  
 اور غم بستارہ ہو جسکے  
 تیل سندور لیکر اُس پگ

اسکا بلاؤن جکو ایک نکتا  
 کہ علامت نہ او سکی ظاہر ہو  
 سیندور اور تیل لیکر اُس پگ  
 اور آوین نکل نہ او سپر شہم  
 بال سیدنا جھیکا بے وسوا  
 کاٹ چمرا ہی اسکا بے کھٹکے  
 اس سے بہتر نہیں ہے کوئی دوا



پہر اسی دیکھہ ہونہ کوئی لنگ	بال نخلین گے اُس جگہ ہمزگ
دوسرا نکتہ	
چونا تھی مسکانہ ہو معذور پہر تہنی پر لگالے کہنا مان کہ بندریج کٹ کی غائب ہو	گر تہنی کا ہو تج کو کرنا دور پانی دی اور سنگا کو دو نوسان پیہم ایک چار دن لگا اسکو
تیسرا نکتہ	
آگ باروت سے تہ پا کے پناہ ایک لٹکا فط عجیب و غریب دید ی پانی پیاز کا اوسکو آزمایاھی کچھ نہ کر تکرار زخم کی پھر رہے نہ باقی بو اسکے بانی سے جلد تراچی	جلی گھوڑا اگر کوئی ناگاہ اُسکی یہی ہی علاج کی ترکیب زخم تھوڑا ہو یا بہت سا ہو آدمی کا یہی یہ علاج ہے بار کہ جو توبار بار شست و شو اور ہونی ہے بار برساتی
چوتھا نکتہ	
کام کچھ کر کے نہ وہاں چوہنہ بند ہو جانی خون کا نالا	زخم سے خون اگر نہ ہو وی بند باندہ وہاں لیکر جالا مگڑی کا

<p>کچھ سفوف اُسکا زخم پر دی ڈال      صیہہ دو نوکر اسے بہتر      کر لی اُسکا سفوف بی مثل      بی تردد وہ بند اسی کر دے      کر کر حل تو گلاب میں اُسکو      دو مین بچہ کو پیٹ سو وہ کرا      مینسی یا پایا ہے تار میں اکیر      خون ہو بند گر نکلتا ہو</p>	<p>یا سہاگہ تو پس کرنی الحال      گہوڑی اور آدمی کی قید نکر      پاپیتہ سنگا کے مول عقل      خون بہا صیہہ جس جگہ بہرے      اور جو لیکر کر اُسکو رتی دے      عورت حاملہ کو دی جو پلائی      بند کرنی میں خون کی بی تقریر      اُسکو دہونی سوزخ مٹھنڈا ہو</p>
---	---

### پانچواں نکتہ

<p>اور کرنی کو صاف ہو بہتر      یعنی کر جوش پتیاں فی الحال      بول یا آئی کا سنگوٹے      یہ بھی نسخہ صیہہ خوبا خوش خو</p>	<p>زخم دہونی کے واسطی دلبر      نیم کا پانی ای خجستہ خصال      اُسکے پانی سوزخ دہلو ادا      دہونا پشاب سی بھی بہتر ہو</p>
--	--

### چھٹا نکتہ

<p>نیشک تاکو چہان کر بہرے</p>	<p>زخم میں کیری ہون بڑی جگے</p>
-------------------------------	---------------------------------

بہر دی زخمونین تاگری تخریک  
اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا

یا تو گلی سکا اور کر بار یک  
زخم سے ہونین ساری کر م جہدا

### ساتواں نکتہ

ابتری کا رمی نہ اسپین نشان  
چہرک اسپر بنا کے یہہ خشکی  
ہتری زنگی ہو اور پوست انا  
وزن ہر یک مساوی الی اسپیک  
زخم کی موہنہ میں روز اسی بہر د

ہوئی جہاں مال زخم ایجان  
اسپین باقی رہی فقط سردی  
پیشکری مائین آیلو اسی بار  
ایلو اسپون سب کو کر بار یک  
کرے کڑھان اسکو نور کہلے

### آٹھواں نکتہ

دیکھ کر اسکو ہوی دل بزار  
دفعہ دفعہ لگا مگر سبے میل  
تا کہ آجا میں جیلہ مو او پر  
تیل سیند ورتوا اور اسپین د  
کر مرکب یہہ سبکو اور پکا  
بال خارش سے پاکہ ہون کٹ

بال گوز حشم پر نہ نکلے بار  
نہوک میں اپنی ہینٹ کر داتیل  
یا کہ سا بن وہ تیل مل او سپر  
یا کہ چمرا جلا کے چنی سے  
تہوڑا سا بن ہی او اسپین مل  
اور جو برسانی سے پڑی ہو چٹ

کر کے تو گو کتار خاکستر	تیل میں تل کے ای ستر پرور
پہنٹ کر اسکو طرف میں کہے	دراغ پر اسکو روز اسر تل دیے
بال آئین نخل و مان بیشک	دراغ خبانی رھی نہ اسکی دمک
خاک بھی کر ڈلوئے سوختگی	کر مرکتب جو اسسین ای بہائی
وہ بھی کرتی سے فائدہ پیدا	پہنیں دشوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کا ڈوس گو گر ناگاہ	رنگ ہو عوز بانگا اسکے سیاہ
نیم کی تپان تو لے منگوا	کہا سکی حقد راو سے کہلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کو ہو کت بیت جاری	پیل اور کدو مچ لے کالی
کرگی بار یک ایک ہفتہ کہلا	صبح دم روز اس دوا کو پلا
ہوں مساوی ہر ایک جز ایجان	اور کہلا عقل سے نہ ہونا دان

گیارہواں نکتہ

کر دی ریزش اگر کوئی گھوڑا	یعنی ریزش منی کی بے سرو پا
کتہ کپڑی کی چڑہ کثیر اسے	تین دن صبح دم اسی دیدے

فرس پر نکتہ ۱۱  
 فرس پر نکتہ ۱۲  
 فرس پر نکتہ ۱۳  
 فرس پر نکتہ ۱۴  
 فرس پر نکتہ ۱۵  
 فرس پر نکتہ ۱۶  
 فرس پر نکتہ ۱۷  
 فرس پر نکتہ ۱۸  
 فرس پر نکتہ ۱۹  
 فرس پر نکتہ ۲۰  
 فرس پر نکتہ ۲۱  
 فرس پر نکتہ ۲۲  
 فرس پر نکتہ ۲۳  
 فرس پر نکتہ ۲۴  
 فرس پر نکتہ ۲۵  
 فرس پر نکتہ ۲۶  
 فرس پر نکتہ ۲۷  
 فرس پر نکتہ ۲۸  
 فرس پر نکتہ ۲۹  
 فرس پر نکتہ ۳۰  
 فرس پر نکتہ ۳۱  
 فرس پر نکتہ ۳۲  
 فرس پر نکتہ ۳۳  
 فرس پر نکتہ ۳۴  
 فرس پر نکتہ ۳۵  
 فرس پر نکتہ ۳۶  
 فرس پر نکتہ ۳۷  
 فرس پر نکتہ ۳۸  
 فرس پر نکتہ ۳۹  
 فرس پر نکتہ ۴۰  
 فرس پر نکتہ ۴۱  
 فرس پر نکتہ ۴۲  
 فرس پر نکتہ ۴۳  
 فرس پر نکتہ ۴۴  
 فرس پر نکتہ ۴۵  
 فرس پر نکتہ ۴۶  
 فرس پر نکتہ ۴۷  
 فرس پر نکتہ ۴۸  
 فرس پر نکتہ ۴۹  
 فرس پر نکتہ ۵۰  
 فرس پر نکتہ ۵۱  
 فرس پر نکتہ ۵۲  
 فرس پر نکتہ ۵۳  
 فرس پر نکتہ ۵۴  
 فرس پر نکتہ ۵۵  
 فرس پر نکتہ ۵۶  
 فرس پر نکتہ ۵۷  
 فرس پر نکتہ ۵۸  
 فرس پر نکتہ ۵۹  
 فرس پر نکتہ ۶۰  
 فرس پر نکتہ ۶۱  
 فرس پر نکتہ ۶۲  
 فرس پر نکتہ ۶۳  
 فرس پر نکتہ ۶۴  
 فرس پر نکتہ ۶۵  
 فرس پر نکتہ ۶۶  
 فرس پر نکتہ ۶۷  
 فرس پر نکتہ ۶۸  
 فرس پر نکتہ ۶۹  
 فرس پر نکتہ ۷۰  
 فرس پر نکتہ ۷۱  
 فرس پر نکتہ ۷۲  
 فرس پر نکتہ ۷۳  
 فرس پر نکتہ ۷۴  
 فرس پر نکتہ ۷۵  
 فرس پر نکتہ ۷۶  
 فرس پر نکتہ ۷۷  
 فرس پر نکتہ ۷۸  
 فرس پر نکتہ ۷۹  
 فرس پر نکتہ ۸۰  
 فرس پر نکتہ ۸۱  
 فرس پر نکتہ ۸۲  
 فرس پر نکتہ ۸۳  
 فرس پر نکتہ ۸۴  
 فرس پر نکتہ ۸۵  
 فرس پر نکتہ ۸۶  
 فرس پر نکتہ ۸۷  
 فرس پر نکتہ ۸۸  
 فرس پر نکتہ ۸۹  
 فرس پر نکتہ ۹۰  
 فرس پر نکتہ ۹۱  
 فرس پر نکتہ ۹۲  
 فرس پر نکتہ ۹۳  
 فرس پر نکتہ ۹۴  
 فرس پر نکتہ ۹۵  
 فرس پر نکتہ ۹۶  
 فرس پر نکتہ ۹۷  
 فرس پر نکتہ ۹۸  
 فرس پر نکتہ ۹۹  
 فرس پر نکتہ ۱۰۰

سوز غالی الاتصال  
 اور پیسہ جو زیندہ  
 باشند ۱۱

یاکہ زیرہ مفید ہے تشنگ	یاکہ اسونف کر کے تو بار یک
وزن میں اُسکو تول تو در تم	یاکہ تمولی کا بیج اسے ہر دم
تاکہ بیہوش سی ہو فرسوسہ پناہ	ایک صفحہ کہلا دی اُسکو لگاہ

### بارہ ہوان نکتہ

تھوڑی محنت میں وہ چہ پاؤ گی	جسکو خو ہو پسینا لانے کی
ہو سواری میں اسطرح بنیاب	سرسی تا پانگالے اپنی آب
پہلو دانہ کی اُسکو کہلاو اد	گہرو دودام میں شکر لے

### تیرہ ہوان نکتہ

گھوڑی کی موت کی وہی ہر دو	گولی دیو میں ڈو مری جو کہلا
ہو تا بپٹار بھی ہے اس میں خجل	اسکی تیر ہے بہت مشکل
پانچ جب کوئی اسطرح کی دغا	برتا یا یہہ ڈاکٹر نے دو
جوش پانی میں دیکر کر لدا	جلدی گرگٹ منگا کر ایکہ وچا
نال میں بہرے تو پلا اسکو	جوش کہا کروہ جب محرا ہو
کر لی بیڈر اسے نہ لہر تجر	اور بخر تب ملی مجھے ترکیب
آزمائش کیا ہوا پایا	میری ایک اشٹانی بتایا

<p>گر فقط سخت چوب آس سے جدا          ظہم جسمین اسے اکمن          جوش کر دیکھ ان میں سب کبیر          آب جوشیدہ لیکے نیم آثار          نہرھی گرم اور نہ ٹھنڈا ہو          اسی پانی کو دی پلا اسے بار          زندگی کی لگائے تن پر فور</p>	<p>ایک شجر لے منگا کرندی کا          برگ اور پوست خار گل اور پھل          توڑ باکوٹ یا بریدہ کر          جوش کھا کرو جب کہ ہو طیار          ایسی حکمت سی تو پلا اسکو          اسطرح سی تو اسکو ایکدو با          انشاء اللہ پانی پی کر بور</p>
---	--

### چودھواں نکتہ

<p>ساٹھی چاول کا اسپہ دھون ڈال          اسکی دیتا ہون میں بتا کر کیب          اور دو تولہ کھول اسپین دے          کر کپڑ چان اور دہی میں گھول          کر لے بر شیر گرم کھنا مان          بعد نصف النہار اسکو دہو          ایک ہفتہ تک جو کہ کڑے</p>	<p>بال و دم کرنے برتھی ہون گزبال          یا کہ ایک نسیہ ہے عجیب و غریب          آنولہ شہی دو دو تولہ لے          کر لی بار یک یا رست کچھ بول          تہوڑا پانی بھی دی اور اسکو چان          صحنہ بال دم میں مل اسکو          بال لہو ہون اور چل۔ نکلے</p>
---	--

## بند رسواں نکتہ

<p>             رشک یا قوت کردی اُسکا رنگ              رنگ ویسا کہ دم کا ہوسنگی              غوطہ دی اُسہیں لیکے دم کا بال              لیک زردی نہ جاتی دم کی ہو              ساتھ پانی کر دیکچہ میں جڑنا              پھر اسی طور دم کو اُسہیں ڈال              دو فی رنگت ہو اُسہیں پھر بیشک              پان میں پس اور سمجھو نہ کہیل              چھاہٹ میں اور بالا ہو              لاکہ کچھ تلاش کر کے منگنا              گرم پانی کے ساتھ دم پر دے              دیکر بر جوش اُسکو ای اکل              تاکہ آجائی دم میں کچھ زردی              لاکہ کو پس دیکچہ میں ہسگو         </p>	<p>             دم کی رنگنی کا ہوسے آہنگ              اُسکی جاتی رہے وہ نیرنگی              ہلدی اور پشگری کو پہلی اوبال              پھر اسی ہنیک اور دم کو دہو              پس کر پھر محبت ہوڑا سا              جوش کہا جاتی جب وہ اسی خوشحال              گل گو دہر جو اُسہیں کا اندک              سو کہ جب دم تو لیکر چوتائیل              مل دی اُس رنگ پر کہ دونو ناہو              شوق ہو لاکہ کی جو رنگت کا              پان اور چونہ پس کر پہلے              بعد ازاں دہو کی پشگری میں مل              ہوئی پشگری میں ہلدی ہی              سرد پانی سے نرم دم کو دہو         </p>
--	--

<p>وزن ترشی کاکر کے اٹکل لے  انچ پردی لے جوش تو اسکو  رنگ یا قوت اسکی رنگت لے  سر سبرل دی رنگ ہو دونا</p>	<p>اور کپڑی میں چھان ترشی دے  ترشی آملی کی ہو کہ لیمو ہو  دُم کو لیکر جو اس میں غوطہ دے  جبے ہ سو کپڑی تو تیل اور چونا</p>
<p>سولہواں نکتہ</p>	
<p>رنگ کریخا اوسکے پہیہ ڈھنگ  کتہ بہی ملی چاز دام بے تکرار  قول کر پانچ دام انی خوشحال  تاکہ ہو جای بس کے سر سیا  برگ انجیر کالے ای بہ روز  ناکہ ہو جائی رنگ وہ خوشتر</p>	<p>ہاتھ اور پانوں میں کر سی جو رنگ  انچ خشک پانوں سے سبزی یاد  از کو دیکھ پھول دھن ڈال  کرنے بار یک پیر تو ایسا  پہم اوسے کھنگا دی ایک روز  تہ تہ کر کہہ کے بانہ دی اسپر</p>
<p>سترہواں نکتہ</p>	
<p>ایک آسان طریق ہی ہے نور  کہٹ کہٹا سم کو لیکے ایک تہر  انفل بدہنی میں بد ہوا دسکا</p>	<p>اسپ بد نعل کشتا خت کا طوط  ر کہہ دی سم کو فرس کے پتھر پر  ہو اگر مضرب تو ہی بد نعل</p>



پر جو چند ہی ہوا سطح مستوی  
رفتہ رفتہ وہ چہرہ ری اینی خو

سم کو ٹھونکا کری نہ جای بہول  
حالی اسکے وہ مانع نہ رہے کو

### انٹھارہ زبان تک

انٹھی کہ کر زبان ناموزون  
یاد باوی اولٹ کی اپنی زبان  
باکہ لٹکاوی مونہہ سی انہی زبان  
سگ زبان چہرہ اور مار زبان  
وہو کا دیدی کی درغ دی اکثر  
باکہ محراب میں دمانی کے  
گندی انیسین لگانہ ہو دنگیر  
لیک نہ بخیر طول میں ہر دم  
اس سے شغول جب ہو اسکی زبان

مہونہ سی انہی درغ دی کی ہون  
جسکیان نہ شکفتہ کر کر زبان  
چہرہ معیوب سر بہر زبان  
چہرہ جانہی اسکا چہرہ امکان  
بار چہنا زبان میں بانٹہ  
چہرہ جگہ وہ زبان ساہنے کی  
تہا تہا دی اس میں دو زبان  
آہٹہ آگل کی سگ  
سگ زبان سی پاسی زبان

### اونیسواں تک

سمہ گردن ہو یا کہ موزہ گیر  
ہو چہ وراستہ میں کے نگہ

صحی حفاظت کی اسکی یہ تہیر  
اردمان سے باندہ دی سمہ

<p>گردن اُسکی بہری اید ہر نہاد در      اور عادت وہ بہولی ہو غافل      جیسی بجان جبک پری کوئی گل      کوئڈہ کیسا نکالی اور ہے راگ      تسمہ گردن وہی ہے ای بہائی      کاشی کے ارادہ سی انکڑے      راہ چلتا نہیں بلا تعذیر</p>	<p>باندہ تگہ سی خوب اسی تشکر      تو بچی اسطرح سی ای عاقل      جب چپ و راست کہائی گردن      یا کہ لوجب سوار اُسکی باگ      ایک جانب کو جبک پری لوجی      پانوفارس کے مونہہ سی جو پکڑی      نام لکھتی ہیں اوسکا موزہ گیر</p>
--	---

### عیوان نکتہ

<p>کام آتی نہیں اُسے تدبیر      خون کرتا ہے گو کہ دیجی لگام      ایک آنکھی منگالے یا بینکین      جب کسی آدمی پہ وہ چہنئے      تاکہ جلتی سے وہ کری کچھہ شرم</p>	<p>گو بیہ ذاتی ہی عیب ندان گیر      چوٹ کرتا ہے آدمی پہ دام      لیک سائیس جبکا ہو پرفن      پہل پہلا کر لے رہی چھکے      دیدی سرعت سی مونہہ میں گر ماگرم</p>
--	---

### اکیسوان نکتہ

<p>کام آتا نہیں اُسے کوڑا</p>	<p>پانی میں بیٹیا ہے جو گوڑا</p>
-------------------------------	----------------------------------

<p>جبکہ ہوا سطح کا کچھ دسواں پہر بلا نیکا اسکے کراہنگ باہر آئی لگے پہر اسکا دم اور گہرائی وہ درون آب بھاگی باہر وہ لیکے اپنا جی</p>	<p>چونا سنگو اکی خام رکھ لی باس ایک دی رکھ کی کھنچ اسکا تنگ ہوئی پانی سی جبکہ چونا خم ہوئی سوزش سی جلد کی تباہ بہول جائی نشت پانی کی</p>
---	--

### بانسیوان نکتہ

<p>چھوڑی عادت نہ اپنی ہو سوا اور اہلی منگا کے اسکو بہنگا لال اس طرح کہ آگ سا ہو کاڈا کاڈا اور زمین اسکو بوجھا بعد اسکی فرس کے مونہہ میں چڑھا باگ کر نیکا وہ نہ لیوسی نام</p>	<p>گھوڑا پھٹا ہو باگ پر جسکا پہر اسکا دانا تو منگوا آگ میں ڈال تو دانا کو مل کے اچیان پانی زمی کا اسطرح تین مرتبہ بچوا رہی جب تک اسکو مونہہ میں لگام</p>
--	--

### تیسوان نکتہ

<p>سینہ زور پکا اسکے یا ہوشور اسکو پانی میں آہلی کے ملوا</p>	<p>ہوئی گھوڑا اگر کوئی مونہہ زور چڑھہ تو منگا کی اسکو جلا</p>
--	---

<p>پانچ چہرہ مرتبہ سے کم نہ سوا وہ جو ہوی چٹے کو سر سے جدا اٹھین بچو ادا نہ اسے اکل اور بوجھانیکو اسکے ہو وہ گلاب اسی نہ زوری کرے نہ موہ نہ زوری</p>	<p>پہر اسی پانی میں دہانہ بوجھا یا کہ سنگوالی بال لڑکے کا اُسکو کر لی گلاب میں تو حل کم نہ ہوسات مرتبہ سے تاب موہ نہ میں جب تک صحر لغام پڑی</p>
--	---

### چو بیوان نکتہ

<p>ساتھ اُسکی لگی ہے ایک ثنات کر کر کپڑی کو ترہ ہی ہر شیار پانی اوسکا پچوڑ دی فی الفوہ پہوڑی عادت وہ اپنی بی تکرار</p>	<p>صحر الف ہونکی جسے عادت ہوی دانا اگر کوئی اسوار جب بانٹ ہو تو کان میں پیغور اسطرح کرے جو ایکد و بارہ</p>
--	--

### چھ بیوان نکتہ

<p>کر دی خادم کو اُسکی تو تاکید اور ہاتھوں سے پھوڑ دی وہ رہا دم پہ رکھتا چلے وہ اپنا ہاتھ وا کرے سانہری کا دروازہ</p>	<p>سو نکتا ہو جو پہر کی گھوڑا لید ایک چوزہ لہری رہی وہ پاس تاک میں لگ رہی وہ اُسکی ساتھ لید کا جب کرے وہ خمبازہ</p>
---	---

بعد کرنیکے لید سے	سر کو چوڑی کی ساغری میں ہے
اسطرح ساغری میں اُسکی وہ ہے	سر و گردن جو اُسکی اُسین ہے
دار پر چہرہ کے وہ اُدہ تر ہے	جی لئے اپنا بہہ اُدہ بہہ گئے
لید کی سونگھنی کہا جھونے کو	نام پھر ساغری کا رسوا ہو

### چھبیسواں نکتہ

جی اگر چہت گر کہی تیرا	گھوٹا بیمار کر دی دشمن کا
دُم میں بیمار دم میں اچھا ہو	بخیر ہو تو پھر تماشا ہو
بیچ منگو اجمال گوٹہ کا	اوز ہوزن اُسکے آقون لا
پس بانی میں اُسکو ایک پیہم	ایک پیالی میں لے اے ہیہم
گر لگائی فرس کے فوٹوان پر	ساغری میں دیا کہ ہوٹھوان پر
ہوئی سچین خواب دنویر پھورک	دانہ پانی سے اپنا مونہہ مورتے
کری جلدی اگر نہ تو اسطرح	واہو شکل سے اُسکا باب فلاح
املی کی پانی سے اُسے دینا	جوش کر پیون کو اے دانا
شست و شو کرو اُسکی پر در پے	املی ہو یا کہ مہا ایک ہی ہے
بہرے بیع النفع ہے بار املی	کر نہ نیرا اُس سے اپنا جی

## ستائیسوان

<p>سانچ کا تلاش کر کے منگیا  خستہ و زخم دار ہو نہ غریب  زندہ رہنی کا ہو گمان سبکو  سوہون یا کم مگر قوی و کلان  مونہہ کو پہر باندہ اُسکی ای دلبر  دفن کر دی زمین میں کچپند  رکھہ لی چالیس دن فقط پورے  ہین خبی اسمین حسب قدر چنوا  آدمی کی نہ تا ضیافت ہو  ایک دانہ خبی کا دی اُسکو  پہلی مرکب کو اپنی کہلو ادے  جب طرف چاہی لی چلے بڈر  مارا فی نہ مانده ہوئی ذرا  اسمین ہرگز نہیں لغو کے چلن</p>	<p>گر کیا چاہے دور دم گھوڑا  کر لی بجان و سکو با ترکیب  خون نکلے نہ زہر باہر ہو  بعد اُسکے خبی منگیا ای جان  سانچ کی مونہہ میں ان چنوں کو بہر  کر کے بہر سانچ کو گھڑی میں بند  لید گھوڑی کی اُسکے گرد میں د  بعد چلے کے تو سب کو منگیا  صاف کر اسطرح سہی رکھہ اُسکو  جنکو منظور دور جانا ہو  ساتھ ساتھ کی با کہ رات بکے  بعد اُسکے سوار ہو اُسپر  شتر اور ساٹھہ کو س جانی چلا  حی یہہ ترکیب شایقان دکھن</p>
---	---

مخنین کر کے میں نے کام کیا	نسخہ خاص کو اب عام کیا
باش ششم فریب کیا نرسین	مرکب کر پر چڑھائی زین
ہو سواری میں نیک روز نبرد	اسب مادہ کو لکھتے ہیں مبد
بعضی باختلاف قول روت	ترکی کرتی ہیں ہر طرح اثبات
اور محدث سے یہ ہوا معلوم	صحی حدیث نبی سے یہ مرقوم
ہوئی مادہ ویا کہ نرا ایجان	افضلیت میں دو نوہیں کیان
کیونکہ صحی لفظ خسیل ای جانی	مشترک اسمین دو نوہیں حسنی
پرفضلیت ہی ہی ای ذیجاہ	کہہ جہاد یہ باسبیل اللہ
بوہر پرہ سے یہ ہوا منقول	تہا جو فرمودہ احمد مقبول
بعضی تفسیر دان یہ کہتے ہیں	جو کہ مضمار اسب کرتے ہیں
گہوڑی دوڑانی کچھ نہیں ممنوع	صحی عرب کر و اج میں مطبوع
وہاں ہی ہوتی ہی سالمین گہوڑو	کر کے تجوز ایک جگہ کا دور
ایک مجمع سا ہوتا ہی وہاں پر	گہوڑی دوڑانی میں وہاں جا کر
گہوڑا دوڑانا فعل بیغ سہر	صحی محقق بقول ابن عمر
کر تین سب سواری کی میں روا	لیک ایک شرط میں لکھی ہے خطا

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 في السلم الخيل معفو عن نواصيها  
 الخيل التي يجم الفقيه الخيل  
 هي الرجل وهي الرجل شرفه  
 رجل ورجل ما الذي هو  
 اجرا الذي يخيل هاتين  
 فيعدها له هي الجا بغير  
 في طبق فاشية الكتاب  
 اجرا جبر التوفيق

اور مقابل کو نفع کا دینا  
 یا کہ ہو غیر نفع سے فائز  
 کیا تھی سیکھنے میں حجت ہے  
 لذتیں پر سبک سوار کی ہین  
 دوسرے کو رکاب پر تڑپین  
 پانوسی تاسرین جا لپٹے  
 جس سے پاتا نہیں فرس آزا  
 فاش زین پر کرے نہ ہرگز غور  
 رکھی دایم بغرت و تمکین  
 رکھی گھوڑے کو چابکی میں درست  
 دست و پائین نہ آئی اسکے فتور  
 بات کی بات میں بنی جھٹ پٹ  
 پس گھوڑے کی بہہ کرے کردا  
 ساتھ حستی کے وہ بجد تمام  
 ران و زانوسی بس کرے مردجا

خیر جاہل سے مال کا لینا  
 ایک جانب میں شرط ہے جائز  
 جب سواری فرس کی سست ہے  
 تین صورت سوار کار کی ہین  
 حضرت ایک کی بزور سرین  
 تیسرا ہین میں اسکے  
 بہتر ان سب سے ہو رکاب سوا  
 پانسنہ پر کرے وہ اپنی جور  
 بیہ گھوڑے کی اور اپنی سترین  
 آب بھی بیہی اوس پہ چابک و پست  
 راہ چلنی میں ہونہ وہ مغدو  
 جلد آسن کی لے فرس آست  
 پیڑھی قاعدہ کہ آکے سوا  
 دست چپ میں پکڑے بان جام  
 پشت مرکب پہ جا رہے جلدی

کہا روی عن ابن عمرو  
 رضی اللہ عنہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم اجڑے

الضم من  
 الجفاء  
 الوداع  
 سمت  
 مال  
 الخيل  
 الوداع  
 موعودا  
 ميل من  
 توتب  
 جدا با  
 اجرجه  
 لغز مزلے



زور دینی کیواسطے ہے رکاب  
 نہ کہ رکبہ رکبہ کے زین پر سے  
 آپ خصہ کری نہ خصہ دے  
 تازیانہ کا ہونہ کچھ افشار  
 ہونہ جلدی پر استقدرا مائل  
 چاہی اسطرح پہ کرنا کام  
 نہ بنا اسطرح کا ڈھنگ اسکا  
 ایسے چال کی تو دے تعلیم  
 چاہی ایسہ میں عنان درست  
 اور اشارہ رکاب کا ہی ہو  
 لیک پوئہ میں کچھ نہیں حاجت  
 جنکو نفرت تھی زین سے ای بار  
 سکیتا ہی او نہیں کا گھوڑا خوب  
 پہلچہ تھی عرب میں ایک قدم  
 صی اشارہ پہ باگ کے چلنا

چوڑو نکار سے معلق ہاں بٹب  
 بیہہ کی استخوان تلک کچلے  
 کام اُس سے ملائیت میں لے  
 غفو تقصیر کر دے ایکدو بار  
 تاکہ دقت سے ہوزیں گہا نیل  
 کہ ہمیشہ رہی وہ اوسکا رام  
 بد رکابی میں ہونے وہ سوا  
 اور پوئہ کی کر اُسے تفہیم  
 اور پوئہ میں خوب جا بگت و  
 یعنی جب بہولت تب سوچا اسکو  
 ایک مہمیز کی فقط طاقت  
 گردنی کینچ ہون فقط اسوا  
 اُنسی منشی میں کام کے اسلوب  
 جسکی ترکی ہے برغہ ای ہلم  
 دونو جانب میں باگ کو ملتا

اسکا ہاتھ پیر نہ اتنی درنگ  
 جسکی نوونہ پان لنگری  
 اور شہہ گامہ گامہ و راہ قدم  
 باگ بجوی نریکے پنی ہاتھ  
 سیکے گراہ واریا کہ حقور  
 گراہ بندوں کی عدد چالیس  
 گولے و حصہ گوندہ دو نو جدا  
 اور بندہ نعل ہی اسی محکم  
 ضمت ستادی کی ہی بیان کار  
 حکم آسن کا اپنی رکبتا ہو  
 رام کہ نیکی جو دعا چاہے  
 یا حفاظت فرس کی ہو درکا  
 باب چارم میں دیکھہ لی اسکو

تھوڑی محنت میں سیکے اسکا وہنگ  
 کیوں نہ پیرا بیہ فہم و درنگ  
 ہوی صنعت ہوا اس سکم  
 او سکو پیری ملاست کہ ساتھ  
 چاہی تربیت میں اسکے زور  
 سب میں ہو راج کر گراہی طیس  
 دو نو ہاتھو نہیں بانڈہ کر کے دعا  
 راہ لچپل سے قدم بقدم  
 باکہ ہو مرد عاقل و شہید  
 چاہی حسب طور دی خرام اسکو  
 یا کہ تسخیر کا نخل وہ کہے  
 حفظ کا اپنی چاہے یا کہ شمار  
 عدل تعلیم تاکہ پیدا ہو

### خاتمہ کتاب

زینت النجیل سیکار کہا نام

شکر تہ کہ کہہ چکا میں تمام

آرزو تھی یہی کہ رب قدیر  
 تو سن طبع کو لگے ہسینر  
 گرم خیزی سی اُسکی پے در پے  
 دیکھی ہر شش حیت کی با ب مقام  
 صفحہ نظم کو کر بے گلزار  
 لائی ہر ایک مقام کی خوشبو  
 یعنی ایک بوستان کری طیار  
 اُسکی خواہش کریں صغیر و کبیر  
 بوئی گل سے رہیں نہ وہ سدا  
 نخل دانش سے ہوئیں بہرہ مند  
 پائین ہر صفحہ بھسا ہر سی گل  
 اب یہی آرزو نہیں صی غرور  
 شہسواران مرکب انعام  
 دیکھی سی جب اُسکی ہون خورشید  
 ہو جو منظور او کو دینی داد

ہوئی انجام اسکا بے تقصیر  
 ہوئی جولانی میں یہ تندر تیز  
 ہوئی میدان نظم دم میں طے  
 کری اس حبت و جو میں اپنا کام  
 نسرین اور نسترین ہوں جبہ نثار  
 شہد خالص کا ایک بنائی سبو  
 بوستان ایک اور پھول ہزار  
 سیر کریں کو آئین بے تذویر  
 ہو طبیعت سی انکلی کلفت دور  
 شاخ بیدار نشی کریں پیوند  
 سوز قمری ہو نغمہ بلبلس  
 ہو یہ منظور شایقون کے کھنوا  
 نکتہ چیان اشہب الہام  
 اور فواید سی اسکے بہرہ مند  
 کریں جہدی کو بس عاسی باد

اسکی تالیف کا تمہا ہجری سن  
 بعد اسکی کیا یہ دل نے غم  
 اس تجسس میں تھا کہ ایک گاہ  
 روی حکمت سے یہ ہوئی تاریخ

ایک نمبر اور دوسرا ستاون  
 ہوئی تاریخ کا یہ ضبط و شمار  
 آہی آواز غیب سے منشیار  
 ایک نسخہ ہوا سے نادر کا

تمام شد